معجزے یا واضح دلائل یعنی بیّنٰت کسے کہتے ہیں۔

اس کتاب کے دو حصے ہیں۔

(حصہ اول)

معجزے یا واضح دلائل یعنی بیّنٰت کسے کہتے ہیں۔اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے

(حصہ دوم)

قیامت تک آنے والے والے لوگوں کے لیے معجزے نہیں۔قرآن پاک واضح دلائل یعنی بیّنٰت ہیں۔ اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے

(حصہ اول)

معجزے یا واضح دلائل یعنی بیّنٰت کسے کہتے ہیں۔

خواتین حضرات

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی باتوں کا ایسا مجموعہ ہے۔ جسے کبھی اللہ تعالیٰ نصیحت کے نام سے پکارتے ہیں۔کبھی روشنی کے نام سے پکارتے ہیں۔کبھی قرآن کے نام سے پکارتے ہیں۔۔اور کبھی مبین کے نام سے پکارتے ہیں۔کبھی فرقان کے نام سے پکارتے ہیں۔کبھی حق یعنی سچ کے نام سے پکارتے ہیں۔کبھی واضح دلائل یعنی بیّنٰت کے نام سے پکارتے ہیں۔ جسے روشن دلائل بھی کہتے ہیں۔راستہ بھی قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ ہدایت اور سیدھا راستہ بھی قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں۔ رحمت اور نعمت بھی قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں اور یہ قرآن رہتی دنیا تک انسان کے نام اللہ تعالیٰ کا پیغام ہے۔

خواتین وحضرات

میں وضاحت کرتی چلوں کہ جو صفاتی نام قرآن پاک کے ہیں ۔ یہ تمام نام پہلے آنے والی کتابوں کے بھی تھے۔یعنی تورات ، زبور، انجیل اور اس کے علاوہ جتنی بھی کتابیں آئیں۔ان سب کے بھی یہی صفاتی نام تھے۔اس کے لیے میں ایک مثال دینا چاہوں گی۔جس میں موجودہ قرآن پاک کی بھی بات ہوتی ہے۔اور پہلی اُمتوں میں جو قرآن آیا۔اُس کی بھی بات ہوتی ہے۔اس کے لیے ایک مثال دیکھیں۔

سورہ حجر آیات 87 تا 99 پارہ 14

ہم نے آپ ﷺ کو سات آیات دیں ہیں۔ جو بار بار دھرائیں جاتی ہیں۔اور عظیم قرآن بھی دیا ہے۔لہذا ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو سامانِ حیات دے رکھا ہے۔ادھر نظر

اُٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔اور نہ ہی اس کے لیے غم زدہ ہوں۔اور اپنے بازو ایمان والوں کے لیے جھکا دیں۔اور آپ ﷺ کہہ دیں۔کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔جیسا کہ ہم نے عذاب نازل کیا تھا۔جنہوں نے اپنے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تقسیم کر ڈالا تھا۔ آپ کے رب کی قسم ان سے ضرور پوچھیں گے۔جو وہ کرتے رہے۔

پس کھول کر سنا دیجیے جو کچھ آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا ہے۔اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔بیشک ہم آپ کا مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں۔پھر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا اور بیشک ہم جانتے ہیں۔کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔بس آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جایئے۔اور اپنے رب کی غلامی کرتے رہیے۔یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آ جائے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے والوں اور اس کی اطاعت کرنیوالوں کے ساتھ نبی ﷺ کو حکم دیا جا رہا ہے۔کہ ان کے لیے اپنی بازو پھیلا دیں۔یعنی خوش آمدید کہیں اور دولتمندوں کی طرف دیکھنے کی بھی ضرورت نہیں۔کیونکہ آپ ﷺ کے پاس سات آیات یعنی سورہ فاتحہ ہے اور عظیم قرآن موجود ہے۔آپ تو اس قرآن پاک سے صرف خبردار کرنے والے ہیں کیونکہ جن قوموں نے پہلے اپنے قرآن پاک کو آپس میں تقسیم کر لیا۔یعنی ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔کسی نے کچھ باتوں کو پکڑ لیا۔اور کسی نے کچھ کو پکڑ لیا۔ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا۔اور ان لوگوں سے اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں ضرور پوچھیں گے۔

ان آیات میں فرقے بنانے والوں کی بات ہوئی ہے۔جو اختلاف کر کے قرآن کی کچھ باتوں کو پکڑ لیتے ہیں۔اور فرقہ فرقہ ہو جاتے ہیں۔جس کی وجہ سے ان پر عذاب آجاتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔۔کہ اللہ تعالیٰ نے جو بات بتائی ہوتی ہے۔وہ رد کر دی جاتی ہے۔نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کے کلام کو ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ اور یہ رسول کا مذاق ہوتا ہے۔اور فرقے بنانے والے یعنی قرآن کو ٹکڑے کرنے والوں کی بات لوگ مان لیتے ہیں۔جس کی وجہ سے ان پر عذاب آجاتا ہے۔

قرآن پاک کے ساتھ بھی یہی کچھ ہوا ہے۔

اور نام نہاد مفسر نما چیز کی بات کو حرفِ آخر مان لیا جاتا ہے۔یعنی نام نہاد مفسر کو سچا سمجھا جاتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے کلام نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔اور یہ رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے یعنی ان لوگوں کا خدا مفسر نما کوئی چیز ہوا۔یہ لوگ مفسر نما چیز کو اپنا خدا بنا لیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مفسر کی غلامی کی جاتی ہے۔اس طرح لوگ فرقوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔اس طرح شرک کی ابتداء ہوتی ہے۔اور اسی شرک میں موت آجاتی ہے۔

فرقہ پرست کس طرح اللہ تعالیٰ کے کلام کو رد کرتے ہیں۔یعنی ٹھکراتے ہیں۔اور رسول ﷺ کا مذاق اُڑاتے ہیں۔آج کی کتاب پڑھنے کے بعد آپ کو اندازہ ہو جائیگا۔کہ کس طرح فرقہ پرستوں نے رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں قرآن پاک کو جھٹلا رکھا ہے۔اسی طرح کے فرقہ پرست مشرکوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے فرمایا۔پس کھول کر سنا دیجیے جو کچھ آپ ﷺ کو حکم دیا جاتا ہے۔اور مشرکوں سے منہ موڑ لیجیے۔بیشک ہم آپ کا مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبود بنا لیے ہیں۔پھر ان کو جلد معلوم ہو جائے گا اور بیشک ہم جانتے ہیں۔کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں۔اس سے آپ ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔بس آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جایئے۔اور اپنے رب کی غلامی کرتے رہیے۔یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین آ جائے۔

خواتین وحضرات

اگر ہم قرآن پاک کے ساتھ ان نام نہاد مفسر کی بات کو مانتے ہیں۔گویا ہم نے ان کو معبود بنا لیا۔ان باتوں سے رسول ﷺ کا دل تنگ ہوتا ہے۔کیونکہ وہ ہمارے پاس قرآن پاک لائے ہیں۔نہ کہ نام نہاد مفسر نما یہ چیزیں۔

خواتین وحضرات

یہ نام نہاد مفسر نامی چیزیں نہ تو ایمان کا مطلب جانتی ہیں۔نہ اسلام کا مطلب جانتی ہیں۔ان کے پاس نہ ایمان ہے اور نہ اسلام۔قرآن پاک کے مطابق یہ نام نہاد مفسر نامی چیزیں کافر ہیں۔مشرک ہیں۔مرتد ہیں۔منافق ہیں۔ظالم ہیں۔گمراہ ہیں اور جہنمی ہیں۔اور لوگوں سے قرآن دور کر رکھا ہے۔اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں شیطان بن کر کھڑے ہیں۔ان سارے مضوعات پر میری کتابیں موجود ہیں اسے آپ قرآن پاک سے چیک کریں۔تاکہ آپ کے سامنے سچ اور جھوٹ واضح ہو جائے۔

واضح دلائل یعنی بیّنٰت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔اور اس سے پہلے آنے والی تمام کتابوں کے صفاتی نام بھی واضح دلائل تھے۔مگر اُن کے پاس کتاب کے ساتھ ساتھ معجزہ بھی تھا۔لہذا واضح دلائل میں معجزہ بھی آتا تھا۔جبکہ قرآن پاک ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے معجزے کو ریجکٹ کر دیا۔اور قرآن پاک کے علم کو تاقیامت آمر کر دیا۔کیونکہ اب کوئی رسول نہیں آئے گا۔اور نہ کتاب آئے گی۔

اللہ تعالیٰ کی بات یعنی ایت واضح دلیل ہوتی ہے۔اور اُس کا معجزہ بھی واضح دلیل ہوتا ہے۔اس لیے دونوں کو آیت کہا جاتا ہے۔جب معجزہ یعنی آیت دوسرے تمام جھوٹ کو جھوٹا ثابت کر دیتا ہے اسطرح اللہ تعالیٰ کی بات یعنی آیت تمام باتوں یعنی جھوٹوں کو جھوٹا ثابت کر دیتی ہے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ مان لیا جاتا ہے۔اور باپ دادے کے راستے کو ریجکٹ کر دیا جاتا ہے۔اس لیے قرآن پاک کا ایک صفاتی نام فرقان بھی ہے۔یعنی سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والی کتاب ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بات واضح دلیل ہوتی ہے۔اس لیے دنیا کی باقی باتوں کو ریجیکٹ کر دیا جاتا ہے۔اس طرح اللہ تعالیٰ کا رسول کو دیا ہوا معجزہ بھی واضح دلیل ہوتا ہے۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا سچ ہوتا ہے۔جس طرح اللہ تعالیٰ کی باتیں یعنی آیات سچ ہوتی ہیں۔اس طرح اللہ تعالیٰ کا معجزہ بھی سچ ہوتا ہے۔اس لیے اس کو بھی قرآن پاک میں آیت کے نام سے پکارا جاتا ہے۔مثلاً حضرت موسیٰ کا عصا سچ تھا۔یہ واضح دلیل تھا۔یہ ایت تھی۔جبکہ دوسرے جادوگروں کی شعبدہ بازی تھی۔جسے اللہ تعالیٰ کے سچ نے ملیا میٹ کر دیا۔غائب کر دیا۔

خواتین وحضرات

سوچنے کی بات یہ ہے۔کہ اللہ تعالیٰ جب قرآن پاک کی بات کرتے ہیں۔تو معجزے کو ریجکٹ کرتے ہیں۔اور اُس کو ریجکٹ کرنے کی وجہ بھی ساتھ ساتھ بتاتے جاتے ہیں۔کہ اس کی وجہ یہ ہے۔یہ ہے۔یہ ہے۔مسلسل ساتھ ساتھ بتاتے جاتے ہیں۔تا کہ انسان کسی غلط فہمی میں نہ رہے۔اور انسان کو ہر بات کا جواب ملتا جائے۔

جب ہم قرآن پاک کا مطالعہ کرتے ہیں۔تو ہمیں پتہ چلتا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے قرآن پاک کی تعلیمات کو قیامت تک کے لیے امر قرار دیتے ہیں۔اور اپنی قدرتوں کو معجزے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔اور اپنی قدرتوں میں غور کرنے کا حکم دیتے ہیں۔کہ کیا میرے علاوہ کوئی ان پر قادر ہے۔ہرگز نہیں۔صرف میں ہی ہر طرح کی قدرتوں پر قادر ہوں۔ اور قرآن پاک کی تعلیمات قیامت تک کے لیے امر ہیں۔کوئی اس میں جھوٹ شامل نہیں کرسکتا۔کوئی اس کو بدل نہیں سکتا۔کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی سچی باتیں ہیں۔

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔فرقوں کے نام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے ان نام نہاد مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔اور یہ شرک کر رہے ہیں۔آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔اپنے نام نہاد مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیا۔یہ رسول ﷺ کا مذاق ہے۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہوتا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہو گا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔اور اللہ اور اس کے رسول کو نہیں جھٹلائیں گے۔یعنی رسول ﷺ کا مذاق نہیں اُڑانا۔بلکہ ان نام نہاد مفسر نامی چیزوں کو جھٹلائیں گے۔جو ہماری طرح کے بے بس انسان ہیں۔یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہو گا۔فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔آپ نے اپنے فرقے کے نام نہاد مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ایمان کا انتخاب یا کفر کا انتخاب۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔اور ان کی حالت درست کر دے گا۔جبکہ یہ نام نہاد مفسر نامی چیزیں تو خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب بے شک میری قوم نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے اوا ور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

خواتین حضرات

یہ نام نہاد مفسر نامی چیزیں رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔آپ نے ان رسول کے مجرموں کا ساتھی بننا ہے۔یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا ساتھی بننا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے کافی ہے۔اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ معاف کر کے بخش دے گا۔اور آپ کے بنے ہوئے نام نہاد مفسر نامی چیزیں خود کو چھڑانے کی زرا بھی اہلیت نہیں رکھتے۔کیونکہ یہ اللہ اور اسکے رسول کے مجرم ہیں۔کیونکہ انہوں نے قرآن پاک کے ٹکڑے کر کے امت کو ٹکڑوں میں بانٹ دیا۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو نہیں پکڑا۔

رسول ﷺ ہمارے رہنما ہیں۔

سورہ رعد آیت 6 پارہ 13

اور وہ لوگ جو کافر ہیں۔کہتے ہیں۔کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔آپ ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔اور ہر قوم کیلیے ایک ہادی

ہوتا ہے۔یعنی ہدایت دینے والا ہوتا ہے۔یعنی رہنما ہوتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہرقوم کا ایک ہادی ہوتا ہے۔اور رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں کے ہادی ہیں۔یعنی ہدایت دینے والے ہیں۔یعنی قرآن پاک ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا !وہ لوگ جو کافر تھے ۔کہتے تھے۔کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔تو اس بات کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے کہا۔کہ رسول ﷺ تو لوگوں کے رہنما ہیں۔خبردار کرنیوالے ہیں۔

آئیں دیکھیں کہ رسول ﷺ نے ہماری ہدایت کیسے کی۔یعنی رہنمائی کیسے کی۔

سورہ شوریٰ آیات 51 تا 52 پارہ 25

اوراس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے۔لیکن ہم نے اس وحی یعنی قرآن کو روشنی بنا دیا۔ہم اپنے غلاموں میں سے جس کو چاہیں اس سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم جسے اپنے غلاموں میں سے سے چاہتے ہیں قرآن سے ہدایت دیتے ہیں یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔یعنی رہنمائی کرتے ہیں۔یہ سیدھا راستہ اُس اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔رسول ﷺ نے قرآن پاک کے ذریعے ہماری رہنمائی کی۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم جسے چاہتے ہیں قرآن سے ہدایت دیتے ہیں۔یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کررہے ہیں یہ سیدھا راستہ اس اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔رسول ﷺ نے قرآن پاک کے ذریعے ہماری رہنمائی کی۔

سورہ عنکبوت۔آیات 50 تا 52۔پارہ نمبر 21

اوروہ کہتے ہیں کہ اس رسول ﷺ پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔کہ ہم نے ان پر کتاب نازل کی ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے آپ ؐ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ کی اطاعت کرتے اور اللہ تعالیٰ کا کفر کرتے ہیں یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کیا لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔اس میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے۔اوراس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی اور نبی ﷺ کی گواہی دے رہے ہیں۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں دوقسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔پہلی قسم ان لوگوں کی ہے۔جو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی گواہی کو مانتے ہیں۔جو قرآن پاک کو کافی سمجھتے ہیں۔بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے۔ایمان کا مطلب ہے۔قرآن پاک کو سچ ماننا اور اس کی اطاعت کرنا۔یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں۔ان قرآن پاک کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ پہلی قسم ان لوگوں کی ہے۔جو ایمان والے ہیں۔یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں۔جو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی گواہی کو مانتے ہیں۔جو قرآن پاک کو کافی سمجھتے ہیں۔بیشک اس میں ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے۔

خواتین وحضرات!

دوسری قسم ان لوگوں کی ہے۔جو رسول ﷺ سے معجزے مانگتے ہیں۔ان کو رسول ﷺ جواب دیتے ہیں کہ میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔معجزے مانگنے والے لوگ جھوٹ کی اطاعت کرتے اور اللہ تعالیٰ کا کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دوسری قسم کے لوگ دیکھے۔جو رسول ﷺ سے معجزے مانگتے ہیں۔یہ لوگ جھوٹ کی اطاعت کرتے اور اللہ تعالیٰ کا کفر کرتے ہیں یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

جھوٹ کی اطاعت کرنے والا اور اللہ تعالیٰ کا کفر کرنے والا فرقہ پرستوں کو کہتے ہیں۔چاہے یہ آپ ﷺ کے دور کے فرقہ پرست ہوں یا قیامت تک آنے والے کوئی فرقہ پرست ہوں۔اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی گواہی اور رسول ؐ کی گواہی کو نہیں مانتے ہیں۔قرآن پاک کو کافی نہیں سمجھتے۔اور فرقوں کی اطاعت اور معجزوں کی باتیں کرتے رہتے ہیں۔

آئیں قرآن پاک سے پہلے کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے لوگوں کو دیکھیں۔پھر دیکھیں گے۔کہ فرقہ بنانے والے کس طرح جھوٹ کی اطاعت کرتے ہیں۔پھر ہم اس نتیجے پر بھی پہنچ جائیں گے۔کہ وہ کیوں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

- سورہ آل عمرآن آیت 149 پارہ 4

اے ایمان والو اگر تم اُن لوگوں کی اطاعت کرو گے۔جنہوں نے کفر کیا ہے۔تو وہ تمھیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے۔پھر تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

خواتین وحضرات

اس آیت میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی آیات 2 تا 3 کے مطابق ہے۔قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے۔اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اس کی اطاعت کرنے والو۔اگر تم اُن لوگوں کی اطاعت کرو گے۔جنہوں نے کفر کیا ہے۔یعنی فرقے بنائے ہیں تو وہ تمھیں الٹے پاؤں پھیر دیں گے۔یعنی تمھیں دوبارہ کافر بنا دیں گے۔پھر تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

آئیں قرآن پاک سے کافر بننے کا طریقہ دیکھتے ہیں۔جس سے انسان الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔یعنی کفر کے راستے پر واپس چل پڑتا ہے۔

آئیں قرآن پاک کا ایک اور فیصلہ دیکھتے ہیں۔کہ فرقے بنانے والے کافر ہیں۔

- سورہ آل عمران آیات 100 تا 103 کا پہلا حصہ پارہ نمبر 4

اے ایمان والو! اگر تم کسی فرقے کی اطاعت کرو گے۔اُن لوگوں میں سے جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔ تو یہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں دوباہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کفر کر بھی کیسے سکتے ہو۔جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں۔اور اللہ کا رسول ﷺ تمہارے درمیان موجود ہے۔اور جو اللہ تعالیٰ کو مضبوطی سے تھام لے گا۔وہ ضرور سیدھے راستے کی ہدایت پا لے گا۔اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ایسے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے۔اور تمہیں مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ ایمان والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔جنہیں کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔یعنی ہم سے خطاب کر رہے ہیں۔یعنی قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی آیات 2 تا 3 کے مطابق ہے۔قرآن پاک کو سچ ماننے والا اور اس کی اطاعت کرنے والا۔اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔قرآن پاک کو سچ ماننے والو اور اس کی اطاعت کرنے والو۔جن کو کتاب یعنی قرآن پاک دیا گیا ہے۔اگر تم کسی گروہ کی اطاعت کرو گے۔تو وہ تمھیں ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں گے۔اور تم کسطرح کفر کر سکتے ہو۔جبکہ اللہ تعالیٰ کی آیات تم پر پڑھی جاتیں ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ بھی تمھارے

درمیان موجود ہے۔اور جواللہ تعالیٰ کومضبوطی سے پکڑے گا۔وہ سیدھے راستے کی ہدایت پالے گا۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اوراس طرح ڈروجس طرح ڈرنے کا حق ہے۔اور تمھیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کومضبوطی سے پکڑلو۔اورفرقے نہ بنانا۔ یعنی اگر ہم فرقے کی حالت میں مرے تو کفر کی حالت میں موت آئے گی۔

ان آیات میں وہ لوگ شامل ہیں جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔اور وہ لوگ بھی شامل ہیں۔جو رسول ﷺ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔نہ رسول ﷺ کے زمانے میں فرقہ بنانے کی اجازت تھی۔اور نہ قیامت تک کسی کو ہے۔رسول ﷺ کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کے زریعے اللہ تعالیٰ کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم تھا۔اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کے لیے قرآن پاک کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کر دیا ہے۔کیونکہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافربن جاتا ہے

آیات کے الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کسی گروہ کی اطاعت تمھیں دوبارہ کافر بنا دیگی۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کفر ہو جائیگا۔

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔یعنی کفر کر لیتا ہے

ان آیات میں وہ لوگ شامل ہیں جو رسول ﷺ کے دور میں تھے۔اور وہ لوگ بھی شامل ہیں۔جو رسول ﷺ کے بعد قیامت تک آنے والے ہیں۔نہ رسول ﷺ کے زمانے میں فرقہ بنانے کی اجازت تھی۔اور نہ قیامت تک کسی کو ہے۔رسول ﷺ کے دور میں بھی اللہ تعالیٰ کی آیات کے زریعے اللہ تعالیٰ کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم تھا۔اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کے لیے قرآن پاک کومضبوطی سے پکڑنے کا حکم ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے سے منع کر دیا ہے۔کیونکہ فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کافربن جاتا ہے۔

آیات کے الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کسی گروہ کی اطاعت تمھیں دوبارہ کافر بنا دیگی۔یعنی ایمان لانے کے بعد پھر کفر ہو جائیگا۔

آپ نے قرآن پاک کا فیصلہ سنا۔کہ فرقہ بنانے سے انسان کافر بن جاتا ہے۔یعنی کفر کر لیتا ہے

خواتین وحضرات

شیطان نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تھی۔کیونکہ آدمؑ کو سجدہ نہیں کیا تھا۔تو وہ کافروں میں سے ہو گیا۔تو نام نہاد مفسروں نے کونسی فرمابرداری کی ہے۔اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمرآن کی آیات 102 تا 103 کے پہلے حصے میں حکم دیا ہے۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو ۔جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے۔ مرتے دم تک مسلم رہنا۔یعنی میرا فرمابردار رہنا۔ سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قران پاک کو مظبوطی سے پکڑنا۔اور فرقے نہ بنانا۔

خواتین وحضرات

نام نہاد مفسروں نے جب فرقے بنالیے تو مسلم نہ رہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار نہ رہے۔اسلام سے نکل گئے۔یعنی کافر بن گئے۔یعنی نافرمان بن گئے۔جس طرح شیطان نافرمان بنا تھا۔دونوں نے ایک ہی کام کیا ہے۔فرمابرداریعنی مسلم تو تب تھے۔کہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کر لیتا۔قرآن پاک کو مظبوطی سے پکڑ لیتے۔نام نہاد مفسروں نے شیطان کی فرمابرداری کی ہے۔شیطان کے قدموں کی اطاعت کی ہے۔اور فرقہ پرستوں نے اسی کو اپنا ولی یعنی مددگار بنالیا۔ایسے ظالموں کے لیے بہت برا بدلہ ہے۔انہوں نے قرآن پاک کے متضاد کام کر کے شیطان کو خوش کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کا تو انہوں نے غضب ہی سمیٹا ہے۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے کہا تھا ۔کہ مجھ سے ڈرنا ۔اور مرتے دم تک مسلم رہنا۔نام نہاد مفسر اللہ تعالیٰ سے بلکل نہیں ڈرے ۔نہ صرف یہ کام خود کیا بلکہ اس کام کے لیے فرقے بنالیے اور نافرمان بن گئے۔نہ صرف خود یہ کام کیا بلکہ اس کو مشن بنالیا۔ تا کہ مرنے کے بعد بھی شیطان کا مشن جاری رہے۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت ہوتی رہے۔

تو کیا آپ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کی اطاعت کریں گے۔

آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔کہ کفر کرنے والے یعنی فرقہ پرست جھوٹ کی اطاعت کرتے ہیں۔اور ایمان والے سچ کی اطاعت کرتے ہیں۔

سورہ محمد۔آیات 1 تا 3 پارہ 26

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکا۔اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے اور جو کچھ محمد ﷺ پر نازل ہوا ہے اس پر ایمان لائے وہی ان کے رب کی طرف سے سچ ہے اللہ تعالیٰ ان کی برائیاں دور کر دے گا اور ان کا حال درست کر دے گا یہ اس لئے کہ کافروں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

خواتین وحضرات!!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان والا اُسے کہہ رہے ہیں جس نے قرآن پاک کو سچ سمجھا اوراس کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹا دے گا اوراس کی حالت سنواردے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ نے ایمان والے یعنی قرآن کو سچ سمجھنے والے اوراس کی اطاعت کرنے والے کی حالت بتائی۔

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں کفراورایمان کی مکمل تشریح کی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال ضائع کردیے یعنی جن لوگوں نے قرآن پاک جیسے سچ کی اطاعت نہیں کی یعنی نافرمانی کی اور دوسروں کو بھی قرآن پاک سے روکا اللہ تعالیٰ ان کے اعمال ضائع کردیں گے اور جو لوگ ایمان لائے یعنی جنھوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے سچ یعنی قرآن کی اطاعت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو مٹا دے گا اور ان کی حالت درست کردے گا اس کی وجہ اللہ تعالیٰ یہ بیان کرتے ہیں کہ کافروں یعنی فرقہ پرستوں نے تو جھوٹ کی اطاعت کی اور ایمان والوں نے اُس سچ کی اطاعت کی۔ جو ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں سے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دونوں کی حالت کو ٹھیک بیان کردیا۔

سورہ المائدہ آیت 3 کا دوسرا حصہ پارہ 6

آج کے دن ہم نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کردیا ہے۔ اوراپنی نعمت تم پر پوری کردی ہے اور تمھارے لیے دین اسلام یعنی فرمابرداری کے دین کو پسند کرلیا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ہمارا دین کیا ہے ہمارا دین اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہے۔ اوراللہ تعالیٰ صرف اپنی فرمابرداری کے دین کو ہی پسند کرتے ہیں۔ کیا ہم اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری والا دین اختیار کیے ہوئے ہیں۔ یا فرقوں کی اطاعت اختیار کیے ہوئے ہیں۔

سورہ قلم آیت 35 پارہ 29

کیا ہم مسلم کو مجرم کے برابر کردیں گے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ مسلم یعنی اپنے فرمابردار انسان اور مجرم انسان کے بارے میں اپنا فیصلہ سنا رہے ہیں۔ اپنا حکم سنا رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ کیا میں ان دونوں کو برابر کردوں گا۔ یعنی ان کو اللہ تعالیٰ کبھی برابر نہیں کریں گے۔

سورہ قلم آیت 35 تا 36 پارہ 29

کیا ہم مسلم کو مجرم کے برابر کردیں گے۔ تمھیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ مسلم یعنی اپنے فرمابردار انسان اور مجرم انسان کے بارے میں اپنا فیصلہ سنا رہے ہیں۔ اپنا حکم سنا رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ کیا میں ان دونوں کو برابر کردوں گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ تمھیں کیا ہوگیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ آئیں اس موضوع پر بات کرتے ہیں۔

مسلم کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا فرمابرداراور فرقہ پرست کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا مجرم۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن کر رہیں گے یعنی قرآن پاک کی اطاعت فرمابرداری کریں گے۔ کیا وہ مجرموں کے برابر ہوں گے۔ مثلاً قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔ اورمرتے دم تک مسلم یعنی فرمابردار رہنے کا حکم دیا۔ تو اب جو فرقے بنائیں گے وہ مجرم بن گئے اور جو اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن کر رہیں گے یعنی اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑ لیں گے۔ وہ مسلم ہوئے۔ اورفرقے بنانے والے اللہ تعالیٰ کے مجرم ہوئے۔ اوراسلام سے نکل گئے۔ یعنی مسلم نہ رہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری سے نکل گئے۔ سرکش ہوگئے ۔ باغی ہوگئے کہ رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام سے مرتد ہوگئے۔ تو مجرم اور مسلم میں فرق واضح ہوگیا۔ کہ فرقہ بنانے کے بعد وہ مجرم بن گئے۔ اورمزے کی بات یہ ہے۔ کہ یہ مجرم ہمیں کہانیوں کے زریعے بہکا رہیں ہیں۔ اور جنت میں جانے کے عجیب عجیب طریقے دریافت کرتے رہتے ہیں۔ کبھی خواب دیکھ لیا۔ اورکبھی کسی بابے نے بشارت دے دی۔ اورکبھی اوپر سے اُڑتا ہوا کاغذ آگیا۔ اور اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ نے قرآن پاک میں جو آسان طریقہ بتایا ہے۔ اس کو مانتے ہی نہیں۔ رسول ﷺ کے ساتھ شفاعت کی وہ کہانیاں جوڑ رکھی ہیں۔ اس کے بارے میں کوئی ایک آیت بھی قرآن پاک میں نہیں ہے۔ کیا رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کے نافرمان کا فرمرتد کے لیے سفارش کریں گے۔ اور ایسے انسان کے لیے جس نے رسول ﷺ کے

لائے ہوئے پیغام کو رد کر دیا۔ٹھکرادیا ہو۔

اگران سے کہا جائے کہ قرآن پاک کی اطاعت کرنے والا جنت میں جائیگا۔تو تڑپ جاتے ہیں۔اور اپنے فرقے کے لیے مرے جاتے ہیں اور قرآن پاک چھڑوا کر ہی دم لیتے ہیں۔

آئیں ان آیات کو تفصیل سے دیکھتے ہیں۔

سورہ قلم آیات 35 تا 53 پارہ 29

بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔تو کیا ہم مسلم یعنی فرمابرداروں کو مجرموں کی طرح کر دیں گے۔تمھیں کیا ہوگیا ہے۔تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے۔جس میں تم پڑھتے ہو۔یقیناً اس میں تم کو اپنی پسند کی باتیں مل جاتی ہیں۔کیا تم ہم سے قیامت تک کی قسمیں لے چکے ہو۔کہ بیشک تم جس چیز کا حکم کروگے۔وہ تم کو ملے گی۔ان سے پوچھیے کہ ان باتوں کا ان میں دعوے دار کون ہے۔کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں۔۔تو چاہیے کہ اپنے شریکوں کو لے آئیں۔اگر وہ سچے ہیں۔جس دن پنڈلی سے پردہ اُٹھایا جائے گا۔اور لوگوں کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا۔تو یہ لوگ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔اُن پر زلت چھارہی ہوگی۔اور وہ دنیا میں سجدوں کی طرف بلائے جاتے تھے۔اور وہ صحیح اور سالم تھے۔بس مجھے اور ان کو چھوڑ دیجیے جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں۔ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح تباہی کی طرف لے جائیں گے۔کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوگی۔اور میں ان کو مہلت دے رہا ہوں۔بیشک میری تدبیر بڑی زبردست ہے۔کیا آپ ﷺ ان سے کوئی اجر چاہتے ہیں۔کہ وہ اس تاوان سے دبے چلے جاتے ہیں۔یا ان کے پاس غیب ہے۔کہ اسکو لکھ لیتے ہیں۔بس اپنے رب کے حکم کے لیے آپ ﷺ صبر کریں۔اور مچھلی والے یونس کی طرح نہ ہوجانا جس نے اپنے رب کو پکارا۔اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔اگر آپ کے رب کی اُس پر نعمت نہ ہوتی۔تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیا جاتا۔اور وہ ملامت زدہ ہوتا۔پھر اس کو آپ کے رب نے چن لیا۔اور اس کو صالحوں میں سے کر دیا۔جب کافر قرآن پاک کو سنتے ہیں۔تو آپ ﷺ کو ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ آپ کو اپنی نظروں سے ڈگمگا دیں۔اور وہ کہتے ہیں۔کہ یہ تو ایک مجنوں ہے حالانکہ یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ مسلم اور مجرموں کے درمیان قیامت آنے سے پہلے ہی فیصلہ سنا رہے ہیں۔اور یہی فیصلہ قیامت والے دن بھی ہوگا۔کیونکہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کی سچی باتیں ہیں۔اور ان میں تبدیلی نہیں ہوسکتی۔اور نہ ان میں کوئی تبدیلی کرسکتا ہے۔فرقہ پرستوں کے پاس ان کے نام نہاد مفسروں کی کتابیں ہیں۔جس میں فرقہ پرستوں کو اپنی پسند کی باتیں مل جاتیں ہیں۔اور فرقہ پرست وہ کہانیاں اللہ تعالیٰ کے بارے میں سناتے ہیں۔مثلاً قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا جنت میں لے جائیگا۔اور کوئی کتنا بھی اچھا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کسی برائی کو پکڑ کر غلط فیصلہ کریگا۔اسلیے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے گا وہ کرے گا۔فرقہ پرست وہ مشرک ہیں جن کے رب نام نہاد مفسر ہیں۔جو اس طرح کی غلط ملط کہانیاں ان کو سناتے رہتے ہیں۔ان نام نہاد مفسروں نے قرآن پاک کے مقابلے میں کتابیں قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے ان کو دے رکھی ہیں۔اس طرح قرآن پاک کو جھٹلانے کا کام جاری ہے۔ان نام نہاد مفسروں کی کیا حیثیت ہے۔کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے۔غیب کا علم اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے علم کو کہتے ہیں۔جو صرف اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو دیتے ہیں۔جس میں اللہ تعالیٰ کے وعدے اور قسمیں ہوتیں ہیں۔جو یہ نام نہاد مفسر باتیں کرتے ہیں کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں۔کہ انہوں نے بھی ان کو غیب کا علم یعنی اپنی کتاب دے رکھی ہے۔نعوذ باللہ اپنی طرف سے ان کے پیغام پہنچانے والے بنے ہوئے ہیں۔یعنی رسول بنے ہوئے ہیں۔اگر ایسا ہے۔تو چاہیے کہ اپنے شریکوں کو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں لے آئیں۔اگر وہ سچے ہیں۔

بیشک پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔پرہیزگار کا مطلب ہے قرآن پاک کے سچ کو ماننے والے اور قرآن پاک سے اپنی اصلاح کرنے والے۔ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے پاس نعمتوں والی جنتیں ہیں۔یہ مسلم یعنی اللہ تعالیٰ کے فربردار لوگوں کا انجام ہوگا۔جس دن پنڈلی سے پردہ اُٹھایا جائے گا۔اور لوگوں کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا۔تو یہ لوگ سجدہ نہ کرسکیں گے۔ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔اُن پر زلت چھارہی ہوگی۔اور وہ دنیا میں سجدوں کی طرف بلائے جاتے تھے۔اور وہ صحیح اور سالم تھے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔بس مجھے اور ان کو چھوڑ دیجیے جو اس کلام کو جھٹلاتے ہیں۔ہم ان کو آہستہ آہستہ اس طرح تباہی کی طرف لے جائیں گے۔کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوگی۔اور میں ان کو ڈھیل دے رہا ہوں۔بیشک میری تدبیر بڑی زبردست ہے۔فرقہ پرست جو قرآن پاک کو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو اس طرح تباہی کی طرف لے جائیں گے۔کہ ان کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

خواتین حضرات

فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کو کس طرح کا سجدہ کرتے ہیں۔جس میں الفاظ کے معنی کا بھی پتہ نہیں ہوتا۔بغیر سمجھے کا سجدہ۔اصل دلی سجدے تو اپنے نام نہاد مفسر کو کرتے ہیں۔جس سے وہ نماز سیکھتے ہیں۔ان کی مرضی کی ساری نماز پڑھتے ہیں۔کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی مرضی کی نماز پڑھتے ہیں۔تمام فرقے والے دوسروں کی نماز کو غلط ثابت کرتے ہیں۔کیا ان کے نام نہاد مفسر کے کہنے سے ان کی نماز قبول ہو جائیگی۔وضو کا طریقہ یہ نام نہاد مفسر بتاتے ہیں۔نماز کا طریقہ یہ بتاتے ہیں۔قرآن پاک کا مطلب یہ نام نہاد مفسر بتاتے ہیں۔دنیا کے سارے کام یہ بتاتے ہیں پھر یہ دوسرے مفسروں کو قبول کیوں نہیں کرتے۔اُن کے پیچھے ان کی نماز کیوں نہیں ہوتی۔ان کے جنازے پڑھنے سے ان کے نکاح کیوں ٹوٹ جاتے ہیں۔اس لیے کہ ان کی نظر میں ان کی نماز نہیں ہوتی کیونکہ وہ ان کے مفسر کے بتائے ہوئے طریقے پر نہیں ہوتی۔ان کے نکاح بھی اسی لیے ٹوٹتے ہیں۔کہ ان کا مفسر کہتا ہے۔کیا انہوں نے اپنے مفسر کو رب نہیں بنایا۔جس طرح مفسر نکاح جوڑتا ہے۔پھر جڑ جاتا ہے۔یہ سارے کام ان فرقوں کے مفسر کرتے ہیں۔اس طرح لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے لائے ہوئے قرآن پاک کو چھوڑ کر ان مفسروں کی کتابیں پکڑ رکھی ہیں۔رسول ﷺ تو ان کے پاس غیب کا علم یعنی قرآن پاک لائے تھے۔جس میں سارے طریقے تھے۔یہ قرآن پاک کو پکڑ نہیں سکے۔کیا رسول ﷺ نے ان سے کوئی اجر یعنی پیسے مانگ لیے ہیں۔یا اس کے بدلے میں کوئی تاوان مانگ لیا تھا۔کہ قرآن پاک ان کی دسترس سے باہر ہو گیا ہے۔

ن آیات میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو بڑے پیار سے لوگوں کے نامناسب رویے پر سمجھا رہے ہیں۔کہ لوگون کے برے رویے پر صبر کریں۔اور یونس کی طرح بے صبرے نہ ہوں۔

ان آیات کو بہت غور سے پڑھیں اور بار بار پڑھیں۔جو حال پہلے لوگوں کا تھا وہ حال آج بھی لوگوں کا ہے۔زرا فرقہ پرستوں کو قرآن پاک کی آیات تو دکھائیں۔اور پھر ان کی حالت دیکھیں کہ کس کس طرح اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔اور کس طرح کوشش کریں گے کہ آپ کے قدم ڈگمگا دیں۔کافروں کا یہ رویہ رسول ﷺ کے ساتھ تھا اور آج بھی یہی رویہ فرقہ پرستوں کا قرآن پاک کے ساتھ ہے۔یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنی کتاب کو کتاب سمجھتے ہیں۔اور اپنے مقابلے میں کسی کی کتاب کو کچھ حیثیت نہیں دیتے۔کیونکہ اللہ تعالیٰ صرف ایک ہے۔اور کتاب بھی ایک ہے۔اور بس۔رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات دیکھ کر فرقہ پرست ان کو جھٹلانے کے لیے تڑپ تڑپ جاتے ہیں۔کان کھول کر سن لو۔ایسے تمام لوگوں کو جواب ہے۔کہ یہ قرآن پاک تو تمام جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔اور یہ کسی کے باپ دادے کی جاگیر نہیں ہے۔اور نہ تمھارے نام نہاد مفسروں کی جاگیر ہے۔جن کو مسلم بننا بھی گوارہ نہ ہوا۔یعنی وہ اسلام ہی نہیں لائے۔کیا ہم ان کی بتائی ہوئی نماز پڑھیں گے۔پھر تو ہم نے اپنی نماز کو ضائع کر لیا۔وقت بھی برباد کیا اور ہاتھ بھی کچھ نہ آیا۔ فرقہ پرست تو ایک دوسرے کی نماز کو قبول نہیں کرتے۔تو کیا اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔اللہ تعالیٰ کہاں قبول کرے گا۔چاہے ساری رات ہی کیوں نہ پڑھتے رہیں۔

دین کے بارے میں رسول ﷺ کا خطاب

سورہ آل عمران۔آیات 19 تا 20۔پارہ نمبر 3

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اور ان لوگوں میں جنہیں کتاب دی گئی تھی۔علم آجانے کے بعد جو اختلاف کیا تو اس کی وجہ محض ان کی باہمی ضد تھی۔ اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی آیات سے کفر کرتا ہے تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کا جلد حساب لینے والا ہے پھر اگر آپؐ کے ساتھ یہ جھگڑا کریں تو آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ میں نے تو اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں جھکا دیا ہے۔اور میرے اطاعت گزاروں نے بھی۔آپؐ کتاب والوں اور ان پڑھوں سے کہہ دیجیے کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو اگر وہ اسلام لے آئیں تو انہوں نے ہدایت پالی اور اگر پھر جائیں تو بیشک آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں رسول ﷺ کا خطاب ہے۔جو قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔رسول ﷺ اپنا دین سکھا رہے ہیں۔قرآن پاک کا علم آنے کے بعد کفر کرنا یعنی فرقے بنانے کی وجہ صرف لوگوں کی ضد بازی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کو دین اسلام کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف دین اسلام ہے اسلام کہتے ہیں فرمابرداری کو یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری ہی دین ہے۔نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے اور میری اطاعت کرنے والوں نے اپنا چہرہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں جھکا دیا ہے۔آپؐ دنیا بھر کے تمام لوگوں سے فرماتے ہیں۔جو کتاب والے ہوں یا بغیر کتاب والے ہوں یعنی ان پڑھ ہوں۔ کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو۔کہ کیا تم بھی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بنتے ہو۔اگر وہ اسلام لے آئیں۔یعنی اگر وہ اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن گئے یعنی قرآن پاک کی فرمابرداری اختیار کر لی۔تو انہوں نے بھی ہدایت پالی،اگر وہ پھر جائیں تو آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔اسے کہتے ہیں اطیع اللہ واطیع الرسول ہم لوگوں نے قرآن پاک آنے کے بعد جو

فرقے بنائے وہ صرف ضد کی وجہ سے بنائے ہیں۔اور اطیع اللہ اور اطیع الرسول کو قرآن پاک سے سمجھا ہی نہیں۔اور اپنے باپ دادا کے راستے کی اطاعت کر رہے ہیں۔ان آیات میں رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے وہ لوگ ہیں۔جو اسلام لانے والے ہیں۔اور جو فرقے بنانے والے ہیں۔وہ اسلام سے پھر جانے والے لوگ ہیں۔

ان آیات میں رسول ﷺ نے اسلام لانے کا طریقہ سکھایا اور اپنے اطاعت گزاروں کے زریعے بھی دکھایا۔اب قیامت تک آنے والے رسول ﷺ کے اطاعت گزار اس طریقے پر اسلام لانے والے ہوں گے۔اور ہدایت پانے والے ہوں گے۔

جبکہ فرقوں کی اطاعت کرنے والے اسلام سے پھر جانے والے لوگ ہیں ایسے تمام لوگوں سے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔

تو آپؐ پر پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے غلاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔

رسول ﷺ نے بھی ایک اللہ تعالیٰ کی فربرادری کی۔یہ رسول ﷺ کا دین ہے۔اور ان کے اطاعت گزاروں کا بھی دین ہے۔جو رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام یعنی قرآن پاک کو قبول کرلیں گے۔وہ اسلام لانے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے معجزے کون سے ہیں۔

سورہ حٰم السجدہ آیات 37 تا 38 پارہ 24

اور اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔ دن اور رات۔سورج اور چاند۔سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔اگر واقعی تم اس کی غلامی کرنے والے ہو۔پھر اگر لوگ تکبر کریں۔تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔دن اور رات۔سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔اس لیے سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔اگر واقعی تم اس کی غلامی کرنے والے ہو۔پھر اگر لوگ تکبر کریں۔تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔یعنی فرشتے وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں کو اپنے معجزے دکھا رہے ہیں۔

سورہ روم آیات 19 تا 27 پارہ 21

وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے۔اور بے جان کو جان دار سے نکالتا ہے۔اور زمین کو اسکے مردہ اور خشک ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے۔اور تم بھی اسی طرح نکالے جاؤ گے۔اور اسطرح اس کے معجزوں میں سے ہے۔کہ اُس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا۔پھر تم انسان زمین میں پھیل رہے ہو۔اور اس کے معجزوں میں سے اُس نے تمھارے لیے تمھاری جنس میں سے جوڑے بنائے۔تاکہ تم ان کے پاس سے سکون پاؤ۔اور تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کردی۔بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے معجزے ہیں۔جو غور و فکر کرتے ہیں۔اور اس کے معجزات میں زمین اور آسمانوں کا بنانا اور زبانوں کا جدا جدا ہونا ہے۔بیشک ان باتوں میں علم رکھنے والوں کے لیے معجزے ہیں۔اور اس کے معجزوں میں رات کو تمھاری نیند اور دن کو اُس کے فضل کو تلاش کرنا ہے۔بے شک اس میں اُن لوگوں کے لیے معجزے ہیں۔جو سنتے ہیں۔اور اس کے معجزوں میں سے ہے۔کہ وہ تمھیں ڈرائے۔اور اُمید دلانے کے لیے آسمانی بجلی دکھاتا ہے۔اور آسمان سے پانی برساتا ہے۔پھر زمین کو مرجانے جانے کے بعد اسے زندہ کر دیتا ہے۔بے شک اس میں اُن لوگوں کے لیے معجزے ہیں۔جو عقل رکھتے ہیں۔اور اس کے معجزوں میں سے ہے کہ زمین اور آسمان اُسکے حکم سے قائم ہیں۔پھر جب وہ تمھیں ایک پکار سے پکارے گا۔تو تم اس وقت نکل کھڑے ہو گے۔اور جو کوئی زمین اور آسمانوں میں ہیں۔سب اُس کے فرمابردار ہیں۔وہی تو ہے۔جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔اور پھر وہی اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔اور اس کے لیے زیادہ آسان ہے۔زمین اور آسمانوں میں اس کی شان سب سے اونچی ہے۔اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کیسے اپنے معجزات کو بیان کر رہے ہیں۔اور غور و فکر کی دعوت دے رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ عقل استعمال کرنے کی تلقین کر رہے ہیں۔اور علم والے لوگوں سے مخاطب ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ان معجزات کو وہی سمجھ سکتا ہے۔جو اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سنتا ہے۔اُس کی شان سب سے اُونچی ہے۔اور زبردست حکمت والا ہے۔

سورہ یونس آیات 94 تا 97 پارہ نمبر 11

اگر آپ کو اس کتاب کے بارے میں کچھ شک ہو جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیجیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے رہے یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے سچ آ چکا ہے لہذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں اور نہ ہی ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے بے شک جن لوگوں پر آپ کے رب کا عذاب ثابت ہو چکا وہ ایمان نہیں لائیں گے خواہ ان کے پاس سارے معجزے لے آئیں یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ لوگوں کے پاس چاہے آپ سارے معجزے لے آئیں وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا۔یعنی اگر رسول ﷺ لوگوں کے پاس ہر قسم کا معجزہ لے آئیں یہ پھر بھی قرآن پاک کی باتوں کو سچ نہیں سمجھیں گے اور نہ اس کی اطاعت کریں گے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ثابت ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بلکل سچ فرمایا آج بھی کسی جھوٹ اور سچ کا فرق واضح کرنے کے لیے قرآن کی آیت دکھائیں تو وہ اپنی میں نا مانوں والی پالیسی کو کبھی نہیں بدلتا اللہ تعالیٰ کی آیات کو قبول نہیں کرتے اور نہ ہی اس کی فرمابرداری کرتے ہیں بلکہ میں نہ مانوں والی پالیسی پر سختی سے کاربند ہیں اور یہی لوگ ایمان نہ لانے والے لوگ ہیں یعنی قرآن پاک کی بات کو سچ نہ سمجھنے والے لوگ ہیں۔اور نہ اسکی اطاعت کرنے والے لوگ ہیں۔ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آ کر رہے گا۔۔

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے ۔فرقوں کینام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے ان مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔اور یہ شرک کر رہے ہیں۔آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔یا اپنے نام نہاد مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیا۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہو گا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔اگر قرآن پاک میں لکھا ہو گا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو نہیں جھٹلائیں گے ۔بلکہ ان نام نہاد مفسر نامی چیزوں کو جھٹلائیں گے۔جو ہماری طرح کے بے بس انسان ہیں۔یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔جبکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہو گا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔آپ نے اپنے فرقے کے نام نہاد مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ایمان کا انتخاب یا نافرمانی کا انتخاب۔ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔اور ان کی حالت درست کر دے گا۔جبکہ یہ نام نہاد مفسر خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہ اے میرے رب بے شک میری قوم نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول ﷺ کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے او اور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے ان رسول ﷺ کے مجرموں کا ساتھی بننا ہے۔یا اللہ تعالیٰ کا ساتھی بننا ہے۔اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے کافی ہے۔اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ معاف کر کے بخش دے گا۔اور آپ کے بنے ہوئے نام نہاد مفسر خود کو چھڑانے کی زرا بھی اہلیت نہیں رکھتے۔کیونکہ یہ اللہ اور اسکے رسول کے مجرم ہیں۔

سورہ رعد۔آیت 27 تا 37۔پارہ نمبر 13

اور کافر کہتے ہیں کہ اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں ہوا آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور اپنی طرف آنے کی ہدایت اسی کو دیتا ہے۔جو اس کی طرف رجوع کرے وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے ان کے دلوں کو سکون ملتا ہے خبردار رہو۔اللہ تعالیٰ کی نصیحت سے دل سکون پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور صالح عمل کرتے ہیں ان کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔اس

طرح آپ ﷺ کو ہم نے ایک ایسی امت میں بھیجا ہے۔جس سے پہلے کئی امتیں گزرچکی ہیں تا کہ آپ ان کو پڑھ کر سنائیں ۔جو کچھ آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔ اور یہ بہت ہی مہربان کے کافر بنے ہوئے ہیں۔آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے اور اگر قرآن پاک ایسا ہوتا جس کے ذریعے پہاڑ چل سکتے یا زمین پھٹ جاتی یا اس سے مردے بول اٹھتے ۔بلکہ یہ سب کام اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں یہ نہیں جانتے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمام لوگوں کو ہدایت یعنی قرآن پاک پر لگا دیتا اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے۔یعنی فرقے بنائے ہیں ان کو اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی نہ کوئی مصیبت پہنچی رہے گی یا ان کے گھر کے آس پاس نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آجائے۔بیشک اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور بے شک آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا۔تو میں نے ان کو مہلت دی۔پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔پھر میرا عذاب کیسا تھا۔پھر کیا جو اللہ تعالیٰ ہر انسان کے تمام اعمال کا نگران ہے۔انہوں نے اللہ تعالیٰ کے شریک بنا رکھے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ ان کے نام تو بتاؤ یا تم اللہ تعالیٰ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو۔جو زمین میں اس کے علم میں نہیں۔یا صرف ظاہری ایسا کہتے ہو بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا ہے۔ان کیلئے ان کے مکروفریب خوبصورت بنا دیے گئے اور انہیں راستے یعنی قرآن پاک سے روک دیا گیا۔اور جیسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے ان کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔اور ان کو اللہ تعالیٰ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔اُس جنت کی مثال جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ ہے۔اُس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔اُس کے پھل اور سایہ ہمیشہ رہیں گے۔یہ اُن لوگوں کا انجام ہوگا۔جو پرہیز گار ہیں۔اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

اور وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ آپ پر نازل ہونے والی کتاب سے خوش ہوتے ہیں اور بعض گروہ اس کی بعض باتوں کا انکار کرتے ہیں آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تو صرف یہ حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے اور اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی اس کے بعد جب آپ کے پاس علم آگیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا

خواتین وحضرات

ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے ہیں ایک ایمان والے ہیں۔پرہیز گار ہیں اور دوسرے کافر یعنی فرقہ پرست چاہے وہ آپ ﷺ کے دور کے ہوں یا قیامت تک آنے والا کوئی بھی فرقہ پرست یعنی کافر ہو۔ان کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے ان کو قرآن پاک سے سکون ملتا ہے۔دنیا میں خوشحالی ہے اور آخرت میں بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔اور جو لوگ معجزے طلب کرتے ہیں اور معجزوں کی تلاش میں رہتے ہیں وہ گمراہ ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ میں ہر طرح کا معجزہ دینے پر اختیار رکھتا ہوں ایسا معجزہ بھی قرآن پاک کے ساتھ دے سکتا تھا جس سے پہاڑ چلتے جس سے زمین پھٹتی جس سے مردے کلام کرتے جبکہ اللہ تعالیٰ نبی کریمؐ سے فرماتے ہیں کہ ان لوگوں کو یہ قرآن پڑھ کر سنائیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی طرف رجوع کرنے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کا حکم دے رہے ہیں۔پھر کفر کرنے والوں یعنی فرقے بنانے والے دنیا میں بھی عذاب سے دوچار رہیں گے اور آخرت میں بھی سخت عذاب کا شکار ہونگے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن کو شریک بناتے ہو جن کی بات مانتے ہو۔ان کے نام تو بتاؤ میں تو اپنا شریک زمین میں کسی کو نہیں جانتا اور جو لوگ ایسی حرکتیں کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو راستے یعنی قرآن پاک سے روک دیتے ہیں۔یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ انہیں کبھی ہدایت نہیں دیتا۔جو اللہ تعالیٰ کے شریک سمجھتا ہے۔کسی اور کی اطاعت کرتا ہے اور معجزے مانگتا ہے۔ان کی زندگی دنیا میں بھی بری ہے اور آخرت میں بہت ہی بری ہوگی۔اللہ تعالیٰ تو صرف اس کو ہدایت اور سکون اور آخرت میں اچھا ٹھکانہ دیں گے۔جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے یعنی قرآن پاک سے نصیحت حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔ان کے لیے دنیا میں سکون اور خوشحالی اور آخرت میں اچھے ٹھکانے کا وعدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کبھی اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

ان آیات سے ہمیں پتہ چلتا ہے۔کہ اللہ تعالیٰ نے معجزے کو رد کردیا اور قرآن پاک کو امر کردیا اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے آخری آیات میں دیکھا کہ فرقہ بندی کرنے والے لوگوں کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ قرآن پاک کی کچھ باتیں نہیں مانتے تو نبی ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کو جواب ہے۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی فرمابردار کا حکم ملا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی غلامی میں کسی کو شریک نا کروں ان گروہ بندی کرنے والوں کی بات کو رد کر دیا گیا اگر ان کی بات مان لی جاتی تو یہ شرک ہوتا

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو حکم بنا کر عربی زبان میں نازل کیا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم آنے کے بعد کسی اور کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ ہمارا کوئی مددگار رہوگا اور نہ بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

اطیع اللہ واطیع الرسول کو سمجھنے کے لئے ان آیات کو بار بار پڑھیں ان گروہ بندی کرنے والے لوگوں کی اطاعت سے منع کیا گیا ہے ان گروہ بندی والوں کی اطاعت کرنا شرک ہے ۔یعنی ان فرقہ پرستوں کی اطاعت شرک ہے۔صرف اورصرف قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور غلامی کا حکم ملا ہے۔اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری اور غلامی کیساتھ کسی اور کی غلامی اور فرمابرداری ہمیں مشرک بناتی ہے۔

سورہ مومن آیت 78 پارہ 24

اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔اور بعض وہ ہیں، جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کیا۔اور ان میں بعض وہ ہیں۔جن کا حال ہم نے آپ بیان نہیں کیا۔اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں تھا۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا۔تو سچائی کے ساتھ فیصلہ ہوا۔اور جھوٹے لوگ نقصان میں رہے،

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے۔اور بعض وہ ہیں، جن کا حال ہم نے آپ ﷺ سے بیان کیا۔اور ان میں بعض وہ ہیں۔جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا۔اور کسی رسول کے لیے یہ ممکن نہیں تھا۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا۔تو سچائی کے ساتھ فیصلہ ہوا۔اور جھوٹے لوگ نقصان میں رہے۔

خواتین وحضرات

کہ کوئی رسول اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر معجزہ نہیں لاسکتا۔اللہ تعالیٰ اپنی اجازت سے اُنہیں معجزہ عطا کرتے ہیں۔اور اگر پھر بھی لوگ رسول کو جھٹلا دیتے تو اللہ تعالیٰ کا حکم آ جاتا اور سچائی کے ساتھ ان کے درمیان فیصلہ ہوجاتا۔اور جھوٹے لوگ نقصان میں رہے۔یعنی جھٹلانے والے جھوٹے لوگ نقصان میں رہ j جاتے۔

سورہ نمل آیت 86 پارہ 20

کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا۔کہ ہم نے رات بنائی ہے۔تا کہ وہ اس میں آرام کریں۔اور دن کو روشن بنایا ہے۔ بیشک اس میں اُن لوگوں کے لیے معجزے ہیں۔جو ایمان لاتے ہیں

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ جو لوگ ایمان والے یعنی قرآن پاک کو سچ سمجھنے والے اور اسکی اطاعت کرنے والے ہیں۔ایسے لوگوں کے لیے دن رات کے آنے جانے میں معجزہ ہے۔کہ دن کو اللہ تعالیٰ نے سوورج کی وجہ سے روشن بنایا۔اور رات کو سورج نہ ہونے کی وجہ سے اندھیرے والا بنایا۔تا کہ لوگ اس میں آرام کریں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں کو معجزہ کہہ رہے ہیں۔

سورہ انعام آیات 109 تا 112 پارہ 8

اور وہ اللہ تعالیٰ کی سخت قسمیں کھاتے ہیں۔ کہ اگر انکے پاس کوئی معجزہ آجائے۔ تو وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں۔ اور تمھیں کیا معلوم ہے۔ کہ اگر وہ معجزے آ بھی جائیں۔ تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم اُنکے دلوں اور آنکھوں کو اُلٹ دیں گے۔ جیسے پہلی مرتبہ وہ قرآن پاک پر ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہم اُنہیں اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور اور مُردے اُن سے باتیں کرتے۔ اور ہر چیز اُن کے سامنے لا کر جمع کر دیتے۔ تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ ہاں البتہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے۔ لیکن ان میں سے اکثر لوگ جاہل ہیں۔ اور اس طرح ہم نے ہر نبی کے لیے شیطان پیدا کیے۔ جو انسان اور جن تھے۔ اور وہ ایک دوسرے کو جھوٹی باتیں دھوکہ دینے کو سناتے رہتے ہیں۔ اور آپ کا رب چاہتا۔ تو وہ یہ کام نہ کر سکتے۔ پس آپ ﷺ انہیں اور جھوٹ بنانے والے کو چھوڑ دیجیے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا۔ کہ آپ معجزہ لے آئیں تو ہم اس قرآن پاک پر ایمان لے آئیں گے۔ یعنی قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا سچا کلام مان لیں گے۔ اور اس کی اطاعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور انکے فرمائیشی معجزے آنے کے بعد اللہ تعالیٰ ان کے دل اور انکھوں کو اُلٹ دیں۔ جیسے کہ وہ پہلے قرآن پر ایمان نہیں لائے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر آپ ﷺ ان کے لیے دنیا بھر کی چیزیں بھی لے آئیں۔ تو یہ اس قرآن پاک پر ایمان نہیں لائیں گے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اور بات ہے۔ اس طرح شیطان اور انسان ہر نبی کے دشمن ہیں۔ اب جو قرآن پاک کی بات کو نہیں مانتا۔ وہ نبی ﷺ کے دشمن ہیں۔ اور شیطان ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا۔ کہ آپ معجزہ لے آئیں تو ہم ایمان لے آئیں گے۔ یعنی قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کا سچا کلام مان لیں گے۔ اور اس کی اطاعت کریں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اور انکے فرمائیشی معجزے آنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اگر ان کے دل اور انکھوں کو اُلٹ دیں۔ جیسے کہ وہ پہلے قرآن پر ایمان نہیں لائے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کے لیے دنیا بھر کی چیزیں بھی لے آئیں۔ تو یہ اس قرآن پاک پر ایمان نہیں لائیں گے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اور بات ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے شیطان ہر نبی کے دشمن پیدا کیے ہیں۔ جو انسان اور جن ہیں۔ اب جو قرآن پاک کی بات کو نہیں مانتا۔ اور معجزے معجزے کرتے ہیں وہ نبی ﷺ کے دشمن ہیں۔ اور شیطان ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کو جھوٹی باتیں دھوکہ دینے کو سناتے رہتے ہیں۔ اور آپ کا رب چاہتا۔ تو وہ یہ کام نہ کر سکتے۔ پس آپ ﷺ انہیں اور جھوٹ بنانے والے کو چھوڑ دیجیے۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ شیطان انسان بھی ہیں اور جنات بھی ہیں۔ آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں۔ کہ انسانوں میں سے شیطان کون ہیں۔ جو لوگوں کو قرآن پاک کی طرف آنے نہیں دیتے۔

سورہ زخرف آیات 44 تا 50 پارہ 52

اور بے شک یہ قرآن آپ ﷺ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے نصیحت ہے۔ اور آپ سے جلد ہی پوچھا جائے گا۔ اور آپ ﷺ سے پہلے آنے والے رسولوں سے بھی پوچھ لیں۔ کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا کوئی اور معبود بنائے تھے کہ ان کی بندگی یعنی غلامی کی جائے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات سمیت فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا۔ اس نے کہا۔ کہ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔ یعنی پیغام پہنچانے والا ہوں۔ پھر جب وہ انکے پاس ہمارے معجزات کے ساتھ آئے۔ تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو ایک سے بڑھ کر ایک معجزہ دکھاتے رہے۔ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا۔ تاکہ وہ رجوع کریں۔ وہ کہنے لگے۔ اے جادوگر اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو۔ جو اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے۔ تو بیشک ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔ پھر جب بھی ہم ان پر سے عذاب ہٹا دیتے۔ تو اپنے وعدے کو توڑ دیتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائیگا۔ یعنی رسول ﷺ اور ان کی قوم سے قرآن پاک کے بارے میں پوچھا جائیگا۔ اور آپ سے پہلے آنے والے رسولوں سے بھی پوچھ لیں۔ کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا کوئی اور معبود بنائے تھے کہ ان کی بندگی یعنی غلامی کی جائے۔ لوگوں کا رویہ موسیٰؑ کے ساتھ دکھایا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب میں اس لیے مبتلا کرتے تھے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ مگر اُن کی حالت یہ تھی۔ اے جادوگر اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو۔ جو اس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے۔ تو بیشک ہم ہدایت پانے والے ہیں۔ پھر جب بھی ہم ان پر سے عذاب ہٹا دیتے۔ تو اپنے وعدے کو توڑ دیتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو مختلف عذاب میں اس لیے مبتلا کرتے تھے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ اور ہدایت یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو حاصل کر لیں۔ اور وہ لوگ وعدہ بھی کرتے۔ مگر عذاب جب ان پر سے ٹل جاتا۔ تو وہ اپنے وعدے سے پھر جاتے۔ اور تورات کی طرف نہ آتے۔

خواتین وحضرات!

سوال یہ ہے کہ ہم پہلے رسولوں سے کیسے پوچھیں گے۔

خواتین وحضرات!

پورے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے حالات بیان کیے ہیں۔ ان کو پڑھ لیں آپ کو پتہ چل جائے گا۔ کہ ہر رسول ایک رب کی بندگی یعنی غلامی کا پیغام دینے آئے۔ اور اس پیغام کے خلاف سازشیں کرنے والے ناکام ہوئے اور ان پر اللہ تعالیٰ کے عذاب آئے۔ اس سلسلے کے لیے آپ میری دو کتابیں پڑھ سکتے ہیں۔ رسول کی

اطاعت اوراطیعواللہ واطیعوالرسول کسے کہتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک کے خلاف بھی سازشیں ہوئیں اوراحادیث ایجاد ہوئیں۔اوران کووحی کا درجہ دیا گیا۔حلانکہ یہ وحی نہیں تھی۔بلکہ لوگوں کی سُنی سُنی ہوئی باتیں تھیں۔جن کو رسول ﷺ کے ساتھ منسوب کیا گیا۔اوران کوقرآن پاک کے مقابلے پرسچا سمجھ لیا گیا۔اوررسول ﷺ کے مقابلے پرلایا گیا۔

سورہ صٓ آیات 1 تا 8 پارہ 23

صٓ قسم ہے قرآن پاک کی۔جو نصیحت سے بھرا ہوا ہے۔ہے۔لیکن کافر غروراور مخالفت میں پڑے ہوئے ہیں۔ان سے پہلے ہم نے کئی قومیں ہلاک کیں۔پھروہ فریاد کرتے تھے ۔مگر وہ چھٹکارہ پانے کا وقت نہیں تھا۔اورانہوں نے تعجب کیا۔کہ انہی میں سے ایک خبردار کرنے والا آیا ہے۔اور کافروں نے کہا۔کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔کیا اُس نے تمام معبودوں کوایک معبود بنا دیا۔بیشک یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔اوران کے سردار یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ چلواوراپنے معبودوں پر جمے رہو۔بیشک یہ بات کسی اورغرض سے کہی جارہی ہے۔ہم نے اپنے دین میں ایسی باتیں نہیں سنیں۔یہ تو کوئی بناوٹی باتیں ہیں۔کیا ہم میں سے صرف اس پرنصیحت نازل ہوئی ہے۔بلکہ ان کومیری نصیحت میں ہی شک ہے۔بلکہ انہوں نے میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی قسم اُٹھارہے ہیں۔کہ قرآن پاک نصیحت سے بھرا ہوا ہے۔لیکن کافریعنی فرقہ پرست غروراور تکبر کی وجہ سے قرآن پاک کی مخالفت پر تُلے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ اسی طرح کے رویے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے کئی قومیں ہلاک کیں۔پھران کی فریاد ان کے کام نہ آئی۔جب رسول ﷺ نے لوگوں کواللہ تعالیٰ کی نصیحت سے خبردار کیا۔توانہوں نے کہا۔کہ کیا ہم میں سے نصیحت صرف اس پرنازل ہوئی ہے۔اس نے تو سارے معبودوں کا ہی ایک معبود بنا دیا۔بس اپنے معبودوں پر جمے رہو۔یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔اس نصیحت کے پیغام میں اسکی اپنی کوئی غرض چھپی ہوئی ہے۔اللہ تعالیٰ کہتے ہیں۔کہ ان کومیری نصیحت میں ہی شک ہے۔ااس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

خواتین وحضرات

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی قسم اُٹھائی ہے۔کہ یہ نصیحت سے بھرا ہوا ہے۔کیا ہم لوگ اللہ تعالیٰ کی قسم پریقین کرتے ہیں۔یا ہمارا شمار بھی کافروں یعنی فرقہ پرستوں میں ہے۔ رسول ﷺ نے ایک اللہ تعالیٰ کی غلامی کا پیغام دیا تو لوگ آپ ﷺ کے مخالف ہوگئے کہ اس نے تو سارے خداؤں کا ایک ہی خدا بنا ڈالا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انہیں میرے قرآن میں ہی شک ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔

سورہ روم آیات 25 تا 26 پارہ 21

اوراس کے معجزوں میں سے ہے۔کہ زمین اورآسمان اسی کے حکم سے قائم ہیں۔پھر جب وہ تمھیں ایک پکار سے پکار کرزمین سے نکلنے کو کہے گا۔تواس وقت تم فوراًنکل کھڑے ہوگے۔اور جو کچھ زمین اورآسمانوں میں ہے۔سب اسی کا ہے۔سب اُسی کے فرمابردار ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ یہ اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔اوراس کے معجزوں میں سے ہے۔کہ زمین اورآسمان اسی کے حکم سے قائم ہیں۔پھر جب وہ تمھیں پکار کرزمین سے نکلنے کو کہے گا۔تواس وقت تم فوراًنکل کھڑے ہوگے۔اور جو کچھ زمین اورآسمانوں میں ہے۔سب اسی کا ہے۔سب اُسی کے فرمابردار ہیں۔

سورہ روم آیات 57 تا 60 پارہ 21

پھراُس دن ظالموں کوان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی۔اورنہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔اورہم نے لوگوں کے لیےاس قرآن پاک میں ہرطرح کی مثالیں بیان کی ہیں ۔اوراگرآپ ﷺ انکے سامنے کوئی معجزہ پیش کریں۔تو کافریہی کہیں گے۔کہ تم تو جھوٹ بنانے والے ہو۔اسی طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دل پرمہرلگا دیتا ہے۔جوعلم نہیں رکھتے۔آپ ﷺ صبرکریں۔بیشک اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے۔اوروہ لوگ جویقین نہیں رکھتے۔آپ ﷺ کوبےصبرنہ کردیں۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں رسول ﷺ کومعجزہ نہ دینے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔کہ لوگ پھربھی آپ کوجھوٹا ہی سمجھیں گے۔ااس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کومعجزہ نہیں دیا۔ جولوگ علم نہیں رکھتے اوریقین نہیں رکھتے۔ان کے دلوں پراللہ تعالیٰ مہرلگا دیتے ہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں لوگوں کوسمجھانے کے لیے ہرقسم کی مثالیں دے چکے ہیں۔مگر

ظالم یعنی فرقہ پرستوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگوں کی معذرت اور توبہ قبول نہیں ہوگی۔

خواتین وحضرات

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔ تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔ فرقوں کے نام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔ اور جو اللہ تعالیٰ اور رسول کے درمیان ہونے والی اس ساری گفتگو کو جھٹلاتا ہے۔ وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے ان مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔ اور یہ شرک کر رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔ رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔ یا اپنے مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیا۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہوتا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہوگا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کو نہیں جھٹلائیں گے۔ بلکہ ان مفسروں کو جھٹلائیں گے۔ جو ہماری طرح کے بے بس انسان ہیں۔ یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہوگا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے اپنے فرقے کے مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ ایمان کا انتخاب یا نا کفر کا انتخاب۔ ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔ جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ جبکہ یہ مفسر خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہ ان لوگوں نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔ اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول ﷺ کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے اوا اور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے ان رسول کے مجرموں کا ساتھی بننا ہے۔ یا اللہ تعالیٰ کا ساتھی بننا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے کافی ہے۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ معاف کر کے بخش دے گا۔ اور آپ کے بنے ہوئے مفسر خود کو چھڑانے کی زرا بھی اہلیت نہیں رکھتے۔ کیونکہ یہ اللہ اور اسکے رسول کے مجرم ہیں۔

سورہ انعام آیات 7 تا 12 پارہ 7

اگر ہم آپ ﷺ پر کاغذ سے لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے تو بھی کافر یہی کہتے۔ کہ یہ تو واضح جادو ہے۔ اور ان لوگوں نے کہا۔ اس رسول ﷺ پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں ہوا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے۔ تو سارا معاملہ ہی طے ہو جاتا اور انہیں پھر مہلت نہ ملتی۔ اور اگر ہم فرشتے کو رسول بناتے۔ تو اسے بھی انسان کی صورت میں بھیجتے۔ اور انہیں اسی شک میں مبتلا کرتے۔ جس میں وہ اب پڑے ہیں۔ اور بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا۔ تو جن لوگوں نے مذاق اُڑایا تھا۔ ان پر وہ عذاب آیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ زمین میں سیر کرو۔ پھر دیکھو۔ کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ کس کا ہے۔ کہہ دیجیے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اُس نے رحمت کرنا خود پر فرض کر لیا ہے۔ وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا۔ جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔ اور جن لوگوں نے خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں معجزے مانگنے والوں کا رویہ دکھایا گیا ہے۔ کہ یہ لوگ کسی صورت اللہ تعالیٰ کی کتاب کو نہیں مانتے۔ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ یہ سب کچھ وہ رسولوں کا مذاق اُڑانے کے لیے کرتے ہیں۔ آج بھی اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ لوگوں کا یہی رویہ ہے۔ لوگ للہ تعالیٰ کی کتاب کو نہیں ماتے۔ عجیب عجیب طریقوں سے قرآن پاک کو رد کرتے ہیں۔ اور اس خوشی میں مبتلا ہیں۔ کہ وہ فرقہ بنا کر رسول کی اطاعت کر رہے ہیں۔ اا ور قرآن پاک کی بات نہیں سنتے۔ اور یہ رسول ﷺ کے ساتھ مذاق کیا جا رہا ہے۔ اور ایمان والوں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والوں اور اا س کی اطاعت کرنے والوں پر رحمت کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے۔ اور جن لوگوں نے خود کو نقصان میں ڈال رکھا ہے۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

سورہ بنی اسرائیل آیت 59 پارہ 15

اور ہم نے معجزے بھیجنا اس لیے روک دیا۔ کہ پہلے لوگوں نے انہیں جھٹلا دیا تھا۔ اور ہم نے ثمود کو اُونٹنی کا معجزہ دیا تو انھوں نے اُس پر ظلم کیا۔ اور ہم جو معجزے بھیجتے تھے۔ تو وہ ڈرانے کے لیے تھے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ ہم نے معجزے اسلیے بھیجنا روکے۔ کیونکہ ثمود کی قوم کو ہم نے معجزہ دیا۔ تو انھوں نے اس معجزے کی بے حرمتی کی۔ یعنی اس پر ظلم کیا۔ اللہ تعالیٰ کا مقصد تو لوگوں کو ڈرانا تھا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا۔ کہ رسول کی بات مان لی جاتی۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیغام کو قبول کر لیا جاتا۔ مگر وہ اُلٹا معجزے کے پیچھے پڑ گئے۔ اور اس کی جان کے درپے ہو گئے۔

سورہ رعد آیات 38 پارہ 13

اور بے شک ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کئی رسول بھیجے۔ اور ہم نے اُن کو بیویاں اور اولاد دی۔ اور کسی رسول کو یہ اختیار نہ تھا۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر معجزہ لے آئیں۔ اور ہر کتاب کا ایک وقت ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ کسی رسول کو یہ اختیار نہ تھا۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آتا۔

آئیں دیکھتے ہیں۔ کہ رسول ﷺ کو کس چیز کی اجازت دی گئی ہے۔

سورہ ابراہیم۔ آیت 1 پارہ 13

الف۔ لام۔ را۔ یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ ﷺ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی میں لائیں ان کے رب کی اجازت سے۔ اس اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ کے راستے پر لاؤ۔ جو زبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو صرف قرآن پاک کے ذریعے اجازت دی۔ کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ کے راستے پر لاؤ۔ اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا۔

سورہ مائدہ۔ آیات 15 تا 16۔ پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تمہاری ان بہت سی باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن کو تم کتاب میں سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آ چکی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ اور انہیں اپنی اجازت سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی اور واضح کتاب کہا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی روشنی دکھاتا ہے جس سے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ کر اللہ تعالیٰ کے سیدھے راستے کی ہدایت حاصل کر لیتے ہیں۔

ان آیات میں اطیعواللہ واطیعوالرسول کو کھول کھول کر سمجھایا گیا ہے۔

سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27

وہی تو ہے جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو واضح دلائل کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ وہ میں ہی تو ہوں۔ جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔ تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی محبت دیکھی اللہ تعالیٰ کی شفقت مہربانی دیکھی کہ اُس نے ہمارے لیے آیات بھیجیں ہیں تاکہ ہم اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائیں اور ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی سے یہ سلوک کر رہے ہیں کہ صرف اس کو عربی میں پڑھتے ہیں اور بس سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا۔ ہم اندھیروں میں ہیں۔ ہم نے اسے اردو میں سمجھ سمجھ کر روشنی میں آنا ہے۔ کبھی اندھیرے پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔ جب کبھی ہم کمرے میں بیٹھے ہوں اور لائیٹ چلی جائے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آتا جب ایک دم لائٹ آتی ہے تو ہمیں روشنی میں ایک ایک چیز الگ الگ نظر آتی ہے قرآن پاک بھی اللہ تعالیٰ کی وہ روشنی ہے جس کو پانے کے بعد انسان کو ہر بات صاف صاف نظر آتی ہے وہ جان جاتا ہے کہ قرآن پاک سمجھنے سے پہلے وہ اندھیروں میں تھا۔

خواتین وحضرات

اس آیت سے بھی تعلیم کی اہمیت واضح ہوتی ہے کہ ایک تعلیم یافتہ انسان قرآن پاک کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی روشنی میں آسکتا ہے۔ اور اندھیروں سے بچ سکتا ہے ۔

سورہ طلاق۔ آیت 11 پارہ نمبر 28

اور کتنی ہی بستیاں ہیں۔ جنھوں نے اپنے رب اور اُس کے رسول کے حکم کی نافرمانی کی۔ تو ہم نے اُن کا سخت حساب لے لیا۔ اور انہیں عذاب دیا۔ بہت برا عذاب۔

پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اے عقل والو۔ جو ایمان لائے ہو۔ بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔

ایک ایسا رسول ﷺ جو تم کو واضح دلائل والی آیات سناتا ہے۔ تاکہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوئی ہونگی یہ سب لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہترین رزق رکھا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا یہ طریقہ ہے کہ وہ قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائے اور اس روشنی میں وہ جو اعمال کرے گا وہ صالح اعمال ہونگے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی روشنی میں ہونگے اور ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں قرآن پاک کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے ان جنتوں میں رہیں گے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بڑی عزت والی روزی کا انتظام کیا ہوا ہے۔

رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا رسول کی اطاعت ہے۔ جبکہ پہلی بستیوں والوں نے اللہ تعالیٰ اور رسولوں کی نافرمانی کی۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بستیوں والوں نے پیغام پہنچانے والے سے قبول نہ کیا۔ پیغام قبول کرنے والے اطیع اللہ واطیع الرسول والے ہوتے ہیں یعنی ایمان والے ہوتے ہیں۔ کیا ہم اطیع اللہ واطیع الرسول والے لوگ ہیں۔ پیغام قبول نہ کرنے والے اللہ اور رسول کے نافرمان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے ہوتے ہیں۔

سورہ سبا آیات 15 تا 21 پارہ 22

بے شک اہل سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک معجزہ تھا۔ جس کے دائیں اور بائیں طرف باغ تھے۔ اپنے رب کے رزق میں سے کھاؤ۔ اور شکر کرو۔ اس کا پاکیزہ شہر ہے۔ اور رب بڑا بخشنے والا ہے۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا۔ تو پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیج دیا۔ اور ہم نے ان کے دو باغوں کے بدلے میں انہیں دو ایسے باغ دے دیے۔ جس

میں بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ بیری کے درخت تھے۔ یہ ہم نے سزا دی تھی۔ جو کفر انہوں نے کیا تھا۔ اور ہم صرف کفر کرنے والوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم برکت دے رکھی تھی۔ بستیاں آباد کر رکھی تھی۔ اور ہم نے ان بستیوں کے ظاہر راستے پر چلنے کی منزلیں مقرر کر رکھی تھیں۔ کہ رات اور دن دونوں میں امن اور چین سے چلو پھرو۔ پھر وہ کہنے لگے۔ اے ہمارے رب۔ ہمارے سفروں کا درمیانی فاصلہ بڑھا دے۔ اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تو ہم نے ان کو احادیث بنا دیا۔ اور ان کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ بیشک اس میں ہر صبر شکر کرنے والے کے لیے معجزہ ہے۔ اور بے شک شیطان نے ان کے بارے میں اپنے گمان کو صحیح پایا۔ پھر انہوں نے اس کی اطاعت کی۔ سوائے ایمان والوں کے ایک گروہ کے۔

اور شیطان کا غلبہ ان پر کچھ نہ تھا۔ سوائے اس کے تاکہ معلوم ہو جائے۔ کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے جو ان کی نسبت شک میں ہیں۔ اور آپ کا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں دو قسم کے لوگوں کو ذکر ہو رہا ہے۔ ایک قسم ان لوگوں کی ہے جنہیں اللہ تعالیٰ ہر چیز سے نوازتا ہے۔ ااور اللہ تعالیٰ انہیں تلقین کرتا ہے۔ کہ میرا شکر کرو۔ پھر انہوں نے منہ موڑ لیا۔ تو پھر ہم نے ان پر زور کا سیلاب بھیج دیا۔ اور ہم نے ان کے دو باغوں کے بدلے میں انہیں دو ایسے باغ دے دیے۔ جس میں بدمزہ اور جھاؤ اور کچھ بیری کے درخت تھے۔ یہ ہم نے سزا دی تھی۔ جو کفر انہوں نے کیا تھا۔

پھر اللہ تعالیٰ ایک اور بستی کی بات کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ان کے سفری راستوں کو مختصر کر دیا تھا۔ تاکہ دن اور رات دونوں میں وہ سفر کر سکیں

خواتین وحضرات!

اس طرح اندازہ لگائیں کہ جس طرح موٹر وے ہے۔ جس نے ہمارا زمینی سفر مختصر کر دیا ہے۔ یہ میں نے صرف ایک مثال ہی دی ہے ورنہ اللہ تعالیٰ کا کام کسی مثال کے محتاج نہیں۔ کیونکہ میرے رب کا کام خود ہی ایک مثال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے ان کے سفری راستوں کو مختصر کر دیا تھا۔ تاکہ دن اور رات دونوں میں وہ سفر کر سکیں۔ مگر وہ لوگ دعا مانگنے لگے کہ ہمارا زمینی سفر لمبا کر دے۔ اور انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ تو ہم نے ان کو احادیث بنا دیا۔ یعنی افسانے بنا دیا اور ان کو ریزہ ریزہ کر دیا۔ بیشک اس میں ہر صبر شکر کرنے والے کے لیے معجزہ ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ شیطان کے بارے میں کہتے ہیں کہ اس کا لوگوں پر کوئی زور نہ تھا۔ مگر شیطان نے ان کے بارے میں اپنا گمان درست پایا۔ پھر لوگوں نے اس کی اطاعت کی۔ سوائے ایمان والے لوگوں کے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں میں فرق معلوم کرتا ہے جو آخرت کے بارے میں شک کرتے ہیں۔ اور ایمان والے لوگ یعنی کتاب والے دوسری قسم کے لوگ تو قیامت کو عین اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقے پر مانتے ہیں۔

سورہ یوسف۔ آیات 104 تا 108۔ پارہ 13

اور آپ ﷺ ان سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتے یہ قرآن تو سارے جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے اور آسمانوں اور زمین میں ہمارے بہت سے معجزے ہیں وہ ان پر گزرتے ہیں لیکن ان سے منہ موڑے ہوئے ہیں ان میں اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں مگر شرک بھی کرتے رہتے ہیں کیا لوگ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ان پر چھا جائے یا اچانک ان پر قیامت آ جائے اور انہیں کچھ خبر بھی نہ ہو آپ کہہ دیجئے کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں میں خود بھی اور میری اطاعت کرنے والے بھی پوری سمجھ سے اس پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میرا اور میری اطاعت کرنے والوں کا راستہ قرآن پاک ہے اور نبی کریم ﷺ ہمیں اسی کی طرف بلاتے ہیں اس کی دعوت دیتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور آپ ﷺ ان سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتے یہ قرآن تو سارے جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے اور آسمانوں اور زمین میں ہمارے بہت سے معجزے ہیں وہ ان پر گزرتے ہیں لیکن ان سے منہ موڑے ہوئے ہیں ان میں اکثر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں مگر شرک بھی کرتے رہتے ہیں کیا لوگ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ان پر چھا جائے یا اچانک ان پر قیامت آ جائے اور انہیں کچھ خبر بھی نہ ہو آپ کہہ دیجئے کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا

ہوں میں خود بھی اور میری اطاعت کرنے والے بھی پوری سمجھ سے اس پر ہیں۔اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں میں موجود قدرتوں کو معجزہ کہا۔

سورہ انعام۔آیات 33 تا 39۔پارہ 7

بیشک ہم جانتے ہیں کہ بیشک آپ ﷺ کو وہ باتیں غمگین کرتی ہیں جو وہ کہتے ہیں بیشک وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔اور بے شک آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا پھر انہوں نے جھٹلائے جانے پر صبر کیا۔اور انہیں تکلیف پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری مدد اُن کو پہنچ گئی۔پس اللہ تعالیٰ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ماور پچھلے رسولوں کے ساتھ جو کچھ پیش آیا اس کی خبریں آپ کو پہنچ چکی ہیں تاہم اگر لوگوں کا منہ پھیرنا تم سے برداشت نہیں ہوتا تو اگر تم کچھ کر سکو۔تو زمین میں کوئی سرنگ ڈھونڈ لو یا آسمان میں سیڑھی لگاؤ اور ان کے پاس معجزہ لاؤ اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا لہذا جاہلوں میں سے نہ ہونا۔بیشک قبول تو وہ کرتے ہیں۔جو لوگ سننے والے ہیں۔اور مردوں کو تو انہیں اللہ ہی اٹھائے گا پھر واپس لائیں جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اس نبی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں اتارا گیا آپ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ معجزہ نازل کر دے لیکن ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔اور زمین میں جتنے چلتے والے جانور ہیں اور جتنے پرندے اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتے ہیں۔سب تمہاری طرح کی قسمیں ہیں ہم نے کتاب لکھنے میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر وہ سب اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اور اندھیرے میں ہیں جسے اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ سننے والا انسان اسے کہہ رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی بات قبول کرنے والا ہے ورنہ وہ مردہ ہے اور ایسے مرے ہوئے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہی اٹھائے گا۔جب وہ اللہ تعالیٰ کی طرف لائے جائیں گے ایسے لوگوں نے کہا کہ اس نبی پر پہلے انبیاء کی طرح معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا آپ کہہ دیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی سا بھی معجزہ نازل کر دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ علم نہیں رکھتے یعنی کیا ان لوگوں کو نظر نہیں آتا کہ زمین پر جتنے چلنے والے حیوانات ہیں اور آسمان پر اڑنے والے پرندے ہیں یہ انسانوں کی طرح کی ہی اقسام ہیں۔ہم نے کتاب لکھنے میں کوئی چیز نہیں چھوڑی ہے پھر وہ سب اپنے رب کی طرف جمع کیے جائیں گے ر جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں اور اندھیرے میں ہیں جسے اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔یہ معجزہ مانگنے والوں کو جواب ہے۔کہ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو معجزہ نہیں دیں گے۔اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کوئی بات نہیں چھوڑی۔یعنی ہر بات لکھ دی ہے۔ور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں اور اندھیرے میں ہیں جسے اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

قبول کرنے والے تو سیدھا راستہ پالیں گے اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلانے والے کو اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیں گے۔

خواتین وحضرات!

چونکہ یہ لوگ نبی ﷺ سے معجزہ طلب کرتے تھے جیسے پہلے انبیاء کے ساتھ معجزے آئے تو اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے فرماتے ہیں کہ یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا رہے ہیں ان لوگوں نے معجزے لانے والے انبیاء کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا تھا اور انہوں نے صبر کیا۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ معجزے کو مسترد کر رہے ہیں اور قرآن پاک کی تعلیمات کو امر کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کوئی بات نہیں چھوڑی۔یعنی ہر بات لکھ دی ہے۔ور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں اور اندھیرے میں ہیں جسے اللہ تعالیٰ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے ہے بلکہ در حقیقت اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا رہے ہیں اور یہی کچھ معجزہ کے ساتھ آنے والے انبیاء کی ساتھ بھی کیا لہذا اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے لئے معجزے کا اتارنا مسترد کرتے ہوئے فرمایا تاہم اگر تم سے لوگوں کی بے رخی برداشت نہیں ہوتی تو اگر تم میں کوئی طاقت ہو تو آسمان یا زمین سے ان لوگوں کیلئے معجزہ لانے کی کوشش کر و اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا لہذا ان کی باتوں پر دھیان نہ د یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لانے والوں کو معجزے کی ضرورت نہیں ہوتی وہ تو اللہ کی آیات کو قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔قبول تو وہی لوگ کرتے ہیں جو سننے والے ہیں سمجھنے والے ہیں اور معجزے طلب کرنے والے لوگ تو مردہ ہیں ان کو اللہ تعالیٰ خود ہی اٹھائے گا۔

خواتین وحضرات!

آج بھی آپ کو قرآن پاک سے فیض حاصل کرنے والے لوگ نہیں ملیں گے معجزوں کی پرستش کرنے والے لوگ ملیں گے۔

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی آیات پر عمل نہ کیا جائے۔ بلکہ اسے جھوٹا سمجھا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔ تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے ۔فرقوں کے نام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔ وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے ان مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔ اور یہ شرک کر رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔ رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔ اگر اپنے مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیا۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہوتا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہو گا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کو نہیں جھٹلائیں گے۔ بلکہ ان مفسروں کو جھٹلائیں گے۔ جو ہماری طرح کے بے بس انسان ہیں۔ یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہو گا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے اپنے فرقے کے مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ ایمان کا انتخاب یا نافرمانی کا انتخاب۔ ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔ جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ جبکہ یہ مفسر خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تمام آیات جو معجزون سے متعلق ہیں۔ اسے جھٹلاتے ہیں اور معجزے ثبت کرتے رہتے ہیں۔ اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہ میری قوم نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔ اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول ﷺ کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے اور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے ان رسول کے مجرموں کا ساتھی بننا ہے۔ یا اللہ تعالیٰ کا ساتھی بننا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے کافی ہے۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ معاف کر کے بخش دے گا۔ اور آپ کے بنے ہوئے مفسر خود کو چھڑانے کی ذرا بھی اہلیت نہیں رکھتے۔ کیونکہ یہ اللہ اور اسکے رسول کے مجرم ہیں۔

سورہ شوریٰ آیات 24 تا 25 پارہ 25

کیا لوگ کہتے ہیں۔ کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنایا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ تو آپ ﷺ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ تو جھوٹ کو مٹاتا ہے۔ اور سچ کو اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے۔ بے شک وہ دلوں کے حال سے خوب واقف ہے۔ اور وہی تو ہے۔ جو اپنے غلاموں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور ان کے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اور وہ جانتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اُن لوگوں کو قبول کرتا ہے۔ جو ایمان والے ہیں۔ اور صالح اعمال کرتے ہیں۔ اور ان کو اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے۔ اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے ذریعے سچ کو ثابت کرتا ہے۔ جب کہ نام نہاد رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں رسول ﷺ پر بہتان باندھ کر قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔ اس لیے رسول ﷺ کے دشمن ہیں۔ اور ان لے لائے ہوئے پیغام کو جھٹلاتے ہیں۔ اگر قرآن پاک کے سچ کو ماننے والے ہوتے تو ایمان والے ہوتے۔ قرآن پاک کے ساتھ ہم گرقوں کے بنائے ہوئے جھوٹ قیامت تک ختم کریں گے۔ کیونکہ اب کسی رسول نے نہیں آنا۔ رسول ﷺ آخری پیغام لا چکے ہیں جس کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود کر رہے ہیں۔

سورہ انعام۔ آیات 153 تا 159۔ پارہ 8

اور بے شک یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے پس تم اس کی اطاعت کرو اور دوسرے راستوں کی اطاعت نہ کرو کہ یہ راستے تم کو اس کے یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے سے الگ کر دیں گے یہ وہ بات ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے تا کہ تم پرہیزگاری اختیار کرو پھر ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو ایسی کتاب دی تا کہ نیک لوگوں پر اپنی نعمت پوری کر دیں اور اس میں ہر بات کی تفصیل تھی اور ہدایت اور رحمت تھی تا کہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں اور یہ ایک کتاب ہے یعنی قرآن پاک۔ جس کو ہم نے نازل کیا ہے بڑی

بابرکت ہے بس اس کی اطاعت کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحمت ہو۔ اور یہ کتاب اس لئے نازل کی ہے اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل ہوئی تھی اور ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے یا یہ تم کہنے لگو کہ اگر کتاب ہم پر نازل کی جاتی تو یقیناً ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے بس اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے تم پر واضح دلیل ہدایت اور رحمت آ چکی ہے اب اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑ لے ہم ان لوگوں کو جلد سزا دیں گے جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں ان کو بدترین عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ منہ موڑتے تھے کیا یہ لوگ صرف اس بات کے انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کا رب آ جائے یا آپ کے رب کا کوئی معجزہ آ جائے جس دن کوئی خاص معجزہ آپ کے رب کی طرف سے آ پہنچے گا اس وقت ایمان لانا کسی کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہو یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کر رہے ہیں بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لئے اور مختلف فرقے بن گئے آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں قرآن پاک نازل کرنے کی وجوہات بتائی گئی ہیں کہ اگر قرآن پاک نازل نہ ہوتا تو لوگوں نے کس کس طرح کے بہانے کرنے تھے کہ اگر پہلے لوگوں کی طرح ہمارے پاس بھی کتاب ہوتی تو ہم نے ہدایت یافتہ ہونا تھا سیدھے راستے پر ہونا تھا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تمہارے پاس کتاب آ گئی ہے اب تمہارے پاس کوئی بہانہ نہیں ہے اور لوگوں کو فرقے بنانے سے منع کیا کہ فرقہ بنانے والوں سے رسول ﷺ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

نبی ﷺ نے قرآن پاک کو اپنا راستہ کہا اور اسی راستے کی اطاعت کا حکم دیا کیونکہ دوسرے راستے اللہ تعالیٰ سے الگ کر دیتے ہیں اللہ تعالیٰ کے راستے پر چلانے کے لئے ہی کتاب نازل کی جاتی ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی گئی اور ہمارے لئے قرآن پاک نازل کیا گیا جو ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضح دلیل ہدایت اور رحمت ہے اب اس انسان سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے منہ موڑ لے ہم ان لوگوں کو جلد سزا دیں گے جو ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں ان کو بدترین عذاب دیں گے اس لئے کہ وہ منہ موڑتے تھے کیا یہ لوگ صرف اس بات کے انتظار میں ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کا رب آ جائے یا آپ کے رب کا کوئی معجزہ آ جائے جس دن کوئی خاص معجزہ آپ کے رب کی طرف سے آ پہنچے گا اس وقت ایمان لانا کسی کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہو یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کر رہے ہیں

اور ہمیں فرقہ بنانے سے منع کیا گیا اگر ہم اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑ کر فرقے بناتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا انتظار کرنا چاہیے اور نبی ﷺ کا فرقہ بنانے والے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لوگ صرف اس لیے ایمان نہیں لا رہے یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور اس کی اطاعت میں کرتے کہ وہ کسی معجزے کے انتظار میں ہیں۔ فرشتے یا کوئی خاص معجزہ آ گیا تو اس وقت ایمان لانا کسی کے کام نہ آئے گا جو پہلے سے ایمان نہ رکھتا ہو یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی نیک کام نہ کیا ہو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لئے اور مختلف فرقے بن گئے آپ ﷺ کا اُن سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

جو فرقہ پرست معجزے والی آیات سے متعلق قرآن پاک کی آیات کو نہیں مانتے۔ اگر قیامت آ جائے ا اور وہ کہیں۔ کہ ہم قرآن پاک پر ایمان لاتے ہیں۔ یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔ پھر ان فرقہ پرستوں کا ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اور رسول ﷺ کا فرقہ پرستوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے رسول ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ تم بھی انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سورہ اعراف آیات 202 تا 203 پارہ 9

اور جب آپ ﷺ ان کے پاس کوئی معجزہ نہ لائیں۔ تو کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خود کوئی معجزہ کیوں نہ بنا لیا۔ آپ ﷺ کہیے۔ میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں۔ جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔ یہ قرآن پاک تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔ اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو۔ اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ رسول ﷺ معجزے طلب کرنے والوں کے جواب میں کہتے ہیں۔ کہ میں تو صرف وحی کی اطاعت کرنے والا ہوں۔

یہ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنکھیں ہیں۔ اور ایمان لانیوالوں کیلیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ہم لوگوں نے اپنی انکھوں سے منہ موڑ رکھا ہے۔ اور اندھوں کی طرح جو نام نہاد مفسر بتاتے ہیں ۔اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ اپنی ہدایت اور رحمت سے منہ موڑ رکھا ہے۔ اور قرآن پاک کی طرف سے کان بند کیے ہوئے ہیں۔ اور معجزوں کی تلاش میں ہیں۔

رسول ﷺ نے معجزے کو ریجکٹ کر دیا۔ اور انکھوں یعنی قرآن پاک کے علم کو امر کر دیا۔ اسے لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت کہا۔

سورہ انعام آیات 4 تا 5 پارہ 7

اور جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ آتا۔ تو یہ اس سے منہ پھیر لیتے۔ پھر جب ان کے پاس سچ یعنی قرآن پاک آ گیا۔ تو اسے جھٹلا دیا۔ اور جس چیز کا وہ مذاق اُڑاتے ہیں۔ جلد ہی اسکی خبر معلوم ہو جائے گی۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ لوگوں نے ہمیشہ معجزے پر توجہ نہ دی اور اس کو جھٹلایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک بھیج دیا لوگوں نے اسے بھی جھٹلایا۔ کہ اس کے ساتھ معجزہ کیوں نہیں آیا ان کے اس رویے کا جلد ہی ان کو پتہ چل جائے گا۔ جو انہوں نے قرآن پاک کا مذاق اُڑایا۔

خواتین وحضرات

اُن لوگوں نے بھی قرآن پاک کا مذاق اُڑایا۔ اور ہم لوگ بھی قرآن پاک کا مذاق اُڑا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو کوئی معجزہ نہیں دیا۔ اور ہمارے فرقہ پرستوں نے اتنی لمبی فہرست معجزوں کی بنا رکھی ہے۔ جس میں دن بہ دن اضعافہ ہو رہا ہے۔ ہم اس طرح قرآن پاک کو جھٹلا رہے ہیں۔ یہ قرآن پاک کا مذاق اُڑانا ہے۔ ہمیں بھی اپنے کرتوتوں کا جلد ہی پتہ چل جائے گا۔ وہ بھی قرآن پاک کو جھٹلا کر اللہ تعالیٰ کے غضب کا شکار ہوئے اور ہم بھی اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر شکار ہوں گے۔

اگر ہم نے قرآن پاک سے ہدایت حاصل نہ کی اور گمراہ رہے اور معجزے ڈھونڈتے رہے تو یہ رسولؐ کے ساتھ مذاق ہے کہ ان کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائی ہوئی تعلیمات پر عمل نہ کیا جائے۔ پہلے بھی لوگوں نے رسولوں کے ساتھ بھی یہی کچھ کیا۔ تو ان کو اللہ تعالیٰ نے پکڑ لیا اور پھر اللہ تعالیٰ کا عذاب تو بہت ہی ڈرنے والی چیز ہے۔ فرقوں کے نام نہاد مفسر کہتے ہیں کہ رسول ﷺ کے پاس یہ یہ معجزے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتے ہیں۔ وہی کافر ہیں اور جو لوگ ان کی اطاعت کرتے ہیں انہوں نے ان مفسروں کو خدا بنا رکھا ہے۔ اور یہ شرک کر رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات کو ماننا ہے۔ رسول ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو ماننا ہے۔ یا اپنے مفسروں کی باتوں پر یقین کر لیا تو آپ نے اللہ اور اس کے رسول کو جھٹلا دیا۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہوتا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ معجزے تھے۔ اگر قرآن پاک میں لکھا ہو گا کہ رسول ﷺ کے پاس معجزے نہیں تھے۔ تو ہم کہیں گے کہ نہیں تھے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کو نہیں جھٹلائیں گے۔ بلکہ ان مفسروں کو جھٹلائیں گے۔ جو ہماری طرح کے بے بس انسان ہیں۔ یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ جبکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو جھٹلا دیا تو ہمارا شمار عذاب کا حق دار بننے والے لوگوں میں ہو گا فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ نے اپنے فرقے کے مفسر کو خدا بنانا ہے اسکو راضی کرنا ہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو راضی کرنا ہے۔ ایمان کا انتخاب یا نافرمانی کا انتخاب۔ ایمان کا مطلب سورہ محمد کی دو تا تین آیات کے مطابق یہ ہے۔ جنہوں نے محمد ﷺ پر نازل ہونے والے کلام کو سچ سمجھا اور اس کی اطاعت کی ان کے اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ جبکہ یہ نام نہاد مفسر خود اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں۔ جو قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں اس طرح لوگوں کو قرآن پاک سے دور کر دیتے ہیں۔ اور رسول ﷺ قیامت والے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے سورہ فرقان آیت نمبر 29 رسول ﷺ کہیں گے کہا میری قوم نے قرآن پاک چھوڑ رکھا تھا۔ اسطرح مجرموں میں سے گناہ گار رسول ﷺ کے دشمن ہوتے ہیں اور آپ کا رب مدد کرنے اوا اور رہنمائی کرنے کو کافی ہے۔

خواتین حضرات

آپ نے ان رسول ﷺ کے مجرموں کا ساتھی بننا ہے۔ یا اللہ تعالیٰ کا ساتھی بننا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہماری مدد اور رہنمائی کرنے کے لیے کافی ہے۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ساتھی بن گئے تو اللہ تعالیٰ آپ کے تمام گناہ معاف کر کے بخش دے گا۔ اور آپ کے بنے ہوئے مفسر خود کو چھڑانے کی زرا بھی اہلیت نہیں رکھتے۔ کیونکہ یہ اللہ اور اسکے رسول کے مجرم ہیں۔

سورہ عنکبوت ۔آیات 45 تا 52 ۔پارہ نمبر 21

اس کتاب کو پڑھتے رہیے جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے نماز یقیناً بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت تو سب سے بڑی چیز ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو اور صرف اس میں ان سے جھگڑا کرو۔ جو ان میں سے ظالم ہیں۔اور کہو کہ ہم تو اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ہمارا تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمابردار ہیں۔ہم نے اس طرح آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی۔ اور ان میں سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں۔اور ہماری آیات کا انکار تو صرف کافر ہی کرتے ہیں۔اور اس سے پہلے آپ ﷺ نہ تو کتاب پڑھ سکتے تھے۔اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے۔اگر ایسی بات ہوتی تو جھٹلانے والے ضرور شک میں پڑ سکتے تھے۔ بلکہ قرآن تو واضح دلائل والی آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں۔جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے کہ بے شک معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کی ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً رحمت اور نصیحت ہے آپؐ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ معجزوں کا مطالبہ کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ کیا تمھارے لیے قرآن کافی نہیں ہے۔کہ قرآن کی آیات تو واضح دلائل ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔اور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جس دل میں قرآن پاک کا علم ہے ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ان کے سینوں میں قرآن پاک کا علم ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کیا لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔اس مین ایمان والوں کیلئے رحمت اور نصیحت ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی اور نبی کریمؐ کی گواہی دے رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی اور رسولؐ کی گواہی کو مانتے ہیں یا اس کے خلاف چل رہے ہیں قرآن پاک کو کافی نہیں سمجھتے اور فرقوں کی اطاعت اور معجزوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا آپ قرآن پاک کو کافی سمجھتے ہیں۔ اور اس کے لیے گواہی دیتے ہیں رسول ﷺ تو کافی سمجھتے ہیں۔اور اس بات کے لیے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ گواہی دے رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

میں نے تو گواہی دی۔کہ قرآن پاک میرے لیے کافی ہے۔مگر فرقہ پرست قرآن پاک کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں۔رجو لوگ جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ان کا کہنا ہے۔کہ قرآن پاک میں ہمارے مسائل کا حل نہیں ہے۔اس لیے فرقوں کی اطاعت بہت ضروری ہے۔چونکہ یہ قرآن پاک کو نا کافی سمجھتے ہیں۔اور اس کے لیے گواہیاں دیتے ہیں۔قرآن پاک کے مطابق رسول ﷺ کا ان فرقہ پرستوں کے ساتھ رسول ﷺ کا کوئی تعلق نہیں ۔

سورہ انعام آیات 123 تا 127 پارہ 8

کیا وہ انسان جو مردہ تھا۔ہم نے اسے زندہ کر دیا۔اور اُس کے لیے روشنی بنائی۔کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔لیکن وہ نہیں سمجھتے۔اور جب ان کے پاس معجزہ آتا تو وہ کہتے کہ ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ وہ چیز ہمیں بھی نہ دی جائے۔

جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دی گئی۔ اللہ تعالیٰ علم رکھتا ہے۔ کہ جہان وہ اپنا پیغام رکھتا ہے۔ یعنی کس کو اپنا رسول بنائے۔ جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔ اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے۔ کہ گمراہ کر دے۔ اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے۔ گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپا کی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور ان کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگوں کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں، ایک قسم مردہ کی ہے۔ اور دوسری قسم زندہ کی ہے۔ کیا وہ انسان جو مردہ ہے۔ وہ اس جیسا ہے جیسے ہم نے اسے زندہ کر دیا۔ اور اُس کے لیے روشنی بنائی۔ کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

روشنی قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ جو قرآن پاک کی روشنی کے بغیر ہے وہ مردہ ہے۔ اور اندھیروں میں ہے۔ اور جس کے پاس قرآن پاک کی روشنی ہے۔ وہ زندہ ہے۔ اور قرآن کی روشنی میں لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں۔ جو قرآن پاک کی روشنی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ زندہ ہے۔ اور کافر یعنی فرقہ پرستوں کو ان کے اعمال خوب صورت لگتے ہیں۔ اور وہ مردہ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔ تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔ اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔ لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ ہر دور میں مکر کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ یہ مکر دوسروں کے خلاف کر رہے ہیں حالانکہ وہ یہ مکر اپنے خلاف کرتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ معجزوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ہر دور میں رسولوں کے ساتھ مکر کیا ہے۔ جب ان کے پاس

رسول معجزہ لے کر آتا۔ تو یہ کہتے کہ ہم اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ جب تک ہمیں بھی وہ معجزہ نہ دیا جائے۔ جو رسولوں کو دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ ہم بہتر جانتے ہیں۔ کہ کہاں اپنا پیغام رکھنا ہے یعنی اپنا رسول کس کو بنانا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔ اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔

پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام یعنی اپنی فرمابرداری کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے۔ کہ گمراہ کر دے۔ اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے۔ گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپا کی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ نہیں مانتے اا ور اس کی اطاعت نہیں کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور ان کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست یعنی ولی ہوگا۔

سورہ یونس آیات 98 تا 103 پارہ 11

پھر کوئی بستی ایسی نہ تھی۔ جو ایمان لے آتی تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع دیتا۔ سوائے یونسؑ کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لے آئی۔ تو ہم نے ان پر دنیا میں زلت کا عذاب ہٹا دیا۔ ا اور انہیں ایک مدت تک فائدہ پہنچایا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں۔ سب کے سب ایمان لے آتے۔ پھر کیا آپ ﷺ ان کو مجبور کریں گے۔ یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں۔ کسی انسان کے لے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر ایمان لے آئے۔ اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں پر ناپا کی ڈال دیتا ہے۔ جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

کہہ دیجیے کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ اس میں غور کرو۔ اور معجزے اور ڈرانے والے یعنی رسول ان لوگوں کے کام نہیں آسکتے جو ایمان نہیں لاتے۔ وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کر رہے ہیں۔ جو ان سے پہلے لوگوں کو ان کی زندگی میں پیش آئے۔ آپ ﷺ کہہ دو۔ کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں اور اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں۔ ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔ اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔ کہ ہم ان کو نجات دیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ پہلے اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ پھر کوئی بستی ایسی نہ تھی ۔جو ایمان لے آتی تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع دیتا۔سوائے یونسؑ کی قوم کے۔ جب وہ ایمان لے آئی ۔تو ہم نے ان پر دنیا میں زلت کا عذاب ہٹا دیا۔اوانہیں ایک مدت تک فائدہ پہنچایا۔

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں۔سب کے سب ایمان لے آتے۔ پھر کیا آپ ﷺ ان کو مجبور کریں گے۔ یہاں تک کہ وہ مومن ہو جائیں۔ کسی انسان کے لے یہ ممکن نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر ایمان لے آئے۔اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے۔ جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

جو لوگ ایمان نہیں لاتے۔ یعنی قرآن پاک کو سچ نہیں مانتے اور اس کی اطاعت نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لیے کوئی معجزہ اور رسول ان کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔وہ صرف ایسے ہی واقعات کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ جو ان سے پہلے لوگوں کو ان کی زندگی میں پیش آئے۔تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ خطاب فرماتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم اپنے رسولوں اور اُن لوگوں کو جو ایمان والے ہیں۔ان کو ہم نجات دیتے ہیں۔اس طرح ہم پر ایمان والوں کا حق ہے۔کہ ہم ان کو نجات دیں گے۔

خواتین وحضرات!

ہمارا المیہ یہ کہ فرقہ پرستوں نے رسول ﷺ کے معجزوں کے بارے میں ایسی کہانیاں پھیلا رکھی ہیں۔کہ اگر ان کو قرآن سے جواب دیا جائے ۔تو یہ اس انسان کے چیتھڑے اُڑانے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔اور وہ اس طرح رسول سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ان لوگوں نے رسول ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن پاک کو قبول ہی نہیں کیا۔یہ رسول ﷺ پر ایمان لائے ہی نہیں۔یعنی انہوں نے قرآن پاک کو سچ مانا ہی نہیں اور نہ ہی اس کی اطاعت کی ہے۔عشق رسول کے نام پر یا عاشق رسول کے نام پر دھوکہ دے کر کھلی بدمعاشی کو ثواب کا رنگ دیا جاتا ہے۔

سورہ قصص۔آیات 46 تا 48۔پارہ 20

آپ ﷺ طور کے کنارے پر بھی نہ تھے جب ہم نے موسیٰؑ کو آواز دی تھی لیکن یہ آپ کے رب کی رحمت ہے یعنی قرآن ۔تا کہ آپ ایسے لوگوں کو خبردار کریں جن کے پاس آپ ﷺ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا نہیں آیا تھا تا کہ وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ انہیں اپنے اعمال کی وجہ سے مصیبت آنازل ہو جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجے تو کہنے لگیں ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کرتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے سچ آ گیا۔تو انہوں نے کہہ دیا۔کہ اسے ویسے معجزات کیوں نہیں دیے گئے۔جیسے موسیٰؑ کو دیے گئے تھے۔کیا لوگ اُن معجزات کا انکار نہیں کر چکے۔جو پہلے موسیٰؑ کو دیے گئے تھے۔کہتے تھے کہ یہ دونوں جادو ہیں۔جو ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں۔اور کہتے ہیں۔ بیشک ہم اس کا انکار کرتے ہیں ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ یہ آپ کے پروردگار کی رحمت ہے رحمت قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے تا کہ آپ ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا یعنی رسول نہیں آیا شاید وہ نصیحت قبول کریں ایسا نہ ہو کہ ان کو اپنے اعمال کی وجہ سے کوئی مصیبت پڑ جائے تو پھر ان لوگوں نے کہنا تھا اے رب کریم تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی اطاعت کر لیتے اور ایمان لانے والوں میں شامل ہو جاتے۔

لوگ رسول ﷺ سے معجزہ طلب کرتے تھے۔ کہ رسول ﷺ کو موسیٰؑ کی طرح معجزے کیوں نہیں دیے گئے۔ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کیا یہ لوگ اُن معجزات کا انکار نہیں کر چکے۔

سورہ بنی اسرائیل۔ آیات 88 تا 96 پارہ 15

آپ ﷺ کہیے کہ اگر تمام انسان اور جن سب مل کر قرآن پاک جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں تو نہ لاسکیں گے چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے ہر طرح کی مثال مختلف طریقوں سے بیان کی ہے مگر اکثر لوگوں نے اسے تسلیم نہ کیا اور کہنے لگے کہ ہم اس وقت تک ایمان نہ لائیں گے جب تک آپؐ ہمارے لئے زمین سے چشمہ نہ جاری کردیں یا آپ کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان میں نہریں جاری کردیں یا آپ آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرادیں جیسے آپ کہا کرتے ہیں یا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کو سامنے لے آئیں یا آپ کا سونے کا گھر ہو یا آپ آسمان میں چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے جب تک آپؐ ہمارے لئے ایک کتاب نہ لائیں جس کو ہم پڑھ لیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو اس پر ایمان لانے سے ان کو کس نے روکا ہے جو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے آپ کہیے کہ اگر زمین پر فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم آسمان سے ان کے لئے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا کر بھیجتے آپ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان بس اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے یقیناً وہ اپنے غلاموں سے باخبر دیکھنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

چونکہ آپ ﷺ سے پہلے جتنے بھی پیغمبر آئے وہ معجزات کے ساتھ آئے لیکن آپ ﷺ کی نبوت کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے معجزہ کو مسترد کردیا اور قرآن پاک کو امر کردیا اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی بہت تعریف فرماتے ہیں کہ قرآن پاک ایسی کتاب ہے جسے تمام انسان اور تمام جن مل کر بھی بنانا چاہیں تو نہیں بنا سکتے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں مختلف طریقوں سے بیان کی ہیں مگر لوگوں نے قرآن پاک کو قبول نہیں کیا قرآن پاک کو قبول کرنے کیلئے معجزے مانگے۔

خواتین وحضرات!

ن آیات میں لوگ قرآن پاک کو سچ ماننے کیلئے آپ ﷺ سے مختلف قسم کے معجزے طلب کررہے ہیں اس کی وجہ یہی تھی کہ پہلے جتنے رسول کتاب لے کر آئے. اور لوگوں کو یہ بتانے کے لیے کہ واقعی وہ رسول اللہ تعالیٰ کا سچا پیغام لایا ہے۔ اس کی ضرورت پڑی۔ کتاب پر عمل درآمد کرنے کیلئے لوگوں کو معجزہ دکھانے کی ضرورت پیش آئی لیکن قرآن پاک کے نزول کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے معجزہ مسترد کردیا اور قرآن پاک کی تعلیمات کو امر کردیا۔ کہ قرآن پاک جیسی کتاب تمام انسان اور جن مل کر نہیں بنا سکتے۔ چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔ مگر فرقہ پرست قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے اپنے فرقے کی کتاب لے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کہا تھا کہ وہ کوئی کتاب نہیں بنا سکتے۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر اپنی کتابیں قرآن پاک کے مقابلے میں لے آتے ہیں۔

آپ ﷺ نے لوگوں کے معجزات طلب کرنے کی صورت میں جواب دیا کہ میرا رب پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں لوگوں کے پاس جب ہدایت یعنی قرآن آگیا تو اس کو ماننے سے کس چیز نے روکا ہے جو وہ یہ کہتے ہیں کہ ایک انسان کس طرح رسول ہوسکتا ہے تو ان لوگوں کیلئے جواب یہ ہے کہ اگر زمین میں فرشتے زندگی بسر کرتے تو ان کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتے کو رسول بنا کر بھیجتا تھا مگر زمین پر چونکہ انسان بستے ہیں لہذا انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا گیا اور اس بات کیلئے اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بے شمار مثالیں دی ہیں۔ اگر وہ ان میں غور کرتے تو اس بات کو سمجھ لینا تھا مگر انہوں نے قرآن پاک کی آیات کو نہ مانا اور نہ سمجھا۔ قرآن پاک کو سچ نہ سمجھنے کی وجہ معجزے تھا۔ تمام معجزے طلب کرنے کے بعد انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پھر بھی نہیں مانیں گے جب تک کہ آپ ایک کتاب نہ لائیں جسے وہ پڑھیں گے۔ پھر ہٹ دھرمی کی کیا ضرورت تھی۔ جب سب معجزوں کے بعد بھی کتاب پر ایمان لانا تھا۔ تو رسول ﷺ قرآن پاک لائے تو تھے۔ پھر اس پر ایمان لے آتے۔

خواتین وحضرات!

آج صرف ایک بات کا جواب دیں ہم بھی معجزوں کے طلب گار ہیں یا قرآن پاک کے طلب گار ہیں دونوں کا انجام آپ کے سامنے ہے۔نہ وہ لوگ ایمان لائے ۔اور نہ ہم ایمان لائے ۔کیونکہ فرقہ پرست معجزے ثابت کرتے ہیں ۔اور قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں ۔اس طرح آج کے دور میں لوگ قرآن پاک کو نہیں مانتے ۔انہوں نے نہیں مانا تھا تو آج کونسا قرآن پاک کی ہدایت پر ہیں۔وہ قرآن پاک پر ایمان نہیں لائے تھے۔تو فرقہ پرست کون سا ایمان لائے ہیں۔وہ اس لیے مرے جارہے تھے۔سر کٹوا رہے تھے۔کہ معجزے مانگ رہے تھے۔اور آج فرقہ پرست بھی معجزوں کے لیے مرے جارہے ہیں۔اوران کا سر کاٹنے سے دریغ نہیں کرتے۔جو ان کے ساتھ مل کر قرآن کو جھوٹا نہ ثابت کریں۔وہ بھی کافر تھے اور یہ بھی کافر ہیں۔وہ بھی جہنمی ہوئے اا ور یہ بھی جہنمی ہوں گے۔وہ بھی رسول ﷺ کے دشمن اا ور یہ بھی رسول ﷺ کے دشمن ۔۔

سورہ انبیاء۔آیات 1 تا 10۔پارہ 17

لوگوں کے حساب کا وقت آپہنچا ہے جبکہ وہ ابھی تک غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں جب بھی ان کے ان پروردگار کے طرف سے کوئی نصیحت یعنی کتاب آتی ہے تو اسے سن لیتے ہیں مگر کھیل میں پڑے رہتے ہیں ان کے دل غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور یہ ظالم خفیہ مشورے کرتے ہیں کہ کیا یہ تمہارے جیسا انسان نہیں پھر تم دیکھتے ہوئے بھی جادو میں کیوں آتے ہو۔پیغمبرؑ نے کہا کہ میرا رب زمین اور آسمان کی ہر بات جانتا ہے وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے بلکہ انہوں نے کہا کہ یہ قرآن خواب کے خیالات ہیں بلکہ رسول ﷺ نے اسے خود ہی بنالیا ہے بلکہ وہ ایک شاعر ہے۔ورنہ اسے ہمارے پاس معجزہ لانا چاہیے تھا جیسا کہ پہلے رسول بھیجے گئے تھےاس سے پہلے ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا وہ معجزے دیکھ کر)ایمان لے آئے تھے تو کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے اور آپ ﷺ سے پہلے بھی ہم نے مردوں کو ہی رسول بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو نصیحت والوں سے پوچھ لو اور ہم نے ان انبیاء کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھائیں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔پھر ہم نے ان سے اپنے وعدے کو سچا کر دکھایا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کر دیا۔اور ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے !

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ اپنی طرف سے بھیجنے والی کتاب کی ضرورت اہمیت اور مقصد کو سختی اور شدت سے واضح کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت آنے والی ہے جبکہ لوگوں کو کوئی فکر ہی نہیں ہے جب بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے پاس کوئی نصیحت آتی ہے تو اسے سن تو لیتے ہیں مگر کھیل میں پڑے رہتے ہیں ان کے دل غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں انہیں کچھ سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں اللہ تعالیٰ لوگوں کا سلوک دکھا رہے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سن تو لیتے ہیں مگر وہ جن کاموں میں مصروف ہوتے ہیں ان میں ویسے ہی مصروف رہتے ہیں اور ان کو چھوڑتے نہیں ہیں یعنی اپنے کرتوتوں سے باز نہیں آتے اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی نصیحت سے اپنی اصلاح نہیں کرتے۔نصیحت کو نہیں سمجھتے ان کے دل اسقدر غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں کہ وہ جانتے نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں یہ سلوک تو اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ ہوتا ہے اب جو رویہ رسول کے ساتھ اختیار کرتے ہیں وہ دکھایا جارہا ہے پہلے اجتماعی بات ہورہی تھی اب رسول ﷺ کے بارے میں جو خفیہ مشورے کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ وہ بتارہے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا یہ رسول تم جیسا انسان نہیں ہے جب لوگ یہ بات جانتے ہیں تو پھر نہ جانے اس کے جادو میں کیوں پھنس جاتے ہیں لوگوں نے مزید یہ بھی کہا کہ یہ قرآن خواب کے خیالات جیسی کتاب ہے بلکہ پیغمبر نے اسے خود ہی بنالیا ہے یہ ایک شاعر ہے اگر یہ نصیحت اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی ہوتی تو اسے ہمارے پاس معجزہ لانا چاہیے تھا جیسے پہلے نبی معجزہ لے کر آتے تھے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جب پہلے نبی معجزہ لے کر آتے تھے تب یہ میری نصیحت کو کونسا مان لیتے تھے ان لوگوں کا رویہ ان لوگوں جیسا ہی تھا وہ معجزے دیکھ کر کونسا ایمان لے آتی تھی پھر اللہ تعالیٰ معجزے کو مسترد کرنے کیلئے اور قرآن پاک کو امر کرنے کیلئے لوگوں سے کہتے ہیں کہ آپ سے پہلے بھی جتنے پیغمبر آئے وہ مرد ہی تھے اگر آپ لوگ نہیں جانتے تو نصیحت والوں سے پوچھ لیں۔نصیحت قرآن پاک کا بھی صفاتی نام ہے اور پہلی کتابوں کا بھی تھا۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اُن سے پوچھ لو یعنی تورات والوں سے زبور والوں سے۔۔۔۔

(حصہ دوم)

قیامت تک آنے والے لوگوں کے لیے معجزے نہیں قرآن پاک واضح دلائل یعنی بیٔنت ہے۔

سورہ البقرہ آیت 99 پارہ 1

اور ہم نے آپ ﷺ پر واضح دلائل والی آیات نازل کی ہیں۔اور کافروں کے علاوہ کوئی اس کی نافرمانی نہیں کرسکتا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالی فرمارہے ہیں۔اور ہم نے آپ ﷺ پر واضح دلائل والی آیات نازل کی ہیں۔اور کافروں کے علاوہ کوئی اس کی نافرمانی نہیں کرسکتا۔

سورہ الحج آیت 16 پارہ 17

اور اس طرح ہم واضح دلائل والی آیات نازل کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالی فرمارہے ہیں۔اور اس طرح ہم واضح دلائل والی آیات نازل کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

ہمارے پاس کوئی معجزہ دلیل بن کر نہیں آیا۔قرآن پاک ہی واضح دلائل ہے۔

سورہ نور۔آیت 46۔پارہ نمبر 18

ہم نے واضح دلائل والی آیات نازل کی ہیں اور اللہ تعالی جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالی فرمارہے ہیں۔ہم نے واضح دلائل والی آیات نازل کی ہیں اور اللہ تعالی جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

خواتین وحضرات۔

ہمارے پاس کوئی معجزہ دلیل بن کر نہیں آیا۔قرآن پاک ہی واضح دلائل ہے۔قرآن پاک سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔یعنی اھد نا الصراط المستقیم ہے۔

سورہ البقرہ آیت 158 کا پہلا حصہ پارہ 2

رمضان وہ مہینہ ہے۔جس میں قرآن نازل کیا گیا۔جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔اور اس میں ہدایت اور سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل ہیں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالی فرمارہے ہیں۔کہ قرآن پاک میں سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے والے واضح دلائل موجود ہیں۔قرآن پاک واضح دلائل کا مجموعہ ہے۔

قرآن پاک واضح دلائل کے مجموعے میں کوئی معجزہ نہیں ہے۔

سورہ محمد آیت 14 پارہ 26

بھلا کیا جو اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر ہو یعنی قرآن پاک پر ہو ۔ وہ اس جیسا ہوسکتا ہے۔جس کے بُرے عمل اُسے بھلے معلوم ہوتے ہوں۔ اور وہ اپنی خواہشات کی اطاعت کررہے ہوں۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ قرآن پاک پرعمل کرنیوالا اُس کی طرح ہوسکتا ہے۔جس کے بُرے عمل اُسے بھلے معلوم ہوتے ہوں۔ اوروہ اپنی خواہشات کی اطاعت کررہے ہوں۔

ان آیات میں قرآن پاک پرعمل کرنے والے اور دنیا کے کسی بھی فرقے پرعمل کرنے والے میں اللہ تعالیٰ نے فرق قائم کردیا۔کہ وہ ایک جیسے نہیں ہوسکتے۔یعنی قرآن پاک پرعمل کرنیوالا عین اللہ تعالیٰ کا غلام ہے۔جبکہ دوسرا اپنے خواہشات کی اطاعت کررہا ہے۔جس کے بُرے عمل اُسے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔

سورہ یونس آیات 11 تا 17 پارہ 11

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پہلو پر بیٹھے ہوئے۔اور کھڑے ہر حالت میں ہمیں پکارتا ہے۔پھر جب ہم ان کی تکلیف دور کردیتے ہیں۔تو یوں چل دیتا ہے۔گویا اس نے ہمیں اس تکلیف میں پکارا ہی نہ تھا۔اس طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال اچھے معلوم ہوتے ہیں۔اور ہم نے پہلے بھی بہت سی قوموں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ہلاک کردیا۔ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے۔مگر اس پر وہ ایسے نہ تھے کہ وہ ایمان لے آتے۔مجرموں کو ہم اس طرح سزادیا کرتے ہیں۔

۔پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا۔تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

۔اور جب ان پر ہماری واضح والی آیات پڑھی جاتی ہیں۔جو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے۔تو کہتے ہیں۔اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ۔یا اس میں تبدیلی کردو۔آپ ﷺ کہیے۔مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں تبدیلی کردوں۔میں تو اس کی اطاعت کرتا ہوں۔جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمائی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔آپ کہیے اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا۔اور نہ ہی اللہ تمیں اس سے آگاہ کرنا۔میں نے اس سے پہلے تمہارے درمیان اپنی عمر کا بڑا حصہ گزارا ہے۔پھر بھی تم سوچتے نہیں۔

پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلاتے۔ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دوقسم کے لوگوں کو دکھایا گیا ہے۔جو حد سے نکلنے والے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں۔پہلی قسم میں اللہ تعالیٰ نے پہلی امتوں کا زکر کیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور ہم نے پہلے بھی بہت سی قوموں کو جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ہلاک کردیا۔ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے۔مگر اس پر وہ ایسے نہ تھے کہ وہ ایمان لے آتے۔مجرموں کو ہم اس طرح سزادیا کرتے ہیں۔یعنی جب ان کے پاس رسول واضح دلائل یعنی معجزے سمیت کتاب لے کر آئے۔تو لوگوں نے انہیں ردکردیا۔اس ظلم کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو ہلاک کردیا۔پھر اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کی امت کے بارے میں بات کررہے ہیں۔یعنی ہماری بات کررہے ہیں۔کہ پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا۔تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔رسول ﷺ کی امت نے رسول ﷺ کے ساتھ یہ رویہ کیا۔اللہ تعالیٰ دکھارہے ہیں۔یعنی بتارہے ہیں۔

۔اور جب ان پر ہماری واضح والی آیات پڑھی جاتی ہیں۔جو ہم سے ملنے کی اُمید نہیں رکھتے۔تو کہتے ہیں۔اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ۔یا اس میں تبدیلی کردو۔آپ ﷺ کہیے۔مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس میں تبدیلی کردوں۔میں تو اس کی اطاعت کرتا ہوں۔جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمائی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔آپ کہیے اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا۔اور نہ ہی اللہ تمیں اس سے آگاہ کرنا۔میں نے اس سے پہلے تمہارے درمیان اپنی عمر کا بڑا حصہ گزارا ہے۔پھر بھی تم سوچتے نہیں۔

پھر اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلاتے۔ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے۔

خواتین وحضرات

پہلی امتوں کی طرح رسول ﷺ کی امت نے بھی واضح دلائل والی آیات یعنی قرآن پاک کو قبول نہ کیا اور رسول ﷺ سے مختلف تقاضے کیے۔

اور آج رسول ﷺ کے مجرموں کا یہ حال ہے کہ انہوں نے رسول ﷺ کی اطاعت کی آڑ میں قرآن بدل دیا ہے۔ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پاتے۔اور ہلاک ہوں گے۔حالانکہ رسول ﷺ نے ان کو بتایا کہ وہ صرف وحی کی اطاعت کرتے ہیں۔مگر یہ رسول ﷺ کے مجرم بن چکے ہیں۔کیونکہ قرآن پاک کو اندھوں کی طرح ہی پڑھا جارہا ہے۔اور رسول ﷺ کی اطاعت نہیں کررہے۔رسول ﷺ کی اطاعت تو یہ تھی کہ انہوں نے قرآن پاک کی اطاعت کی تھی تو لوگ بھی قرآن پاک کی اطاعت کرتے۔

فرقہ پرست ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والے لوگ ہیں

سورہ آل عمران۔آیات 105 تا 108۔پارہ 4

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح دلائل یعنی قرآن آ جانے کے بعد بھی اختلاف کرنے لگے اور ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے

جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض چہرے سیاہ ہونگے تو وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا۔

بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو اور وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم نہیں چاہتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے قرآن پاک کو پانے کے باوجود آپس میں اختلاف کر کے فرقے بنائے۔فرقے بنانے والوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے کیونکہ انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ایمان یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کا دعویٰ کرنے کے بعد فرقوں کی اطاعت اختیار کر لی اور اللہ تعالیٰ کی بات نا مان کر کفر کیا فرقہ بنانے والے لوگوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے اور یہ اپنے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب چکھیں گے اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ ایمان والے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے اور ہمیشہ اس رحمت میں رہیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے فرقے نہیں بنائے ہوں گے۔اور ایمان والی زندگی بسر کی ہوگی۔یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو آپ کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائیں جاتیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اس لئے ہر بات ٹھیک ٹھیک بتاتا ہے۔

خواتین وحضرات

الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو۔ یعنی فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کفر کر لیتا ہے۔یعنی دوبارہ کافر بن جاتا ہے۔

سورہ آل عمرآن آیات 85 تا 91 پارہ 3

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کیوں ہدایت دے سکتا ہے۔جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔حالانکہ وہ خود گواہی دے چکے ہیں۔کہ یہ رسول ﷺ سچ پر ہے۔اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آ چکی ہیں۔یعنی قرآن پاک۔اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ایسے لوگوں کا بدلہ یہی ہے۔کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو۔فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ہاں اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مر گئے۔اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں کہتے ہیں۔کہ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔کہ وہ سچ پر ہے اور ان کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔پھر اس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔یعنی فرقے بنائے پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔یعنی فرقہ واریت میں بڑھتے چلے گئے تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔اور یہی لوگ گمراہ

ہیں ۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور اسی حالت میں مر گئے ۔اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہیں گے۔تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔اوران کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقے بنانے والے رسول ﷺ کو جھٹلانے والے ہیں۔اوران آیات سے ہم نے جانا کہ فرقہ بنانے والے گمراہ ہیں۔

خواتین وحضرات

اسلام یا مسلم کا مطلب ہے۔فرمابرداری یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری۔فرقے بنانے والے تو اپنے مفسروں اور فرقہ پرستوں کی فرمابرداری کرتے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہیں کرتے۔یعنی قرآن پاک کی فرمابردای نہیں کرتے۔اس طرح وہ کافر یعنی نافرمان بن جاتے ہیں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔مگر فرقہ پرست اللہ تعالیٰ کے نافرمان بن کر فرقے بناتے ہیں۔اور کافر بن جاتے ہیں۔جو ان فرقوں کی اطاعت کرے گا۔وہ بھی کافر ہوگا۔اور کافر جنت میں نہیں جاسکتا۔یعنی ایمان لانے کے بعد کفر ہو جائے گا۔

سورہ ہود۔آیت 17 تا 24 پارہ 12

بھلا وہ جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر قائم ہو اور اس کی طرف سے ایک گواہ سنائے۔اور اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب اس کیلئے رہنما اور رحمت تھی یہی لوگ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جو دوسرے فرقوں میں سے اس کی نافرمانی کریں اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے پس آپ اس کی طرف سے کسی شک میں نہ رہیں یہ قرآن آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے لیکن اکثر لوگ اس پر ایمان نہیں لاتے اور اُس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا سنو ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں عیب تلاش کرتے ہیں اور وہ آخرت سے بھی منکر ہیں یہ لوگ دنیا میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتے اور نہ اللہ تعالیٰ کے سوا ان کا کوئی دوست ہوگا ان کو دوگنا عذاب ہوگا کیونکہ نہ وہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ وہ دیکھتے تھے یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور جو وہ جھوٹ بناتے تھے ان سے گم ہوگئے کوئی شک نہیں کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کیے اور اپنے رب کے آگئے عاجزی کرتے رہے یہی لوگ جنتی ہیں یہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے دونوں فریقوں کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور دوسرا دیکھتا اور سنتا ہو کیا دونوں کی حالت برابر ہے کیا تم اس مثال سے نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں ایمان والے اور دوسرے فرقوں کے لوگوں کا موازنہ کیا گیا ہے۔ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی واضح دلیل پر قائم ہیں۔یعنی قرآن پاک پر قائم ہیں اور ایک گواہ یعنی رسول ﷺ نے قرآن پاک پڑھ کر سنایا۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکتے ہیں ان پر لعنت کی گئی ہے یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو ہرا نہیں سکتے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ان کا دوست یا مددگار نہیں ہوگا حالانکہ یہ لوگ آخرت سے اس طرح منکر ہیں کہ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا بہت سے مددگار اور دوست بنا رکھے ہیں قرآن پاک میں عیب تلاش کرنے والوں کیلئے دگنا عذاب ہے یہ اندھے اور بہرے ہیں یہ نہ کچھ سن سکتے ہیں اور نہ انہیں قرآن میں کچھ نظر آتا ہے اور قیامت والے دن رسول ﷺ ایسے لوگوں کے خلاف گواہی دیں گے۔کہ انہوں نے اپنے رب کے خلاف جھوٹ بنائے۔ایسے ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے اور قرآن پاک کی بات سننا انہیں گوارہ ہی نہ تھا۔یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ جو ایمان والے ہیں یعنی قرآن پاک کو سچ ماننے والے اور اس کی اطاعت کرنے والے ایمان والے ہیں ان کے اعمال صالح ہیں کیونکہ قرآن پاک کے عین مطابق ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کی مرضی کے عین مطابق ہیں ان کیلئے جنتیں ہیں اور یہ آنکھوں والے لوگ ہیں سننے والے لوگ ہیں۔اللہ تعالیٰ کے آگے عاجزی کرنے والے لوگ ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کے پیارے ہیں تبھی تو اللہ تعالیٰ ان کیلئے جنتوں کا اعلان کررہے ہیں۔

سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27

وہی تو ہے جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تا کہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ وہ میں ہی تو ہوں۔ جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔ تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی محبت دیکھی اللہ تعالیٰ کی شفقت مہربانی دیکھی کہ اُس نے ہمارے لیے آیات بھیجیں ہیں۔ تا کہ ہم اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائیں اور ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی سے یہ سلوک کر رہے ہیں کہ صرف اس کو عربی میں پڑھتے ہیں اور بس سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا۔ ہم اندھیروں میں ہیں۔ ہم نے اسے اردو میں سمجھ سمجھ کر روشنی میں آنا ہے۔ کبھی اندھیرے پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب کبھی ہم کمرے میں بیٹھے ہوں اور لائیٹ چلی جائے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آتا جب ایک دم لائٹ آتی ہے تو ہمیں روشنی میں ایک ایک چیز الگ الگ نظر آتی ہے قرآن پاک بھی اللہ تعالیٰ کی وہ روشنی ہے جس کو پانے کے بعد انسان کو ہر بات صاف صاف نظر آتی ہے وہ جان جاتا ہے کہ قرآن پاک سمجھنے سے پہلے وہ اندھیروں میں تھا۔

خواتین وحضرات

اس آیت سے بھی تعلیم کی اہمیت واضح ہوتی ہے کہ ایک تعلیم یافتہ انسان قرآن پاک کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی روشنی میں آسکتا ہے۔ اور اندھیروں سے بچ سکتا ہے ۔

سورہ ابراہیم آیت 5 پارہ 13

اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی آیات دے کر بھیجا۔ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔ بے شک ان میں صبر کرنے والوں شکر کرنے والوں کے لیے معجزے ہیں۔

خواتین وحضرات !

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ تورات کے بارے میں فرما رہے ہیں۔ بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی آیات دے کر بھیجا۔ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔ بے شک ان میں صبر کرنے والوں شکر کرنے والوں کے لیے معجزے ہیں۔

خواتین وحضرات !

کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے فرمایا کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔

خواتین وحضرات !

اگر آپ سواہ ابراہیم کی مزید آیات اگے پڑھیں تو آپ جان جائیں گے۔ کہ وہ وہ دن تھے۔ جب فرعون ان پر ظلم کرتا۔ اور ان کے بیٹوں کو قتل کراتا اور ساری ان کی غلام تھی۔

سورہ طلاق۔ آیت 11 پارہ نمبر 28

اور کتنی ہی بستیاں ہیں۔ جنھوں نے اپنے رب اور اُس کے رسول کے حکم کی نافرمانی کی۔ تو ہم نے اُن کا سخت حساب لے لیا۔ اور انہیں عذاب دیا۔ بہت برا عذاب۔

پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ اے عقل والو۔ جو ایمان لائے ہو۔ بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے۔

ایک ایسا رسول ﷺ جو تم کو واضح دلائل والی آیات سناتا ہے۔ تا کہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوئی ہونگی یہ سب لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہترین رزق رکھا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا یہ طریقہ ہے کہ وہ قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائے اور اس روشنی میں وہ جو اعمال کرے گا وہ صالح اعمال ہونگے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی روشنی میں ہونگے اور ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں قرآن پاک کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے ان جنتوں میں رہیں گے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بڑی عزت والی روزی کا انتظام کیا ہوا ہے۔

رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات کے زریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا رسول کی اطاعت ہے۔جبکہ پہلی بستیوں والوں نے اللہ تعالیٰ اور رسولوں کی نافرمانی کی۔یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بستیوں والوں نے پیغام پہنچانے والے سے قبول نہ کیا۔ پیغام قبول کرنے والے اطیع اللہ واطیع الرسول والے ہوتے ہیں یعنی ایمان والے ہوتے ہیں۔کیا ہم اطیعو اللہ واطیعو الرسول والے لوگ ہیں۔ پیغام قبول نہ کرنے والے اللہ اور رسول کے نافرمان ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے ہوتے ہیں۔

سورہ مائدہ۔آیات 15 تا 16۔ پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تمہاری ان بہت سی باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن کو تم کتاب میں سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے ۔اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آچکی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔اور انہیں اپنی اجازت سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی اور واضح کتاب کہا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرنے والے ہیں۔ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی روشنی دکھاتا ہے جس سے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آکر اللہ سیدھے استے کی ہدایت حاصل کر لیتے ہیں۔

سورہ انعام آیات 123 تا 127 پارہ 8

کیا وہ انسان جو مردہ تھا۔ہم نے اسے زندہ کر دیا۔ااور اُس کے لیے روشنی بنائی۔کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔لیکن وہ نہیں سمجھتے۔اور جب ان کے پاس معجزہ آتا تو وہ کہتے کہ ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ وہ چیز ہمیں بھی نہ دی جائے جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دی گئی۔اللہ تعالیٰ علم رکھتا ہے۔کہ جہان وہ اپنا پیغام رکھتا ہے۔یعنی کس کو اپنا رسول بنائے۔جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔

پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے۔کہ گمراہ کر دے۔اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے۔گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔اور ان کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگوں کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں،ایک قسم مردہ کی ہے ۔اور دوسری قسم زندہ کی ہے۔کیا وہ انسان جو مردہ ہے۔وہ اس جیسا ہے جیسے ہم نے اسے زندہ کر دیا۔اور اُس کے لیے روشنی بنائی۔کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

روشنی قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔جو قرآن پاک کی روشنی کے بغیر ہے وہ مردہ ہے۔اور اندھیروں میں ہے۔اور جس کے پاس قرآن پاک کی روشنی ہے ۔وہ زندہ ہے۔اور قرآن کی روشنی میں لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔کیا وہ دونوں برابر ہیں۔جو قرآن پاک کی روشنی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔وہ زندہ ہے۔اور کافر یعنی فرقہ پرستوں کو ان کے اعمال خوب صورت لگتے ہیں۔ اور وہ مردہ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور اس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہر دور میں مکر کرنے والے ہوتے ہیں۔یہ سمجھتے ہیں۔کہ وہ یہ مکر دوسروں کے خلاف کررہے ہیں حالانکہ وہ یہ مکر اپنے خلاف کرتے ہیں۔
پھر اللہ تعالیٰ معجزوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ہر دور میں رسولوں کے ساتھ مکر کیا ہے۔جب ان کے پاس رسول معجزہ لے کر آتا۔تو یہ کہتے کہ ہم اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے۔جب تک ہمیں بھی وہ معجزہ نہ دیا جائے۔جو رسولوں کو دیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ ہم بہتر جانتے ہیں۔کہ کہاں اپنا پیغام رکھنا ہے یعنی اپنا رسول کس کو بنانا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔
پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔اس کا سینہ اسلام یعنی اپنی فرمابرداری کے لیے کھول دیتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے۔کہ گمراہ کردے۔اس کے سینے کو بہت تنگ کردیتا ہے۔گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ نہیں مانتے اااور اس کی اطاعت نہیں کرتے۔پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے۔ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔اور ان کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست یعنی ولی ہوگا۔

سورہ البقرہ۔آیت 213۔پارہ 2

سب لوگ ایک ہی دین پر تھے تو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بھیجا جو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے اان انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے سچ کو واضح کرنے والی کتابیں بھی نازل کیں تاکہ وہ لوگوں میں فیصلہ کردے جس میں انہوں نے اختلاف کیا اور یہ اختلاف رکھنے والے صرف وہی لوگ تھے جنہیں کتاب ملی تھی اور انہیں واضح دلائل پہنچ چکے تھے انہوں نے صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا بس اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایمان والوں کو اس سچ میں رہنمائی کی جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ جب لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہوئی کتاب کے بارے میں صرف آپس کی ضد کی وجہ اختلاف پیدا کرلیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ پھر سچ کو واضح کرنے کے لیے رسولوں کو بھیجتے ہیں تاکہ وہ لوگوں میں فیصلہ کردے جس میں انہوں نے اختلاف کیا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایمان والوں کی اس سچ میں رہنمائی کرتا ہے جس میں وہ اختلاف رکھتے تھے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت کردیتا ہے

خواتین وحضرات!

آپ نے جانا کہ ہم اپنے اختلافات صرف اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب کے ذریعے ختم کرسکتے ہیں اور ایمان والے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے اپنی اصلاح کرلیتے ہین اس طرح اللہ تعالیٰ انہیں سیدھے راستے کی ہدایت کردیتے ہیں اگر ہم آج اپنے فرقوں کی اصلاح قرآن سے کرلیں تو ہمیں قرآن پاک سے سیدھا راستہ نظر آجائے گا ہم اپنے اختلافات صرف قرآن پاک سے ختم کرسکتے ہیں

سورہ یونس آیات 15 تا 17 پارہ 11

جب ان پر ہماری واضح دلائل والی آیات پڑھی جاتیں ہیں۔تو وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں تبدیلی کرو کہہ دو کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اسکو بدل دوں۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں تمھارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا اور نہ تم کو اس کی خبر دیتا۔اور اس سے پہلے میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔بے شک مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔کہ مجھے قرآن میں تبدیلی میں کا کوئی حق نہیں ۔میں تو صرف اسکی اطاعت کرتا ہوں۔جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔

خواتین وحضرات

رسول ﷺ کو حق نہیں دیا گیا تھا کہ وہ قرآن میں تبدیلی کرسکیں کہ پھر ہر فرقے کے نام نہاد مفسر اور عالم کو کس نے حق دیا کہ رسول ﷺ کے نام پر قرآن کی تفسیر کی آڑ

میں اللہ تعالیٰ کی سچی بات کو توڑ مروڑ کر پیش کرتا پھرے۔ اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا جائے۔ ایسے تمام لوگ ظالم ہیں اور یہ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔ کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا کوئی خوف نہیں ہے اور نہ وہ بڑے دن کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کے مجرم ہیں۔ ظلم کا طوق ان کے گلے میں پڑ کر رہے گا۔

سورہ حج آیات 16 تا 24 پارہ 17

اور اس طرح ہم نے واضح دلائل والی آیات نازل کی ہیں۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔ ہدایت دیتا ہے۔ بے شک جو لوگ مومن ہیں۔ اور جو لوگ یہودی ہیں۔ اور جو ستارہ پرست ہیں۔ اور جو عیسائی اور آتش پرست ہیں۔ اور جن لوگوں نے شرک کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔

کیا تم نہیں دیکھتے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ جو زمین اور آسمانوں میں ہیں۔ اور سورج چاند ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سارے لوگوں میں سے۔ اور بہتوں پر عذاب آنا سچ ہو چکا ہے۔ اور جسے اللہ تعالیٰ زلیل کرے تو کوئی اس کو عزت دینے والا نہیں ہے بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ یہ وہ جھگڑنے والے ہیں جو اپنے رب کے معاملے میں جھگڑا کرتے ہیں۔ پس جن لوگوں نے کفر کیا۔ یعنی فرقے بنائے ہیں۔ ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے۔ اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ مین جو کچھ ہے اور کھالیں ہیں گل جائیں گی۔ اور ان کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی وہ ارادہ کریں گے کہ اس سے نکل جائیں۔ اسی میں پھر غم کے مارے لوٹا دیے جائیں گے۔ اور جلنے والے عذاب کا مزہ چکھو۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے ا اور صالح عمل کرتے رہے۔ انہیں ایسے باغوں میں داخل کیا جائے گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے اور موتی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ ان کو پاک کلام کی ہدایت کی گئی تھی۔ اور زبردست تعریف کے لائق اللہ تعالیٰ کے راستے کی ہدایت کی گئی تھی۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کے سارے فرقوں کا نام لیا۔ جو مومن ہیں۔ اور جو لوگ یہودی ہیں۔ اور جو ستارہ پرست ہیں۔ اور جو عیسائی اور آتش پرست ہیں۔ اور جن لوگوں نے شرک کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ان کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ان آیات میں ایمان والے لوگوں کو دنیا کے سارے لوگوں پر فوقیت دی گئی ہے۔ یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ قیامت والے دن صرف اُن کا استقبال کیا جائے گا۔ ان کو ایسے باغوں میں داخل کیا جائے گا۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے اور موتی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا۔ ان کو پاک کلام کی ہدایت حاصل تھی۔ اور زبردست اور تعریف کے لائق اللہ تعالیٰ کے راستے کی ہدایت حاصل تھی۔ یعنی یہ قران پاک کی ہدایت پر تھے۔

سورہ فاطر آیات 23 تا 26 پارہ 22

آپ ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو سچ کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔ تو جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں۔ وہ بھی اسی طرح جھٹلایا کرتے تھے۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ پھر جن لوگوں نے کفر کیا۔ میں نے انہیں پکڑ لیا۔ تو پھر میرا عذاب کیسا تھا۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ آپ ﷺ تو صرف خبردار کرنے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ ﷺ کو سچ کے ساتھ یعنی قرآن پاک کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت ایسی نہیں گزری جس میں خبردار کرنے والا نہ بھیجا ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔ تو جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں۔ وہ بھی اسی طرح جھٹلایا کرتے تھے۔ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے۔ پھر جن لوگوں نے کفر کیا۔ میں نے انہیں پکڑ لیا۔ تو پھر میرا عذاب کیسا تھا۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ہم نے جب بھی کوئی رسول کسی امت میں بھیجا تو لوگوں نے اسے جھٹلایا۔یعنی جو بھی کتاب اسے دی گئی۔اس کی قدر نہ کی گئی۔بلکہ اسے جھٹلایا گیا۔اور اگر یہ لوگ رسول ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔جیسا کہ پہلے لوگوں نے کفر کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا۔

ان آیات سے ہمیں پتہ چلا۔کہ پہلے لوگ بھی کفر کرتے تھے۔یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے تھے۔تو اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا۔

جیسا کہ قرآن پاک کے ساتھ کیا گیا ہے۔فرقوں کی آڑ میں قرآن پاک کی ساری تعلیمات کو جھٹلایا گیا ہے۔اور مختلف فرقے یعنی گروہ بن چکے ہیں۔

سورہ انعام 57 تا 58 پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل یعنی قرآن پاک پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے اور میرے پاس وہ عذاب نہیں ہے جس کی تمہیں جلدی ہے حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے وہ سچ بیان کرتا ہے اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے آپ کہہ دیجئے اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا جس کی تمہیں جلدی ہے تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنیوالے ظالموں یعنی فرقہ بنانے والوں سے خطاب کر رہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل یعنی قرآن پاک پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے اور میرے پاس وہ عذاب نہیں ہے جس کی تمہیں جلدی ہے حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے وہ سچ بتاتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا جس کی تمہیں جلدی ہے تو میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ نبی ؐ کیا فرما رہے ہیں جو قرآن پاک کو جھٹلا کر فرقوں پر ہیں یہ ان کے نام نبی کا پیغام ہے اور یہ فرقہ پرستوں کو دوٹوک جواب ہے۔کیونکہ ہم نے قرآن پاک چھوڑ کر اپنے فرقوں کی غلامی اختیار کر رکھی ہے۔

سورہ البقرہ۔آیت 159 تا 162۔پارہ نمبر 2

بے شک جو لوگ ہماری واضح دلائل اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم اپنی کتاب میں سب لوگوں کیلئے کھول کر بیان کر چکے ہیں۔تو ایسے ہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں البتہ وہ لوگ جنہوں نے توبہ کر لی اور اپنی اصلاح کر لی اور بیان کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں جنہیں میں معاف کر دوں گا اور میں تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہوں بے شک وہ لوگ جنہیں نے کفر کیا اور کافر ہی مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس لعنت میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان سے عذاب کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی باتوں کو واضح دلائل اور لوگوں کیلئے ہدایت کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو لوگ اللہ تعالیٰ کی تعلیماتی باتوں کو چھپاتے ہیں جو لوگوں کی ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہیں تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں البتہ جو لوگ اپنی حرکتوں سے باز آجائیں اور جو کچھ قرآن کی باتیں چھپاتے تھے وہ لوگوں کو صاف صاف بیان کریں اور توبہ کریں تو اللہ تعالیٰ ان کو معاف کر دے گا البتہ جو لوگ اپنی کفر یعنی فرقہ بندی والی حرکتوں پر قائم رہے اور اسی طرح کفر کی حالت میں مر گئے یہی لوگ ہیں جن پر فرشتے اور اللہ تعالیٰ اور تمام لوگوں کی لعنت ہے وہ جرم کی لعنت میں ہمیشہ گرفتار رہیں گے ان سے کبھی عذاب کم نہیں ہوگا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

سورہ البقرہ آیات 208 تا 212 پارہ 2

اے لوگوں جو ایمان لائے ہو پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو۔وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔اگر واضح دلائل آنے کے بعد تم پھسل گئے۔تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکمت والا ہے۔کیا یہ لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں۔کہ بادلوں کے سایوں میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نمودار ہوں۔اور تمام باتوں کا فیصلہ ہو جائے۔

خواتین وحضرات

اسلام کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کرنا۔اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ میری فرمابرداری پوری کرو۔اور شیطان کی اطاعت نہ کرو۔واضح دلائل یعنی قرآن پاک آنے کے بعد تم پھسل گئے۔تو تمھاری خیر نہیں۔لوگ کس چیز کے انتظار میں ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ آجائے۔یا فرشتوں کے انتظار میں ہیں۔کیا فیصلے کے انتظار میں ہیں۔

سورہ البینہ۔آیات 4 تا 8۔پارہ 30

اور کتاب والوں نے واضح دلیل آجانے کے بعد فرقے بنائے اور انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کرتے ہوئے صرف اس کی غلامی کریں یکسو ہوکر اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں اور یہی درست دین ہے۔بے شک جو لوگ کتاب والوں اور مشرکوں میں سے کفر کیا۔وہ مشرکین دوزخ کی آگ میں ہمشہ رہیں گے یہی لوگ بدترین مخلوق ہیں۔

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے یہ لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جا ری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوئے اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو جائیں گے یہ بدلہ ہے اس کے لیے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں دو قسم کے لوگ دکھائے گئے ہیں ایک قسم ان لوگوں کی ہے جو بہترین مخلوق ہے دوسری قسم بدترین مخلوق کی ہے۔

بہترین مخلوق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں فرقہ نہیں بناتے جو خالص اللہ تعالیٰ کی غلامی کرتے ہیں۔نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے ہیں یہ ایمان والے یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو سچ ماننے اور ان کی اطاعت کرنے والے ہوتے ہیں یہ جنت والے لوگ ہیں اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ سے راضی ہو گئے۔اور بدترین مخلوق وہ ہیں جنہیں واضح دلیل یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب ملی مگر انہوں نے فرقے بنا لیے یہ بدترین مخلوق ہے جو جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورہ مومن۔آیات 83 تا 85۔پارہ نمبر 24

تو پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا وہ اس میں خوش رہے ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ رسول واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات لائے۔تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا اور جس باپ دادا کے راستے پر چل رہے تھے اسی پر قائم رہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے پھر ان پر عذاب بھیج دیا۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے لوگوں کو رویہ دکھایا گیا ہے۔جن کے ساتھ معجزہ بھی ہوتا تھا۔

سورہ حٰم السجدہ آیات 37 تا 38 پارہ 24

اور اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔ دن اور رات۔سورج اور چاند۔سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔ بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔اگر واقعی تم اس کی غلامی کرنے والے ہو۔پھر اگر لوگ تکبر کریں۔تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا خطاب قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔دن اور رات۔سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کے معجزوں میں سے ہے۔اس لیے سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو۔ بلکہ اُس اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرو۔جس نے انہیں پیدا کیا ہے۔اگر واقعی تم اس کی غلامی کرنے والے ہو۔پھر اگر لوگ تکبر کریں۔تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں۔یعنی فرشتے وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ نہیں تھکتے۔

سورہ ابراہیم آیات 9 تا 18 پارہ 13

کیا تمھیں ان لوگوں کی خبریں نہیں پہنچیں۔ جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ نوح عاد اور ثمود کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے۔ جن کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جب ان کے پاس رسول واضح دلائل لے کر آئے۔ تو انہوں نے اپنے ہاتھ رسولوں کے منہ میں دیے۔ اور کہا۔ جو تمھیں دے کر بھیجا گیا ہے۔ ہم اس کے نافرمان رہیں گے۔ اور جس کی طرف تم بلاتے ہو۔ اس میں ہمیں بڑا شک ہے۔ ان کے رسولوں نے کہا کہ تمھیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور تمھیں اس لیے بلا رہا ہے۔ کہ تمھارے گناہ معاف کر دے۔ اور ایک وقت مقرر تک تمھیں مہلت دے۔ انہوں نے جواب دیا کہ تم تو ہمارے جیسے انسان ہو۔ تم یہ چاہتے ہو۔ کہ ہمیں ان کی غلامی سے روک دو۔ جن کی ہمارے باپ دادا غلامی کرتے آئے ہیں۔ پھر ہمارے پاس وضح دلیل یعنی معجزہ لاؤ۔ رسولوں نے کہا۔ کہ بے شک ہم تو صرف انسان ہیں ۔لیکن اللہ تعالیٰ جس پر چاہتا ہے۔ احسان کر دیتا ہے۔ اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔ کہ ہم تمھارے سامنے اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ پیش کر سکیں۔ اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہم اللہ تعالیٰ پر کیوں نہ بھروسہ کریں۔ حالانکہ اُس نے ہمیں راستوں کی ہدایت دی ہے۔ اور تم جو ہمیں تکلیف دیتے ہو۔ ہم اس پر صبر کریں گے۔ اور بھروسہ رکھنے والوں کو اُس پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور جنہوں نے نافرمانی کی۔ انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا۔ کہ ہم تمھیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔ یا تم ہمارے طریقے پر واپس آ جاؤ۔ پھر ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی۔ کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔ اور یقیناً ان کے بعد تمھیں زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے۔ اور میرے عذاب سے ڈرے۔ اور انہوں نے فیصلہ مانگا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہر جابر اور سرکش کو ناکام کر دیا۔ اس کے بعد ایک دوزخ ہے۔ اور انہیں پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا۔ اور اس کو حلق سے نیچے نہیں اُتار سکے گا۔ اور ہر طرف سے اس کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مگر وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے پیچھے ایک سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا۔ اُن کے اعمال راکھ کی طرح ہیں۔ جن پر اندھی کے دن زور کی ہوا چلے ۔جو کچھ انہوں نے کمایا۔ اس میں سے کسی چیز پر قابو نہ پا سکیں گے۔ یہی دور کی گمراہی ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اُن لوگوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا۔ کہ جب رسول اللہ تعالیٰ کا پیغام یعنی کتاب لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ تو لوگ اُن کے ساتھ کیا کیا کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ رسول یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچانے والے کو اپنے ملک سے نکالنے کی سازشیں کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ وہ اپنے باپ دادا کے راستے کی خاطر کرتے ہیں۔ اس طرح انہیں اللہ تعالیٰ کا پیغام ناگوار ہوتا ہے۔ جب کہ رسول خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے راستے ہوتے ہیں۔ اس پیغام کو قبول کرنے سے اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہ معاف کر دینے تھے۔ مگر لوگ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ نہیں کرتے۔ جبکہ باپ دادا کے راستے پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے سارے لوگوں کو سرکش اور جابر کہتے ہیں۔ یہ لوگ نہ صرف اللہ تعالیٰ کے پیغام کو قبول نہیں۔ بلکہ یہ سارے مل کر رسول کے بھرپور خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اس طرح ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آ جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک دوزخ ہے۔ اور انہیں پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ جس کو وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا۔ اور اس کو حلق سے نیچے نہیں اُتار سکے گا۔ اور ہر طرف سے اس کو موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مگر وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے پیچھے ایک سخت عذاب ہے۔ ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب سے کفر کیا۔ اُن کے اعمال راکھ کی طرح ہیں۔ جن پر اندھی کے دن زور کی ہوا چلے۔ جو کچھ انہوں نے کمایا۔ اس میں سے کسی چیز پر قابو نہ پا سکیں گے۔ یہی دور کی گمراہی ہے۔

سورہ سجدہ آیات 23 تا 30 پارہ 21

اور بے شک ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی۔ بس آپ اِس کے ملنے میں شک نہ کریں۔ اور ہم نے اس کتاب کو بنی اسرائیل کیلیے ہدایت بنایا تھا۔ اور جب انہوں نے صبر کیا۔ تو ہم نے ان میں کئی امام بنائے۔ جو ہمارے حکم کے مطابق ہدایت کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے۔

بے شک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اُن باتوں میں فیصلہ کر دے گا۔ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ کیا لوگوں کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اس سے پہلے کئی قوموں کو ہلاک کیا۔ جن گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں بڑے معجزے ہیں۔ تو کیا وہ سنتے نہیں۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا۔ کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر ہم اس کے زریعے کھیتی نکالتے ہیں۔ کہ اس میں سے جانور اور وہ خود بھی کھاتے ہیں۔ تو کیا وہ دیکھتے نہیں۔ اور وہ کہتے ہیں۔ کہ اگر تم سچے ہو۔ تو فیصلے کا دن کب ہو گا۔ آپ ﷺ کہہ دو کہ اس فیصلے کے دن کافروں کو ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔ اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ بس آپ ﷺ ان سے منہ موڑ لیجیے۔ اور انتظار کریں ۔اور بے شک وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

۞ سورہ ابراہیم آیت 5 پارہ13

اور بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی آیات دے کر بھیجا۔ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔ بے شک ان میں صبر کرنے والوں شکر کرنے والوں کے لیے معجزے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ تورات کے بارے میں فرما رہے ہیں۔ بے شک موسیٰ کو ہم نے اپنی آیات دے کر بھیجا۔ کہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔ بے شک ان میں صبر کرنے والوں شکر کرنے والوں کے لیے معجزے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے فرمایا کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے دن یاد دلاؤ۔

خواتین وحضرات!

اگر آپ سوہ ابراہیم کی مزید آیات اگے پڑھیں تو آپ جان جائیں گے۔ کہ وہ وہ دن تھے۔ جب فرعون ان پر ظلم کرتا۔ اوران کے بیٹوں کو قتل کراتا اور ساری قوم فرعون کی غلام تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کو کتاب دی۔ تو اسکے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے ان کو فرعون کے جبر سے بھی نکال لیا۔

ھ ۞ سورہ انعام آیات 123 تا127 پارہ8

کیا وہ انسان جو مردہ تھا۔ ہم نے اسے زندہ کر دیا۔ اوراُس کے لیے روشنی بنائی۔ کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔ اوراس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔ تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔ اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔ لیکن وہ نہیں سمجھتے۔ اور جب ان کے پاس معجزہ آتا تو وہ کہتے کہ ہم ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ وہ چیز ہمیں بھی نہ دی جائے جو اللہ تعالیٰ کے رسولوں کو دی گئی۔ اللہ تعالیٰ علم رکھتا ہے۔ کہ جہان وہ اپنا پیغام رکھتا ہے۔ یعنی کس کو اپنا رسول بنائے۔ جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔ اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے۔ کہ گمراہ کر دے۔ اس کے سینے کو بہت تنگ کر دیتا ہے۔ گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اوران کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست ہوگا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگوں کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ دنیا میں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں، ایک قسم مردہ کی ہے۔ اور دوسری قسم زندہ کی ہے۔ کیا وہ انسان جو مردہ ہے۔ وہ اس جیسا ہے جیسے ہم نے اسے زندہ کر دیا۔ اوراُس کے لیے روشنی بنائی۔ کہ اس کی مدد سے لوگوں میں چلتا ہے کیا وہ اس جیسا ہے جو اندھیروں میں ہے کہ وہ اندھیروں سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کو ان کے کام خوب صورت معلوم ہوتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

روشنی قرآن پاک کا صفاتی نام ہے۔ جو قرآن پاک کی روشنی کے بغیر ہے وہ مردہ ہے۔ اور اندھیروں میں ہے۔ اور جس کے پاس قرآن پاک کی روشنی ہے۔ وہ زندہ ہے۔ اور قرآن کی روشنی میں لوگوں کے ساتھ رہتا ہے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں۔ جو قرآن پاک کی روشنی کے ساتھ زندگی بسر کرتا ہے۔ وہ زندہ ہے۔ اور کافر یعنی فرقہ پرستوں کو ان کے اعمال خوب صورت لگتے ہیں۔ اور وہ مردہ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اوراس طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم بنا دیئے۔ تا کہ وہ اُس میں مکر کریں۔ اور وہ مکر نہیں کرتے مگر صرف اپنے خلاف۔ لیکن وہ نہیں سمجھتے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ ہر دور میں مکر کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ یہ مکر دوسروں کے خلاف کر رہے ہیں حالانکہ وہ یہ مکر اپنے خلاف کرتے ہیں۔

پھر اللہ تعالیٰ معجزوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے ہر دور میں رسولوں کے ساتھ مکر کیا ہے۔ جب ان کے پاس رسول معجزہ لے کر آتا۔ تو یہ کہتے کہ ہم اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے۔ جب تک ہمیں بھی وہ معجزہ نہ دیا جائے۔ جو رسولوں کو دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ ہم

بہتر جانتے ہیں۔ کہ کہاں اپنا پیغام رکھنا ہے یعنی اپنا رسول کس کو بنانا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جلد ہی مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں زلت اور سخت عذاب پہنچے گا۔ اس کے سبب جو وہ مکاریاں کرتے تھے۔

پھر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام یعنی اپنی فرمابرداری کے لیے کھول دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے۔ کہ گمراہ کردے۔ اس کے سینے کو بہت تنگ کردیتا ہے۔ گویا کہ وہ بہت مشکل سے بلندی پر چڑھ رہا ہو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر ناپاکی ڈال دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ نہیں مانتے اا اور اس کی اطاعت نہیں کرتے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اور یہ قرآن ہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔ بے شک ہم نے قبول کرنے والوں کیلئے آیات کو تفصیل کے ساتھ بیان کردیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور ان کے اعمال کرنے کی وجہ سے وہ ان کا سرپرست یعنی ولی ہوگا۔

سورہ حجر آیات 11 تا 15 پارہ 14

بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور بیشک ہم نے پہلے فرقوں میں بھی رسول بھیجے۔ اور ان کے پاس ایسا کوئی رسول نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اُڑایا ہو۔ اور اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں وہ اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اور پہلے لوگوں کی سنت گزر چکی ہے۔ اور ہم ان پر آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور اس میں چڑھنے لگیں۔ اور وہ اس میں چڑھتے رہیں۔ تو کہیں گے۔ کہ بے شک ہماری نظر بندی کردی گئی ہے۔ بلکہ ہم پر جادو کردیا گیا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی سنت کا مطلب بتایا کہ لوگوں کی سنت کا مطلب ہے۔ کہ رسول کے زریعے بھیجے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو جھٹلانا۔ اور اس طرح رسول کا مذاق اُڑانا۔ اسے لوگوں کی سنت کہتے ہیں۔ یعنی یہ سنت پہلے بھی لوگوں میں جاری رہی۔ اس کام میں رسول ﷺ کی قوم بھی کسی سے پیچھے نہیں رہی۔ اور انہوں نے بھی حدیث اور سنت کے نام سے باتیں بنا کر ان کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلایا۔ اور اس طرح رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا۔ اور پہلے فرقوں کی سنت کو جاری رکھا۔ چونکہ قرآن پاک کی حفاظت کا زمہ اللہ تعالیٰ نے لے رکھا ہے۔ لہذا لوگوں نے حدیث بنا کر اس کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلا دیا۔ اور رسول ﷺ کا اس طرح مذاق اُڑایا۔ اور قرآن پاک کی تعلیمات بدل دیں۔ یا اس کے متضاد بتائیں۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کے نزدیک رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے۔

خواتین وحضرات!

کسی کو قرآن پاک کی کوئی آیت دکھائی جائے۔ فرقہ پرست اسے فوراً سنت یا حدیث کے زریعے جھٹلا دیتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں رسول ﷺ کا مذاق اُڑانا ہے۔ کہ ان کے لائے ہوئے پیغام کو جھٹلا دیا جائے۔ ایسے تمام فرقہ پرست قیامت والے دن اللہ تعالیٰ سے اپنی حدیثیں چھپانے کی کوشش کریں گے۔

سورہ النسا۔ آیت 40 تا 42۔ پارہ نمبر 5

بے شک اللہ تعالیٰ کسی پر زرہ برابر ظلم نہیں کرتا اگر کسی نے نیکی کی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اسے دگنا کردے گا اور اپنے پاس سے بہت بڑا اجر دے گا پھر کیا ہوگا اس دن جبکہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور آپ ﷺ کو ان پر گواہ لائیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی ہوگی وہ اس دن تمنا کریں گے۔ کہ کاش ان پر زمین ہموار کردی جائے اور اللہ تعالیٰ سے وہ کوئی حدیث چھپا نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ اس دن پھر کیا ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ یعنی رسول لائیں گے۔ اور ہم ہر گواہی دینے کیلئے آپ ﷺ کو ہم پر گواہ لائیں گے تو جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا یعنی فرقے بنائے ہوں گے اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی ہوگی وہ اس دن تمنا کریں گے کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔ اور اُس دن وہ اللہ تعالیٰ سے کوئی حدیث چھپا نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ جب رسول ﷺ کو ہم پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ تو رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے والے یعنی کفر کرنے والے یعنی فرقے بنانے والے اپنی اپنی حدیثوں کو چھپا نہ سکیں گے۔ جس کے بل پر آج وہ قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔ فرقہ پرست تمنا کریں گے۔ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے حدیث کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلانے والوں کا انجام دیکھا۔آئیں قرآن پاک سے دیکھتے ہیں کہ حدیث کے زریعے قرآن پاک سے روکنے والے والے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا راستہ قرآن پاک کا صافاتی نام ہے جس پر میری مکمل کتاب موجود ہے۔اُدھر سے آپ تفصیل دیکھ سکتے ہیں۔

سورہ لقمان۔آیات 2 تا 9۔پارہ 21

یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں جو احسان کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور لوگوں میں وہ بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرنے والی فضول حدیث خریدتا ہے۔تاکہ لوگوں کو بغیر علم کے اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں اور اس کا مذاق اڑائے جن کیلئے قیامت میں ذلت کا عذاب ہوگا اور جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ منہ پھیر کر تکبر کرتا ہوا ایسے چل دیتا ہے گویا کہ جیسے اس نے سنا ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں بہرہ پن ہے پس اس کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے ان کیلئے نعمتوں والے باغ ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ بہرہ اس شخص کو کہہ رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات سن کر اکڑ کر منہ پھیر کر چل دیتا ہے ایسے شخص کے لئے دردناک عذاب کی خوشخبری ہے یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کرتے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے غافل کرنے والے فضول حدیث خریدتے ہیں۔تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ کردیں ایسے لوگوں کیلئے دردناک عذاب کی خوشخبری ہے بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغ ہوں گے جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے یہ وعدہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے کر رہے ہیں جنہوں نے حکمت والی کتاب کی آیات کے مطابق عمل کیا ہوگا جو احسان کرنے والوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کیلئے جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں یہ لوگ اپنے رب کیطرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے جنت میں جائیں گے یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرستوں کے پاس قرآن پاک کا علم تو ہوتا نہیں۔ فرقہ پرست بغیر علم کے لوگوں کو حدیث کے زریعے قرآن پاک سے روکتے ہیں۔اور گمراہ کرتے ہیں۔علم اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو کہتے ہیں۔دیکھیں

سورہ رعد آیت 37 پارہ 13

اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو حکم بنا کر عربی میں نازل کیا ہے جب کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے اگر آپ نے ان کی خواہش کی اطاعت کی تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی آپ کا ولی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا وہ علم ہے جو ہمارے لیے حکم کی حیثیت رکھتا ہے اگر ہم نے قرآن پاک کے علم کے علاوہ کسی اور کی اطاعت کی تو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ کوئی ولی ملے گا نہ بچانے والا۔

سورہ نساء۔آیت 166۔پارہ 6

اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ ﷺ پر نازل کیا ہے اپنے علم کی بنا پر نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اگرچہ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔

خواتین حضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے علم کے بارے میں گواہی دے رہے ہیں۔ اور فرشتے بھی گواہی دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ ﷺ پر نازل کیا ہے اپنے علم کی بنا پر نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اگر چہ اللہ تعالیٰ کی گواہی کافی ہے۔ یعنی قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا علم ہے۔

خواتین حضرات!

حدیث اور سنت کے زریعے کس طرح فرقہ پرست قرآن پاک کی آیات کو منسوخ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے علم کو منسوخ کرتے ہیں۔ اس کا جواب دیا جائے۔ مثلاً اگر کسی سے کہا جائے کہ قرآن پاک تو فرقے بنانے سے منع کرتا ہے۔ تو وہ حدیثیں سنا کر کہیں گے کہ چونکہ رسول ﷺ نے اس طرح کہا تھا۔ اس لیے فرقے بنائے گئے ہیں۔ میرا جواب ہے۔ کہ رسول ﷺ

نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا ہے منسوخ نہیں کیا ہے۔ نہ رسول ﷺ قرآن پاک کو بدل سکتے تھے۔ نہ قرآن پاک کے ساتھ کچھ پیش کرنے کا اختیار رکھتے تھے۔ آئیں آیات سے دیکھتے ہیں۔

سورہ انفال آیت 36 تا 40 پارہ 9

بے شک جنہوں نے کفر کیا۔ یعنی فرقے بنائے اور وہ اپنا مال اس لیے خرچ کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکیں۔ وہ عنقریب خرچ کریں گے۔ پھر انہیں حسرت ہوگی۔ پھر وہ مغلوب کردیے جائیں گے۔ اور جو لوگ کافر ہیں۔ وہ جہنم کی طرف اکھٹے کیے جائیں گے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ خبیث کو پاک سے الگ کردے پھر خبیثوں کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کو ایک ڈھیر بنا دیگا۔ اس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دیگا۔ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

کہہ دو جو کافر ہیں کہ اگر وہ باز آجائیں۔ تو ان کے پچھلے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ اور اگر پھر وہ ایسا ہی کریں۔ جو پہلے لوگوں کی سنت گزر چکی ہے۔ تم ان سے لڑتے رہو۔ یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے۔ اور دین صرف اللہ تعالیٰ کیلیے باقی رہے۔ اگر وہ باز آجائیں تو بیشک االلہ تعالیٰ ان کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ پھر جائیں۔ تو جان لو۔ کہ اللہ تعالیٰ تمھارا حمایتی ہے۔ وہ کیا خوب حمایتی ہے۔ اور اچھا مددگار ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں کافر یعنی فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔ کافر یعنی فرقہ پرست اپنا مال اسلیے خرچ کرتے ہیں۔ تاکہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے رستے یعنی قرآن پاک سے روکیں۔

تمام فرقہ پرستوں نے ایسی ایسی تعلیمات اپنے اپنے نام نہاد مفسروں کے نام سے ایجاد کر رکھی ہیں۔ جن کا نام حدیث ہے سنت ہے۔ منطق ہے۔ فقہ ہے۔ ساری توجہ ان کو دی جاتی ہے۔ اور طرح طرح سے قرآن پاک سے دور رکھا جاتا ہے۔ اور قرآن پاک کی اصل عبارت جسے اللہ تعالیٰ اپنی وصیت کہتے ہیں اس کی کوئی اہمیت ہی نہیں ہوتی۔ فرقہ پرستی کا یہ حال ہے۔ کہ جو ان کا نام نہاد مفسر قرآن پاک کا غلط مطلب بتادے۔ وہی ان کا ایمان بن جاتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ابرہیمؑ کے والد کا نام آزر بتایا ہے۔ مگر نام نہاد مفسرین کہتے ہیں۔ کہ ان کے والد کا نام آزر نہیں تھا۔ بلکہ یہ ان کے چچا کا نام تھا گویا انہوں نے اپنے نام نہاد مفسرین کو سچا سمجھا اور اللہ تعالیٰ کو جھٹلا دیا۔ گویا اللہ تعالیٰ کا علم ناقص ہے۔ اور ان کے نام نہاد مفسریں کا علم سچا ہے۔ ان

نام نہاد مفسرین کی اوقات ایک کافر اور مشرک کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ سے بہتر کون جانتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں۔ اور کوئی بھی نہیں جانتا اس طرح جب ہم اللہ تعالیٰ کو جھٹلا کر نام نہاد مفسر کو سچا سمجھتے ہیں۔ تو ہم گمراہ ہیں ہمارا نام نہاد مفسر بھی گمراہ ہے اللہ تعالیٰ ہم سب قرآن پاک کے سچ کو سمجھنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین یارب العامین۔

اگر کوئی کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں کہا ہے کہ رسول ﷺ کے پاس غیب کا علم نہیں ہے تو سب قرآن پاک کے خلاف اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ کوئی کہہ دے کہ قران پاک میں اللہ تعالیٰ نے معجزوں کے بارے کہا ہے ہے کہ رسول ﷺ کو معجزے نہیں دیے۔ تو یہ فرقہ پرست قرآن پاک کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور معجزے ثابت کرتے ہیں۔ یہ فرقے قرآن پاک کے خلاف کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے خلاف رسول ﷺ کو لڑنے کا حکم دیا گیا۔ یہ ناپاک لوگ ہیں یعنی خبیث لوگ ہیں اللہ تعالیٰ اپنے ان دشمنوں کو قیامت والے دن ایک دوسرے پر رکھ کر ایک ڈھیر بنادے گا۔ اور جہنم میں ڈال دے گا۔

ان آیات کا مطلب ہے کہ سارے فرقے ختم ہوجائیں۔ اور دین صرف اللہ تعالیٰ کے لیے باقی رہ جائے۔ یعنی قرآن پاک کا راج ہو۔

سورہ مومن۔آیات 83 تا85۔پارہ نمبر24

تو پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو جو علم ان کے پاس تھا وہ اس میں خوش رہے۔ان پر وہ عذاب آپڑا جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا

۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ان آیات میں لوگوں کا رویہ بتا رہے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ جب بھی رسول واضح دلائل یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات لوگوں کے پاس لائے۔تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا اور جس باپ دادا کے راستے پر چل رہے تھے اسی پر قائم رہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے پھر ان پر عذاب بھیج دیا۔پھر ان پر جب عذاب آگیا تو اُس وقت کہنے لگے۔ہم ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور جن چیزوں کو اس کا شریک ٹھہراتے تھے اس کا انکار کرتے ہیں۔پھر جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے جو اس کے غلاموں میں جاری ہے اور اس وقت کافروں نے بہت نقصان اٹھایا۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ کی کتابوں سے لوگوں کو رویہ دکھایا گیا ہے۔کہ جب بھی رسول اللہ تعالیٰ کی آیات لاتے ہیں۔تو اُس دور میں موجود تمام فرقے یعنی کافر اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ اور باپ دادا کے علم میں مگن رہتے ہیں۔پھر جب ان پر عذاب آجاتا ہے۔تو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے قائل ہوجاتے ہیں۔مگر اُس وقت اس بات کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

کیا رسول ﷺ کی امت چاہتی ہے کہ ان پر بھی پہلے لوگوں کی طرح اللہ تعالیٰ کی سنت پوری ہوجائے۔یعنی عذاب آجائے۔کیونکہ انہوں نے بھی پہلے لوگوں کی سنت کو پورا کیا ہے اور قرآن پاک پر ایمان نہیں لائے۔اورس طرح رسول ﷺ کا مذاق اُڑایا ہے۔اب تو اللہ تعالیٰ کی سنت پوری ہونی صرف باقی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو ایک خاص معجزہ دیا۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی تمام آیات کو واضح دلائل یعنی معجزہ قرار دیا ہے۔مگر تمام قرآن پاک میں غور کرنے پر رسول ﷺ کا ایک خاص معجزہ ہے۔کہ قرآن پاک نازل ہونے سے پہلے رسول ﷺ نہ لکھنا جانتے تھے۔اور نہ پڑھنا جانتے تھے۔نبوت کے انعام پر فائز ہونے کے ساتھ ہی ان کو پڑھنا بھی آگیا اور لکھنا بھی۔یعنی رسول ﷺ کو علم کا معجزہ دیا گیا ہے۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے سورہ جمعہ آیات 1 تا2 آیت کا پہلا حصہ پارہ28 میں فرماتے ہیں آسمانوں اور زمین میں موجود تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔وہ بادشاہ ہے۔مقدس ہے۔غالب حکمت والا ہے۔وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا۔

سورہ اعراف۔آیات 157 کا پہلا حصہ پارہ نمبر 9

جو لوگ اس رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آئیں قرآن پاک سے ایک اور جگہ سے دیکھتے ہیں۔کہ رسول ﷺ لوگوں سے کیوں فرما رہے ہیں کہ اپنی عقل استعمال کرو۔

سورہ یونس آیات 15 تا 17 پارہ11

جب ان پر ہماری واضح دلائل والی آیات پڑھی جاتیں ہیں۔تو وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کے سوا کوئی اور قرآن لاؤ یا اس میں تبدیلی کرو کہہ دو کہ مجھے یہ حق نہیں کہ میں اپنی طرف سے اسکو بدل دوں۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں بیشک میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔کہہ دو کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو میں تمھارے سامنے یہ قرآن نہ پڑھتا اور نہ تم کو اس کی خبر دیتا۔اور اس سے پہلے میں تم میں ایک عمر گزار چکا ہوں پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے۔پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے۔جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بنائے یا اس کی آیات کو جھٹلائے۔بے شک مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوتے۔

سورہ الحاقہ آیات 43 تا48 پارہ29

اور یہ قرآن پروردگار عالم کا نازل کیا ہوا ہے۔اور اگر وہ بعض باتیں خود سے بنا کر ہمارے زمہ لگاتا۔تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔اور اس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔پھر تم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کے بارے میں فرماتے ہیں۔اوراگروہ بعض باتیں خود سے بنا کر ہمارے زمہ لگاتا۔تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔اوراس کی گردن کی رگ کاٹ دیتے۔پھرتم میں سے کوئی ہمیں روکنے والا نہ ہوتا۔اور بیشک یہ تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

خواتین وحضرات!

ہاتھ اُسی کا پکڑا جاتا ہے جولکھنا جانتا ہواورلکھتا ہو۔اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ پہلے رسول ﷺ کو نہ پڑھنا آتا تھا نہ لکھنا۔مگر نبوت کے عہدے کے ساتھ ہی آپ ﷺ کو پڑھنااورلکھنا بھی آ گیا

اسی لیے اللہ تعالیٰ سورہ عنکبوت میں فرماتے ہیں۔

سورہ عنکبوت۔آیات 48 تا 52۔پارہ نمبر 21

اوراس سے پہلے آپ ﷺ نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے۔اورنہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے۔اگرایسی بات ہوتی تو جھٹلانے والے ضرورشک میں پڑ سکتے تھے۔بلکہ وہ قرآن تو واضح دلائل والی آیات ہیں جوان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں۔جنہیں علم دیا گیا ہےاور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکارنہیں کرتا۔اوروہ کہتے ہیں کہ اس پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے کہ بے شک معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کی ہے جوانہیں پڑھ کرسنائی جاتی ہے اس میں ایمان والوں کیلئے یقیناً رحمت اورنصیحت ہے آپؐ کہیے کہ میرے اورتمہارے درمیان گواہی کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے آسمانوں اورزمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہےاور جولوگ جھوٹ پرایمان لاتے ہیں اوراللہ تعالیٰ سے کفرکرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ اس سے پہلے آپ ﷺ نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے۔اورنہ اسے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے۔اگرایسی بات ہوتی تو جھٹلانے والے ضرورشک میں پڑ سکتے تھے۔

خواتین وحضرات!

یعنی پہلے نہیں جانتے تھے۔مگر نبوت کے عہدے پرنازل ہونے کے ساتھ یہ ہوا۔کہ پڑھنا بھی آ گیا اورلکھنا بھی آ گیا۔

خواتین وحضرات!

ہم اس طرح کہہ سکتے ہیں۔کہ رسول ﷺ کو نبوت کے انعام کے ساتھ ہی علم کا معجزہ دیا گیا۔یعنی پڑھنااورلکھنا بھی آ گیا۔

خواتین وحضرات!

یہ معجزہ قیامت تک آنے والے لوگوں تک کے لیے ہے کہ پڑھے لکھے علم والے لوگ قرآن پاک میں غور وفکر کرنے والے قرآن پاک کی آیات کو اپنے سینوں میں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔اور قرآن پاک کا علم صرف علمی لوگ ہی جان سکتے ہیں۔کیونکہ قرآن پاک کے ساتھ معجزہ تو علم کا ہی دیا گیا ہے۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔سورہ اعراف۔آیت 32 کا آخری حصہ۔پارہ نمبر 8 ہم اس طرح اپنی آیات تفصیل سے بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں اسی طرح کی ایک اورآیت دیکھتے ہیں۔سورہ عنکبوت آیت 43 پارہ 20 اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں اوران کو صرف علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں۔آئیں اسی طرح کی ایک اورآیت دیکھتے ہیں۔ سورہ زمر آیت 9 کا دوسرا حصہ پارہ 23

آپ ﷺ کہہ دو۔کہ کیا برابر ہوسکتے ہیں۔وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں۔اوروہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔۔بے شک نصیحت تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

اس آیت میں قیامت تک آنے والے لوگوں سے رسول ﷺ خطاب کررہے ہیں۔رسول فرماتے ہیں۔کہ کیا برابر ہوسکتے ہیں۔وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں۔اوروہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔بے شک نصیحت تو عقل والے ہی حاصل کرتے ہیں۔اس آیت میں رسول ﷺ نے علم والے اوربغیرعلم والے انسان کے درمیان فرق کردیا۔کہ وہ برابر نہیں ہیں۔

سورہ رعد۔آیت 19۔پارہ 13

کیا وہ جو علم رکھتا ہے۔کہ جو کچھ آپ ﷺ پرآپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے۔وہ سچ ہے۔اس انسان کی طرح ہے۔جو اندھا ہے۔بے شک عقل مند ہی نصیحت پکڑتے

ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اندھے ہیں۔یا قرآن پاک کے سچ کی قدر کرنے والے ہیں۔قرآن پاک کا علم رکھنے والے ہیں۔

سورہ مومن۔آیت 58 پارہ24

اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں۔اور جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں۔مگر تم لوگ کم ہی غور کرتے ہو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ اس آیت میں ایمان والے انسان کے بارے میں اپنا فیصلہ سنا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو لوگ ایمان لائیں گے یعنی قرآن پاک کو سچ مانیں گے اور اسکی اطاعت کریں گے۔یہ انکھوں والے ہیں اور باقی لوگ اندھے ہیں اور بدکار ہیں۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک کا علم ہمیں انکھوں والا بناتا ہے۔اور قرآن پاک کے علم کے بغیر ہم اندھے ہیں ۔ بدکار ہیں۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو آنکھیں کہتے ہیں۔

سورہ انعام۔آیت 105۔پارہ7

بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ کہہ رہے ہیں۔تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں آ گئی ہیں۔یعنی قرآن پاک آ گیا ہے۔اب جو آنکھوں سے کام لے گا تو اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنے گا خود نقصان اٹھائے گا اور میں کوئی تمھاری حفاظت کرنے والا نہیں ہوں۔

سورہ اعراف آیات 202 تا203 پارہ9

آپ ﷺ کہیے۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں۔جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔

آپ نے دیکھا۔

کہ ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔میں تو صرف اس کی اطاعت کرتا ہوں۔جو میرے رب کی طرف سے مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔یہ تمھارے رب کی طرف سے آنکھیں ہیں۔اور ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔یعنی جو قرآن پاک کو سچ مانتے اور اس کی اطاعت کرتے ہیں۔قرآن پاک ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔جو قرآن پاک کو اپنی آنکھیں سمجھتے ہیں۔

آپ نے دیکھا۔

کہ رسول ﷺ قرآن پاک کی اطاعت کرنے والے تھے۔اور قرآن پاک کو ان لوگوں کی آنکھیں کہا۔جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔یعنی قرآن پاک کو سچ مانتے اور اسکی اطاعت کرتے ہیں۔قرآن پاک ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔آئیں اسی طرح کی آیت دیکھتے ہیں۔

سورہ الجاثیہ۔آیات 19 تا20۔پارہ نمبر25

بے شک وہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں کچھ بھی کام نہیں آ سکتے۔اور بیشک ظالم لوگ ایک دوسرے کے ولی ہیں اور اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کا ولی ہے۔یہ قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔یہ قرآن لوگوں کے لیے آنکھیں ہیں۔اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سورہ کہف۔آیات 100 تا 102۔پارہ 15

اور وہ دن ہوگا جب ہم جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔تو کیا یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے۔یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنالیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ قیامت والے دن جہنم کافروں یعنی فرقہ پرستوں کے بلکل سامنے لائیں گے۔جن کی آنکھوں پر میری نصیحت یعنی قرآن پاک سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی نہ تھے۔تو کیا یہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ہے۔ یعنی فرقے بنائے ہیں۔یہ خیال کرتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے غلاموں کو ہی ولی بنالیں گے ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

خواتین وحضرات!

فرقہ پرستوں پر قرآن پاک بے اثر ہے۔کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی بات ماننے کے بجائے اپنے نام نہاد مفسر کی بات مانتے ہیں۔اور اگر ان کو قرآن پاک سے کچھ دکھایا جائے۔تو سنتے ہی نہیں۔اور قرآن پاک کی طرف سے ان کی انکھوں پر پردہ ہے۔جہنم ان کا انتظار کر رہی ہے۔

خواتین وحضرات!

وہ لوگ جن کو قرآن پاک سے معجزے والی آیات دکھائیں جائیں۔کہ قرآن پاک فرقہ پرستوں کے بتائے ہوئے معجزوں کی نفی کرتا ہے۔اور قرآن پاک سے اندھے فرقہ پرست فٹافٹ اس کو مرتد کہہ کر قتل سے ڈراتے ہیں۔ان کی تاک میں جہنم ہے اور ان کا انتظار کر رہی ہے۔کیونکہ یہ فرقہ پرست مشرک ہیں اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں اپنے فرقوں کی غلامی کرتے ہیں۔یعنی قرآن پاک کے واضح دلائل کے مقابلے میں اپنے فرقوں کو لے آتے ہیں۔

احاطہ کتاب

اس کتاب کا مرکزی خیال یہ ہے کہ اب قیامت تک رونما ہونے والا کوئی معجزہ کسی کو سچا ثابت کرنے کے لیے نہیں ہوگا۔بنیاد نہیں ہوگا۔اساس نہیں ہوگا۔بلکہ قرآن پاک کی آیات واضح دلیل ہوں گی۔اگر کوئی معجزہ والی روایات کہانیاں احادیث دکھائے گا تو ہم اس کا مقابلہ قرآن پاک سے کریں گے۔کیونکہ اب قیامت تک یہ واضح دلائل ہیں جو رسول ﷺ کو دیں گئیں۔

جس طرح اللہ تعالیٰ تمام انسانوں پر واضح دلیل ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا کلام دنیا کے تمام کلاموں پر واضح دلیل ہے۔اور ہم دنیا کے تمام معجزوں کا مقابلہ واضح دلائل سے کریں گے۔کیونکہ رسول ﷺ کے پاس قرآن پاک ہے۔اور یہ رسول ﷺ کا معجزہ ہے۔کہ رسول ﷺ قرآن پاک نازل ہونے سے پہلے نہ لکھ سکتے تھے۔اور نہ پڑھ سکتے تھے۔اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو یہ معجزہ دیا۔کہ آپ ﷺ پڑھنے اور لکھنے لگے۔یعنی رسول ﷺ کو علم معجزے میں دیا گیا۔یعنی تعلیم کا معجزہ ملا۔اگر آج ہمیں کوئی معجزہ دکھا کر کچھ ثابت کرنا چاہے گا۔تو اس کا مقابلہ واضح دلائل یعنی قرآن پاک سے کیا جائے گا۔اور علم ہی ہمارے پاس معجزہ ہے۔اور قیامت تک آنے والے لوگوں کے پاس اب تعلیم معجزہ ہو گی۔کہ وہ ان واضح دلائل یعنی قرآن پاک کے ساتھ دنیا کے ہر جھوٹ کا مقابلہ کریں گے۔یہ رسول ﷺ کا معجزہ تھا۔اب قیامت تک اسی معجزے کی بدولت ہی باطل قوتوں سے یعنی فرقہ پرستوں سے مقابلہ ہوگا۔اسی لیے تو اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ سے فرمایا۔کہ اس قرآن پاک کے زریعے کافروں سے جہاد کریں۔کافر یعنی فرقہ پرست جو معجزے بھی رسول ﷺ کے ساتھ منسوب کرتے ہیں۔ان میں کسی ایک کا ذکر بھی قرآن پاک میں نہیں ہے۔اس طرح ان قرآن پاک کو جھٹلانے والوں سے رسول ﷺ قیامت تک جہاد کریں گے۔

سورہ فرقان آیت 53 پارہ 19

آپ ﷺ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ رسول ﷺ سے فرمارہے ہیں۔آپ ﷺ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے اس قرآن پاک کے ساتھ بڑا جہاد کریں۔کافر کا مطلب آپ ﷺ کے زمانے کے تمام فرقہ پرست ہیں۔جو اپنے اپنے فرقوں پر تھے۔اور رسول ﷺ اس قرآن پاک کے زریعے قیامت تک آنے والے کافروں یعنی فرقہ پرستوں سے جہاد کریں گے۔کیونکہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جو قیامت تک آنے والے ہر فرقے کے خلاف جہاد کریگی۔اب جو انسان بھی اس قرآن پاک

کے زریعےفرقہ پرستوں سے جہاد کرے گا۔وہ رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والا ہے۔اور حمایت کرنے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

اس آیت کے مطابق رسول ﷺ کالایاہوا قرآن پاک قیامت تک آنے والے تمام فرقہ پرستوں سے جہاد کرتا رہے گا۔انشاءاللہ ۔

خواتین وحضرات!

میں بھی رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے اسی قرآن پاک کے ساتھ مرتے دم تک کافروں یعنی فرقہ پرستوں سے جہاد کروں گی۔اور جولوگ بھی ان فرقہ پرستوں سے اس قرآن کے زریعے جہاد کریں گے۔وہ رسول ﷺ کی مدد کرنے والے ہوں گے۔اور حمایت کرنے والے ہوں گے۔اور اطاعت کرنے والے ہوں گے۔

سورہ اعراف۔آیات 157اور158 پارہ نمبر 9

جولوگ اس رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔وہ رسول ﷺ انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔لہٰذا جولوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے لوگو۔میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں ۔جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے اور اُس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔رسول کا مطلب ہے۔پیغام پہنچانے والا

پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب دیکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔جولوگ اس پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرتے ہیں جو ان پڑھ نبی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔وہ پیغام پہنچانے والا انہیں نیکی کا حکم

کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔لہٰذا جولوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں۔لوگو۔میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوں ۔جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اور اُس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس روشنی کی اطاعت کرو۔جو آپ ﷺ کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔اور اس قرآن کے زریعے وہ لوگوں کو تعلیمات دیتا ہے۔اس قرآن کے زریعے وہ حلال وحرام کے بارے میں بتاتا ہے۔نیکی اور بدی کی باتوں کو بتاتا ہے۔اور ان سے وہ بوجھ اتارتا ہے۔جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔یہی وہ پیغمبر ہے جس کا ذکر انہیں تورات اور انجیل میں ملتا ہے۔لہٰذا جولوگ اس پیغام پہنچانے والے کو مانتے ہیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس قرآن پاک کی اطاعت کریں ۔جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے ۔وہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔ پھر یہی باتیں رسول ﷺ کرتے ہیں۔کہ اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اور اس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں اطیع اللہ واطیع الرسول کو کھول کھول کر سمجھایا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ جولوگ رسول ﷺ پر ایمان لائیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔یعنی قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاوَ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔اس کی اطاعت کرو۔تا کہ تم ہدایت پاوَ۔یعنی ہم صرف اس طرح ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔جب ہم رسول ﷺ کی اطاعت کریں۔وہ رسول ﷺ خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے ۔اس کی اطاعت یہ ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ پر اور قرآن پاک پر ایمان لائیں یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔کیونکہ یہ کام انہوں نے بھی کیا۔اگر ہم یہ کام کریں گے تو رسول ﷺ کی اطاعت ہوگی۔اور اس طرح ہدایت پالیں گے۔

سورہ عنکبوت۔آیات 45 تا 52۔ پارہ نمبر 21

اس کتاب کو پڑھتے رہیے جو آپ ﷺ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے نماز یقیناً بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت تو سب سے بڑی چیز ہے اور جو تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے

اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریقے سے جو بہتر ہو اور صرف اس میں ان سے جھگڑا کرو۔ جو ان میں سے ظالم ہیں۔اور کہو کہ ہم تو اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے اور ہمارا تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمابردار ہیں۔ہم نے اس طرح آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے اس پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنہیں ہم نے کتاب دی تھی۔ اوران میں سے کچھ لوگ ایمان لاتے ہیں۔اور ہماری آیات کا انکار تو صرف کافر ہی کرتے ہیں۔اور اس سے پہلے آپ ﷺ نہ تو کتاب پڑھ سکتے تھے۔اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے۔اگر ایسی بات ہوتی تو جھٹلانے والے ضرور شک میں پڑ سکتے تھے۔بلکہ وہ قرآن تو واضح دلائل والی آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں۔جنہیں علم دیا گیا ہے اور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے کہ بے شک معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں میں تو صرف واضح خبردار کرنے والا ہوں۔کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔کہ ہم نے آپ ﷺ پر کتاب نازل کی ہے جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے اس میں ایمان والوں کیلیئے یقیناً رحمت اور نصیحت ہے آپؐ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلیئے اللہ تعالیٰ کافی ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ معجزوں کا مطالبہ کرنے والوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔کہ کیا تمھارے لیے قرآن کافی نہیں ہے۔کہ قرآن کی آیات تو واضح ددلائل ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں محفوظ ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے۔اور ہماری آیات سے ظالم لوگوں کے سوا کوئی انکار نہیں کرتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ جس دل میں قرآن پاک کا علم ہے ان لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کہا کہ ان کے سینوں میں قرآن پاک کا علم ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کیا لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ ﷺ پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو انہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔اس مین ایمان والوں کیلیئے رحمت اور نصیحت ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی اور نبی کریمؐ کی گواہی دے رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا ہم اللہ تعالیٰ کی گواہی اور رسولؐ کی گواہی کو مانتے ہیں یا اس کے خلاف چل رہے ہیں قرآن پاک کو کافی نہیں سمجھتے اور فرقوں کی اطاعت اور معجزوں کی اطاعت کر رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

کیا آپ قرآن پاک کو کافی سمجھتے ہیں۔ اور اس کے لیے گواہی دیتے ہیں ۔رسول ﷺ تو کافی سمجھتے ہیں۔اور اس بات کے لیے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ گواہی دے رہے ہیں۔

خواتین وحضرات!

میں نے تو گواہی دی۔کہ قرآن پاک میرے لیے کافی ہے۔مگر فرقہ پرست قرآن پاک کے خلاف گواہی دیتے ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں۔جو لوگ جھوٹ پر ایمان

لاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ان کا کہنا ہے۔کہ قرآن پاک میں ہمارے مسائل کا حل نہیں ہے۔اس لیے فرقوں کی اطاعت بہت ضروری ہے۔چونکہ یہ قرآن پاک کونا کافی سمجھتے ہیں۔اور اس کے لیے گواہیاں دیتے ہیں۔قرآن پاک کے مطابق رسول ﷺ کا ان فرقہ پرستوں کے ساتھ رسول ﷺ کا کوئی تعلق نہیں ۔

سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27

وہی تو ہے جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تا کہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ وہ میں ہی تو ہوں۔جو اپنے غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

سورہ النساء۔آیت 44 تا 45۔پارہ نمبر 5

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا۔جنہیں کتاب کا کچھ علم دیا گیا ہے جس سے وہ گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے یہ ہیں کہ تم بھی راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ ہو جاؤ۔اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے تمہاری دوستی کے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور مدد کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جن کے پاس قرآن پاک کا تھوڑا سا علم ہوتا ہے۔وہ اس سے گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ آپ بھی راستے یعنی قرآن پاک سے گمراہ ہو جائیں اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے تمہاری سرپرستی اور مدد کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے۔

خواتین وحضرات!

جو لوگ نبیؐ کے دشمن ہیں وہ قرآن پاک کا تھوڑا سا علم حاصل کرتے ہیں اور اس علم کو لوگوں کے گمراہ کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں یہ لوگ دراصل نبی ﷺ کے دشمن ہیں جو قرآن پاک کی تعلیمات سے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اس سلسلے میں فرقے اختیار کرنے والوں کو دیکھ لیجئے قرآن پاک فرقہ بنانے سے منع کرتا ہے اور قرآن پاک کی اطاعت کا حکم دیتا ہے اور نہ جانے یہ کس طرح گمراہی خرید رہے ہیں۔

میں گزشتہ دنوں ایک مقرر کی تقریر سن رہی تھی۔میں حیران رہ گئی کہ کس طرح اُس نے ایک جم غفیر کو بے وقوف بنایا۔اس نے جب اپنی تقریر کا اغاز کیا تو فقط قرآن کی ایک آیت کے چار لفظ بولے۔نہ آیت کا نمبر بتایا نہ سورت کا نمبر بتایا۔صرف چار لفظ بولے جس کا مطلب بھی نہ بتایا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ساتھ جھوٹ کی کڑیاں جوڑنے لگا۔اور اللہ تعالیٰ پر خوب بہتان بنائے۔میں حیران ہوں کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی آیات کی اس طرح بے حرمتی کی۔ان جیسوں کے لیے تو کوئی سزا نہیں ہے۔

یہ وہ لوگ ہیں۔جنہوں نے قرآن پاک کا زرا سا علم حاصل کیا۔اور اس علم سے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔اس طرح ان لوگوں نے لوگوں کو قرآن پاک سے گمراہ کرنے کا ٹھیکہ لے رکھا ہے۔اور یہ رسول ﷺ کے مجرم ہیں۔یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لانے کے بعد کفر کر چکے ہیں۔اور لوگوں سے بھی زبردستی یہ کفر کراتے ہیں۔کوئی قرآن پاک کا نام لے تو اسے گمراہ کہتے ہیں حالانکہ یہ خود گمراہ ہیں۔قرآن کے دشمن ہیں۔اس طرح رسول کے دشمن ہیں۔اور قراں پاک سے مرتد ہو چکے ہیں اور اپنے بنائے ہو فرقوں پر بڑے خوش ہیں۔اور اس کے لیے حرام موت مرے جاتے ہیں۔

سورہ حٰم السجدہ آیت 40 تا 43 پارہ 24

بیشک جو لوگ ہماری ہماری آیات سے گمراہی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں پھر کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے۔یا وہ جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا۔تم جو چاہتے ہو کرو۔بیشک جو کچھ تم کرتے ہو۔اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔بے شک جو لوگ نصیحت یعنی قرآن پاک کے نافرمان ہوئے۔جب وہ ان کے پاس آیا۔اور بے شک وہ تو ایک بڑی زبردست کتاب ہے۔جس میں جھوٹ نہ آگے سے آ سکتا ہے۔اور نہ پیچھے سے۔یہ حکمت والے لائق ستائش اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔بیشک آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا ہے

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ قرآن پاک وہ کتاب ہے۔جو پہلے رسولوں کو بھی دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔اس بات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کے بارے میں معلومات ہمیں رسولوں والے واقعات سے ملیں گی۔کہ جب وہ رسول یہی کلام اپنی قوم کے پاس لے جاتے تھے۔تو وہ کیا سلوک کرتے تھے۔اور ہم نے کیا سلوک کیا ہے۔ہم میں اور اُن قوموں میں کیا فرق ہے۔ہم غور کریں گے۔کہ اس پیغام کے ساتھ چودہ سو سال ہم کیا سلوک کرتے رہے۔کیا ہم ایمان کے مطلب کو قرآن پاک سے سمجھ پائے۔کیا ہم مسلمان کے مطلب کو قرآن پاک سے سمجھ پائے۔کیا ہم اللہ اور رسول کی اطاعت کا مطلب قرآن پاک سے سمجھ پائے۔

اُن واقعات سے ہم اپنا تعین کریں گے۔کہ ہم کیا ہیں کافر ہیں یا مسلمان۔ہم جو اپنے آپ کو کہیں گے وہ اس وقت تک نہیں بن سکتے۔جب وہ قرآن پاک کے عین مطابق نہ ہو۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔بیشک جو لوگ ہماری ہماری آیات سے گمراہی اختیار کرتے ہیں،وہ ہم سے پوشیدہ نہیں پھر کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے۔یا وہ جو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے گا۔تم جو چاہتے ہو کرو۔بیشک جو کچھ تم کرتے ہو۔اللہ اسے خوب دیکھتا ہے۔بے شک جو لوگ نصیحت یعنی قرآن پاک کے نافرمان ہوئے۔جب وہ ان کے پاس آیا۔اور بے شک وہ تو ایک بڑی زبردست کتاب ہے۔جس میں جھوٹ نہ آگے سے آسکتا ہے۔اور نہ پیچھے سے۔یہ حکمت والے لائق ستائش اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔اور جو کچھ آپ ﷺ سے کہا جاتا ہے۔وہ وہی ہے۔جو پہلے اور رسولوں سے کہا گیا۔بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا اور ہے اور دردناک عذاب دینے والا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان کو کیسے قرآن پاک کی سمجھ آئے گی یہ قرآن پاک کی واضح دلائل کو تو جھٹلا دیتے ہیں۔اور کسی متشابہ آیت کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ان فرقوں کے نام نہاد مفسروں کے دل میں ٹیڑھا پن ہے۔اس لیے یہ صاف آیات پر توجہ نہیں دیتے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے میری اس کتاب میں دیکھا کہ سارا قرآن پاک کس طرح معجزوں کے بارے میں تفصیل سے بات کرتا ہے۔مگر فرقہ پرستوں پر رسول ﷺ کی یہ آواز بے اثر ہے۔

قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔

سورہ نمل آیات 79 تا 81 پارہ 20

بس اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں۔بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں۔جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔اور نہ آپ اندھوں کو ہدایت دے کر کر گمراہی سے بچا سکتے ہیں۔آپ ﷺ صرف اسے سنا سکتے ہیں۔جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔بس وہی مسلم ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک رسول ﷺ کی آواز ہے۔جسے صرف ایمان والے سن کر مسلم یعنی اللہ تعالیٰ کے فرمابردار بن جاتے ہیں۔اور جو مسلم نہیں بنتے یعنی فرمابردار نہیں بنتے۔وہی اندھے بہرے اور مردہ ہیں۔اور رسول ﷺ کی آواز یعنی قرآن پاک سے ناآشنا ہیں۔اور ان پر رسول ﷺ کی آواز بے اثر ہے۔

خواتین وحضرات!

اور یہ پورے قرآن میں موجود ایک متشابہ آیت کی اطاعت کرتے ہیں۔پہلے میں آپ کو ان ٹیڑھے دل والوں کے بارے میں آیت دکھاؤں گی پھر قرآن سے آیت دکھاؤں جو متشابہ ہے۔جس کی ٹیڑھے دل والے اطاعت کرتے ہیں۔

سورہ قمر آیات 1 تا 2 پارہ 27

قیامت کی گھڑی قریب آ گئی۔اور چاند پھٹ گیا۔اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں۔تو منہ پھیر لیتے ہیں۔اور کہتے ہیں۔کہ یہ جادو ہے۔جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے ایک مشتبہ آیت دیکھی۔جس میں پہلے لوگوں کے رویے کی بات کی گئی ہے جو معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لاتی تھی۔یہاں تک کہ ان پر قیامت ٹوٹ پڑے۔یہ وہ متشابہ آیت ہے۔جس میں ماضی حال اور مستقبل کو اکٹھا کیا گیا ہے۔جس کا ذہن ادراک نہیں کر سکا۔احاطہ نہیں نہیں کر سکا۔یہ ایک مشتبہ آیت ہے۔کیونکہ قیامت ابھی آئی

نہیں اور چاند دوٹکڑے ہوانہیں اور جب ایک دفعہ قیامت آگئی تو ٹلے گی نہیں۔اسی طرح جب چاند دوٹکڑے ہوگا تو جڑے گانہیں۔پھر جب قیامت کی نشانیاں آجائیں گی۔تو پھر قیامت برپا ہوجائے گی۔اوراللہ تعالیٰ کاعدہ سچا ہوجائے گا۔اور کہیں بھاگنے کی جگہ نہیں ہوگی۔بلکہ سب ایک سمت میں روانہ ہوں گے اس طرح جسے اس جگہ کونشان زدہ کیا گیا ہو لہذا یہ مشتبہ آیت ہے۔جس کی گواہی میری پوری کتاب دیتی ہے کہ قرآن پاک واضح دلائل تھا اور ہے۔اور کوئی معجزہ واضح دلیل نہیں ہوگا۔جس آیت کی ہمیں سمجھ نہ آئے۔اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔کہ ہم نے بس اتنا کہنا ہے کہ ہم ان پر ایمان لاتے ہیں۔ساری آیات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں۔

آئیں اسی سلسلے میں آیت دیکھتے ہیں۔تاک میری کتاب مکمل آپ کی سمجھ میں مکمل آجائے۔کیونکہ میں نے آپ کو اللہ تعالیٰ کے معجزے کے بارے میں آیات بھی دکھائیں اور اسی سلسلے کی مشتبہ آیت بھی دکھائی جولوگوں کا امتحان ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں غور کرتے ہیں کہ نہیں۔اس آیت کو دکھانے کا مقصد یہ ہے۔کہ جولوگ معجزے کی دلیل سمجھانے کے لیے اس آیت کو دکھاتے ہیں۔وہ کون لوگ ہوتے ہیں۔

سورہ آل عمران آیت 7 پارہ نمبر 3

وہی تو ہے۔جس نے آپ ﷺ پر یہ کتاب نازل کی۔جس کی کچھ آیات حکم ہیں۔اور یہی حکم کتاب کے اصول ہیں۔اور دوسری مشتابہات ہیں۔پھر جن لوگوں کے دلی میں کجی ہے۔وہ فتنہ انگیزی کی خاطر مشتابہات کی اطاعت کرتے ہیں۔اور انہیں اپنے حسب منشا معنی پہنانا چاہتے ہیں۔حالانکہ ان کا صحیح مفہوم اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔اور جوعلم میں پختہ ہیں۔وہ کہتے ہیں۔کہ ہم ان متشابہات) پر ایمان لاتے ہیں۔ساری ہی آیات ہمارے رب کی طرف سے ہیں۔اور نصیحت تو صرف عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی باتوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کررہے ہیں۔اور قرآن پاک سیکھنے کے اصول بتارہے ہیں۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کہ قرآن پاک میں دوطرح کی آیات ہیں۔

ایک قسم اُن آیات کی ہے۔جن کو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لیے حکم بنایا ہے۔ااور یہ قرآن پاک کے اصول ہیں۔اور دوسری قسم کی آیات متشابہات ہیں۔جن کے دلوں میں کجی یعنی ٹیڑھاپن ہے۔یعنی جولوگ پہلے ہی کسی غلط نظریہ پر یقین رکھتے ہیں وہ ایسی آیات کو اپنے حسب منشا معنی پہنانا چاہتے ہیں۔یعنی اپنے من کی پسند کے معنی پہنانا چاہتے ہیں۔

خواتین وحضرات

قرآن میں جوحکم ہیں۔وہ اصل قران کے احکام ہیں۔ ان کے علاوہ بھی جب آپ ایسی آیات پڑھیں جن کی آپ کو سمجھ نہ آئے۔تو اس کے لیے آپ نے صرف اتنا کہنا ہے کہ ان آیات پر ہمارا ایمان ہے۔اس کے علاوہ آپ نے کسی قسم کا مطلب خود سے بنانے یا جوڑنے کی کوشش نہیں کرنا۔یہ فتنہ انگیزی ہے۔جب تک آپ کو اُس آیت کا جواب اور آیات سے مل نہیں جاتا۔

سورہ البقرہ۔آیات 208 تا 211۔پارہ نمبر 2

اے ایمان والو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے۔اس کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے جب کہ تمہارے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک آچکا ہے تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ بادل کے سائبانوں مین اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آئیں اور تمام باتوں کا فیصلہ ہوجائے اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائیں جائیں گے۔

بنی اسرائیل سے پوچھیے۔کہ ہم نے انہیں واضح دلائل دیے تھے۔اور جو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کفر سے بدل ڈالا۔تو اللہ تعالیٰ سزادینے میں بڑا سخت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ تورات کو نعمت کہہ رہے ہیں جب انہوں نے واضح دلائل یعنی تورات کو کفر سے بدل دیا تو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے مستحق ٹھہر گئے۔

اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں۔کہ اسلام میں پورے کے پورے آجاؤ یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں پورے کے پورے آجاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چل پڑو۔وہ تمہارا واضح دشمن ہے۔اس کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے جبکہ تمہارے پاس قرآن پاک کی واضح تعلیمات آچکی ہیں۔تو ڈگمگانے کا جواز نہیں بنتا۔

خواتین وحضرات!

واضح دلائل قرآن پاک کا صفاتی نام ہے قرآن پاک کے واضح دلائل آنے کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں نہ آئے تو کیا اس انتظار میں ہو کہ اللہ تعالیٰ خود فرشتوں کو ساتھ لے کر سامنے آجائے اور تمام باتوں کا فیصلہ کردے تمام معاملات آخر اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائیں جائیں گے۔

خواتین وحضرات!

قرآن پاک میں فرقے بنانے والوں کوایمان لانے کے بعد کفر کرنے والا کہا گیا۔یعنی دوبارہ کافر بن جاتے ہیں۔ان آیات میں بنی اسرائیل نے کفر یعنی فرقے بنا کر تورات کو بدل دیا۔اور یہی کام ہمارے نام نہاد مفسروں نے بھی کیا ہے۔تفسیر کی آڑ میں لوگوں کوقرآن پاک بدل کر بتاتے ہیں۔اور قرآن پاک کی سیدھے اور سچی عبارت پر توجہ نہیں دیتے۔ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔ کہ قرآن پاک کے واضح دلائل آنے کے بعد بھی تم ڈگمگا گئے اور اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں نہ آئے تو کیا اس انتظار میں ہو کہ اللہ تعالیٰ خود فرشتوں کوساتھ لے کر سامنے آجائے اور تمام باتوں کا فیصلہ کردے تمام معاملات آخر اللہ تعالیٰ کی طرف ہی لوٹائیں جائیں گے۔

فرقہ پرست ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والے لوگ ہیں

سورہ آل عمران۔آیات 105 تا 108۔پارہ 4

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور واضح دلائل یعنی قرآن آجانے کے بعد بھی ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے اور ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے

جس دن بعض چہرے سفید ہونگے اور بعض چہرے سیاہ ہونگے تو وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا تھا۔

بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھواور وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو ہم آپ کوسچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم نہیں چاہتا۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنھوں نے قرآن پاک کو پانے کے باوجود آپس میں اختلاف کرکے فرقے بنائے۔فرقے بنانے والوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے کیونکہ انہوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ایمان یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کا دعویٰ کرنے کے بعد فرقوں کی اطاعت اختیار کرلی اور اللہ تعالیٰ کی بات نا مان کر کفر کیا فرقہ بنانے والے لوگوں کے منہ قیامت والے دن کالے ہونگے اور یہ اپنے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا عذاب چکھیں گے اور جن لوگوں کے منہ سفید ہونگے وہ ایمان والے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب کو سچ ماننے اور اس کی اطاعت کرنے والے لوگ ہونگے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہونگے اور ہمیشہ اس رحمت میں رہیں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جنھوں نے فرقے نہیں بنائے ہوں گے۔اور ایمان والی زندگی بسر کی ہوگی۔یہ اللہ تعالیٰ کی آیات ہیں جو آپ کوسچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائیں جاتیں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا اس لئے ہر بات ٹھیک ٹھیک بتا تا ہے۔

خواتین وحضرات

الفاظ نوٹ کریں۔ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔بس اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزچکھو۔ یعنی فرقہ بنانے سے انسان دوبارہ کفر کر لیتا ہے۔یعنی دوبارہ کافر بن جاتا ہے۔

سورہ آل عمرآن آیات 85 تا 91 پارہ 3

اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کیوں ہدایت دے سکتا ہے۔جنھوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا۔حالانکہ وہ خود گواہی دے چکے ہیں۔کہ یہ رسول ﷺ سچ پر ہے۔اور ان کے پاس واضح دلائل بھی آچکی ہیں۔یعنی قرآن پاک۔ اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ایسے لوگوں کا بدلہ یہی ہے۔کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو۔فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ہاں اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کرلی۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے۔اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اسی حالت میں مرگئے۔اگر کوئی پوری زمین کے برابر سونا فدیہ میں دینا چاہے گا۔تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں۔اور کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں تفصیل سے بات کر رہے ہیں ۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری کے سوا کوئی اور دین ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ پھر کفر کرنے والے یعنی فرقہ بنانے والے لوگوں کے بارے میں

کہتے ہیں۔کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے رسول ﷺ کے بارے میں گواہی دی۔کہ وہ سچ پر ہے اوران کے پاس واضح دلائل یعنی قرآن پاک بھی آ گیا۔پھراس کے باوجود انہوں نے فرقے بنائے۔ایسے لوگوں پراللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہو۔ وہ اس لعنت میں ہمیشہ رہیں گے۔نہ ان کے عذاب میں کمی کی جائے گی۔اورنہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ہاں البتہ ایسا کام کرنے کے بعد جن لوگوں نے دنیا میں توبہ کی اوراپنی اصلاح کرلی۔بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا۔یعنی فرقے بنائے پھرکفر میں بڑھتے چلے گئے۔یعنی فرقہ واریت میں بڑھتے چلے گئے تو اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔اور یہی لوگ گمراہ ہیں۔بے شک جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اوراسی حالت میں مرگئے۔اگرکوئی پوری زمین کے برابرسونا فدیہ میں دینا چاہیں گے۔تو اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔یہی لوگ ہیں۔جن کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔اوران کا کوئی مددگارنہیں ہوگا۔

خواتین وحضرات

ان آیات سے ہم نے جانا کہ فرقے بنانے والے رسول ﷺ کو جھٹلانے والے ہیں۔اوران آیات سے ہم نے جانا کہ فرقہ بنانے والے گمراہ ہیں۔

خواتین وحضرات

اسلام یا مسلم کا مطلب ہے۔فرمابرداری یعنی اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری۔فرقے بنانے والے تو اپنے مفسروں ااورفرقہ پرستوں کی فرمابرداری کرتے ہیں۔اوراللہ تعالیٰ کی فرمابرداری نہیں کرتے۔یعنی قرآن پاک کی فرمابردای نہیں کرتے۔اس طرح وہ کافر یعنی نافرمان بن جاتے ہیں۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔مگرفرقہ پرست اللہ تعالیٰ کے نافرمان بن کرفرقے بناتے ہیں۔اورکافربن جاتے ہیں۔جوان فرقوں کی اطاعت کرے گا۔وہ بھی کافرہوگا۔اورکافرجنت میں نہیں جاسکتا۔یعنی ایمان لانے کے بعد کفرہوجائے گا۔!

سورہ انعام 57 تا 58 پارہ 7

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل یعنی قرآن پاک پرہوں اورتم نے اسے جھٹلا دیا ہے اورمیرے پاس وہ عذاب نہیں ہے جس کی تمہیں جلدی ہے حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے وہ سچ بیان کرتا ہے اوروہی سب سے بہترفیصلہ کرنے والا ہے آپ کہہ دیجئے اگرمیرے پاس وہ عذاب ہوتا جس کی تمہیں جلدی ہے تو میرے اورتمہارے درمیان فیصلہ ہوچکا ہوتا اوراللہ تعالیٰ ظالموں کوخوب جانتا ہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں رسول ﷺ قیامت تک آنیوالے ظالموں یعنی فرقہ بنانے والوں سے خطاب کررہے ہیں۔رسول ﷺ فرماتے ہیں۔کہ میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل یعنی قرآن پاک پرہوں اورتم نے اسے جھٹلا دیا ہے اورمیرے پاس وہ عذاب نہیں ہے جس کی تمہیں جلدی ہے حکم تو صرف اسی کا چلتا ہے وہ سچ بتاتا ہے اوروہی بہترفیصلہ کرنے والا ہے۔اگرمیرے پاس وہ عذاب ہوتا جس کی تمہیں جلدی ہے تو میرے اورتمہارے درمیان فیصلہ ہوچکا ہوتا اوراللہ تعالیٰ ظالموں کوخوب جانتا ہے۔
آپ نے دیکھا کہ نبی ؐ کیا فرمارہے ہیں جوقرآن پاک کوجھٹلا کرفرقوں پرہیں یہ ان کے نام نبی کا پیغام ہے اوریہ فرقہ پرستوں کودوٹوک جواب ہے۔کیونکہ ہم نے قرآن پاک چھوڑکراپنے فرقوں کی غلامی اختیارکررکھی ہے۔

خواتین وحضرات!

یادرکھیں رسول ﷺ کا فرقہ پرستوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

سورہ انعام ۔آیت 159 پارہ 8

بیشک جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنا لیے اور گروہ بن گئے ہیں آپ ﷺ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بیشک ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کا ہے پھر وہ ان کو خود بتائے گا کہ وہ کیا کررہے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے فرقہ بنانے والے لوگوں سے رسول ﷺ کی لاتعلقی کا اعلان کردیا ہے رسولؐ کا ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔یادرکھیں کہ فرقے بنانے والے لوگ رسولؐ کے کچھ نہیں لگتے یہ اعلان لاتعلقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا تعلق رسول ﷺ سے قائم ہو تو آج ہی فرقہ چھوڑ کر تو یہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رسی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑنا ہوگا۔کیا آپ قیامت والے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے ایسی حالت میں جانا چاہیں گے، کہ آپ کے ساتھ رسول ﷺ کا کوئی تعلق نہ ہو۔اور آپ ایک فرقہ پرست کی حیثیت سے کھڑے ہوں۔اور مسلم کے مطلب کا بھی آپ کو پتہ نہ ہو۔اسلام کے مطلب کا بھی پتہ نہ ہو۔کیا اتنی سی بھی توفیق نہ ہوئی کہ مسلم یا اسلام کا مطلب سمجھ کر ایک مسلم ہی بن جاتے۔پھر اللہ تعالیٰ آپ کو خود ہی بتائے گا۔کہ تم کیا کرتے رہے۔